روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۷ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

afaaqkashmir.yahoo.com | dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Wednesday 10 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

10 جون 2026ء بمطابق 24 ذوالحجہ 1447ھ بدھ وار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 136، صفحات 8، قیمت 3 روپے

2 وِکست بھارت بااختیار شہریوں، مؤثر اداروں اور ذمہ دار قیادت کا خواب

8 اسرائیل کے موقف سے قطع نظر امریکہ ایران جوہری معاہدے پر آگے بڑھے گا

7 دورہ آئرلینڈ اور انگلینڈ : محمد سراج ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے باہر

زوجیلا ٹنل کی تکمیل میں بڑی پیش رفت، دونوں سروں کو ملا لیا گیا

کشمیر اور لداخ کے درمیان ہر موسم میں زمینی رابطے کا خواب حقیقت میں تبدیل ہونے کے قریب

مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ، ایل جی اور وزیر اعلیٰ کی موجودگی میں دھماکے سے آخری رکاوٹ دور کر دی گئی

سرینگر/۹ جون (ایجنسیز) ملک کے سب سے اہم بنیادی ڈھانچوں کے منصوبوں میں شمار ہونے والے "زوجیلا ٹنل" پروجیکٹ میں منگل کو ایک تاریخی پیش رفت اُس وقت حاصل ہوئی، جب دھماکے کے ذریعے سرنگ کے دونوں سروں کے درمیان باقی ماندہ 2.5 میٹر کا فاصلہ کامیابی سے ختم کر کے دونوں سروں کو ملا لیا گیا۔ اس اہم سنگ میل کے ساتھ ہی کشمیر وادی اور لداخ کے درمیان ہر موسم میں زمینی رابطے کا کئی دہائیوں پرانا خواب حقیقت کے مزید قریب پہنچ گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ سرنگ میں باقی رہ جانے والا 2.5 میٹر کا فاصلہ کامیابی سے ختم کر کے "بریک تھرو" حاصل کر لیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر برائے روڈز، ٹرانسپورٹ اینڈ ہائی ویز- نتن گڈکری- نے ریموٹ بٹن دبا کر لداخ کے منی مارگ میں سرنگ کے مشرقی دہانے کے قریب بریک تھرو مقام پر دھماکہ کیا۔ اس موقع پر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ بھی موجود تھے۔ نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ (این ایچ آئی ڈی سی ایل) کے حکام کے مطابق یہ بریک تھرو طے شدہ وقت سے تقریباً چھ ماہ پہلے حاصل کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ سرنگ کو فروری (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں اسلحہ اسمگلنگ کی کوشش ناکام

دو پستول اور گولہ بارود برآمد

سرینگر/۹ جون (آفاق نیوز) بارہمولہ پولیس نے 52 راشٹریہ رائفلز کے ساتھ مشترکہ کارروائی کے دوران غیر قانونی اسلحہ کی نقل و حرکت کی ایک کوشش کو ناکام بناتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر لیا، جبکہ تفتیش کے دوران مزید اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا۔ پولیس کے مطابق 7 جون کو ایف سی آئی گودام چاندوسہ کنیسپورہ کے قریب قائم موبائل گاڑی چیکنگ پوائنٹ پر سرینگر سے بارہمولہ جا رہی ایک سفید ماروتی بریزا (JK02DN-6527) کو روک کر تلاشی لی گئی۔ گاڑی میں سوار دو افراد میں سے ایک کے بیگ سے غیر ملکی ساختہ پستول برآمد ہوا۔ ملزم ہتھیار رکھنے کے حوالے سے کوئی قانونی دستاویز یا لائسنس پیش نہیں کر سکا۔ گرفتار شخص کی شناخت وکیل احمد تھکیری ولد نورالدین تھکیری، ساکن کمال کوٹ اُوڑی کے طور پر کی گئی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں ڈرائیور نے دعویٰ کیا کہ اسے گاڑی میں موجود اسلحہ کے بارے (بقیہ ۶ پر)

کنگن میں آبپاشی نہر میں ڈوبنے سے

دو کمسن بچوں کی المناک موت، علاقے میں کہرام

سرینگر/۹ جون (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے کنگن علاقے میں منگل کو ایک دل دہلا دینے والے حادثے میں دو کمسن بچوں کی آبپاشی نہر میں ڈوب کر موت واقع ہو گئی، جس کے بعد پورے علاقے میں غم و اندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ اطلاعات کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ گوری پورہ کنگن میں واقع بابا نہر پر پیش آیا، جہاں دو بچے اچانک پھسل کر نہر میں جا گرے اور تیز بہاؤ کی نذر ہو گئے۔ متوفی بچوں کی شناخت آشیہ دختر محمد امین لون اور محمد عمران ولد محمد اقبال لون، ساکنان گوری پورہ کنگن کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ اور اہل علاقہ بڑی تعداد میں جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور فوری طور پر بچاؤ کارروائی شروع کی۔ کئی گھنٹوں کی جدوجہد کے بعد دونوں بچوں کو نہر سے باہر نکال لیا گیا، تاہم حکام کے مطابق اس وقت تک ان کی موت واقع ہو چکی تھی۔ اس المناک واقعے کے بعد گوری پورہ (بقیہ ۶ پر)

زوجیلا ٹنل میں بریک تھرو بھارت کی بنیادی ڈھانچہ جاتی تاریخ کا سنہری باب: نتن گڈکری

"ٹنل مکمل ہونے کے بعد کشمیر اور لداخ کے درمیان سال بھر بلا رکاوٹ آمد و رفت ممکن ہوگی"

"یہ منصوبہ نہ صرف عوامی سہولت بلکہ قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے"

سرینگر/۹ جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے سڑک نقل و حمل و شاہراہیں نتن گڈکری نے زوجیلا ٹنل میں کامیاب بریک تھرو کو بھارت کی بنیادی ڈھانچہ جاتی تاریخ کا ایک "سنہری باب" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ منصوبہ لداخ اور جموں و کشمیر کے لیے لائف لائن ثابت ہوگا اور پورے سال ہر موسم میں رابطہ کاری کو یقینی بنائے گا۔ گاندربل میں منعقدہ تقریب کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے گڈکری نے کہا کہ تقریباً 14 کلومیٹر طویل (بقیہ ۶ پر)

طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ آج مودی کے نام ہو جائے گا

سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے ریکارڈ کی برابری کر لی

نئی دہلی/۹ جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آزاد ہندوستان کے لگاتار سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم رہنے کے سابق وزیر اعظم جواہر لال نہرو کے ریکارڈ کی منگل کو برابری کر لی۔ ملک کے لگاتار سب سے طویل عرصے تک منتخب وزیر اعظم رہنے کا ریکارڈ بدھ کو ان کے نام ہو جائے گا۔ مسٹر مودی نے 26 مئی 2014 کو پہلی بار وزیر اعظم کے طور پر حلف لیا تھا۔ اس کے بعد سے وہ ملک کے منتخب وزیر اعظم کے طور پر لگاتار کام کر رہے ہیں۔ لگاتار منتخب وزیر اعظم کے طور پر آج ان کی مدت کار کے 4398 دن مکمل ہو گئے۔ یہ پنڈت نہرو کے منتخب وزیر اعظم کے طور پر 4398 دن کی مدت کار کے برابر ہے۔ پنڈت نہرو 13 مئی 1952 سے 27 مئی 1964 تک وزیر اعظم رہے تھے۔ ویسے پنڈت نہرو آزادی کے بعد 15 اگست 1947 کو ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم بنے تھے لیکن تب وہ منتخب نہیں بلکہ عبوری حکومت میں وزیر اعظم تھے۔ اس سے پہلے مسٹر مودی سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے 4077 (بقیہ ۶ پر)

زوجیلا ٹنل سے سیاحت، معیشت اور قومی سلامتی کو نئی تقویت ملے گی: منوج سنہا

"یہ ٹنل لداخ کے عوام کی دہائیوں پر محیط سردیوں کی تنہائی کا خاتمہ کرے گی"

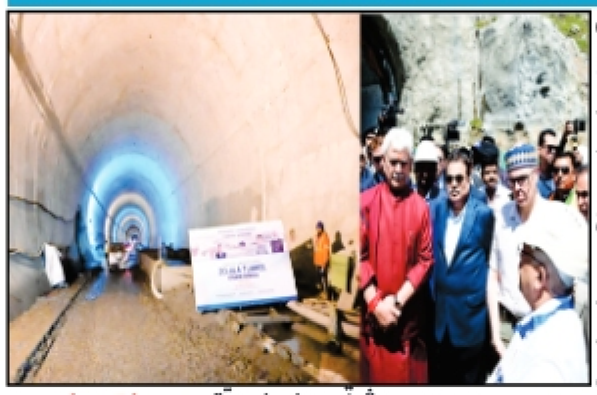

سرینگر/۹ جون (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا ہے کہ تزویراتی اعتبار سے انتہائی اہم زوجیلا ٹنل منصوبہ جموں و کشمیر اور لداخ کے درمیان ہر موسم میں سڑک رابطہ فراہم کرے گا، جبکہ اس سے سیاحت، اقتصادی سرگرمیوں اور قومی سلامتی کو بھی نمایاں فروغ حاصل ہوگا۔ زوجیلا ٹنل کے مشرقی دہانے پر منعقدہ تقریب سے (بقیہ ۶ پر)

عمر عبداللہ نے زوجیلا ٹنل کو ایک 'انقلابی' منصوبہ قرار دیا

زوجیلا ٹنل لداخ کے عوام کی زندگی بدل دے گی، وزیر اعلیٰ

منی مارگ (دراس)، لداخ/۹ جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کے روز زوجیلا ٹنل کو ایک انقلابی اور تبدیلی لانے والا منصوبہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ پورے خطے کے لوگوں کی زندگیوں میں نمایاں بہتری لائے گا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری کے ہمراہ زوجیلا ٹنل کی تاریخی "بریک تھرو" تقریب میں شرکت کی۔ یہ اہم مرحلہ اس وقت مکمل ہوا جب گڈکری (بقیہ ۶ پر)

چنانی-ناشری سیکشن پر نئے دو رویہ ٹنل کی منظوری

جموں-سری نگر شاہراہ پر ٹریفک دباؤ میں کمی آئے گی: جتیندر سنگھ

سرینگر/۹ جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے منگل کو اعلان کیا کہ جموں و کشمیر کی اہم جموں-سری نگر قومی شاہراہ (این ایچ-44) پر واقع چنانی-ناشری سیکشن میں موجود ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ٹنل کے متوازی ایک نئے دو رویہ (ٹوئین) ٹنل کی تعمیر کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے۔ جتیندر سنگھ نے اس پیش رفت کو ضلع ادھم پور کے لیے ایک اور بڑی خوشخبری قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نتن گڈکری کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نئے ٹنل کی تعمیر سے جموں-سری نگر قومی شاہراہ کے اس اہم حصے پر بڑھتے ہوئے ٹریفک دباؤ میں نمایاں کمی آئے گی اور مسافروں کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں گی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں جتیندر سنگھ نے کہا کہ قومی شاہراہ اتھارٹی آف انڈیا اور وزارتِ سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں نے ان کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے موجودہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ٹنل کے متوازی نئے دو رویہ ٹنل کی (بقیہ ۶ پر)

مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع کا ایمز اونتی پورہ کا دورہ

"مناسب وقت پر ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا" سنجے سیٹھ

"سیکیورٹی ایجنسیاں ہر طرح کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار"

سرینگر/۹ جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم کی قیادت میں جموں و کشمیر میں امن، استحکام اور ترقی کا ایک نیا دور شروع ہوا ہے، جس کا واضح ثبوت سیاحت، فلم سازی اور مختلف شعبوں میں ہونے والی تیز رفتار پیش رفت ہے۔ پلوامہ ضلع کے اونتی پورہ میں زیر تعمیر ایمز اونتی پورہ منصوبے کا جائزہ لینے کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے سیٹھ نے کہا کہ گزشتہ سال جموں و کشمیر میں 2.41 کروڑ سیاحوں نے آمد درج کرائی، جبکہ رواں سال اب تک 1.77 کروڑ سیاح وادی اور خطے کے مختلف حصوں کا رخ کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب کشمیر بھارتی فلم انڈسٹری کا پسندیدہ مقام ہوا کرتا تھا، تاہم 1980 کی دہائی کے اواخر میں (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں ہیلتھ کرائسز: یکم جولائی سے گولڈن کارڈ

کے تحت مفت علاج بند کرنے کا اعلان

جموں/۹ جون (یو این آئی) جموں و کشمیر کے لاکھوں شہریوں کے لیے ایک تشویشناک خبر سامنے آئی ہے۔ جموں و کشمیر پرائیویٹ ہاسپٹلز اینڈ ڈائلیسز سینٹرز ایسوسی ایشن نے منگل کے روز اعلان کیا ہے کہ وہ یکم جولائی 2026 سے 'آیوشمان بھارت- سیحت اسکیم' کے تحت گولڈن کارڈ ہولڈرز کو دی جانے والی کیش لیس (مفت) علاج کی سہولیات مستقل طور پر معطل کر دیں گے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق، یہ انتہائی قدم حکومت کی جانب سے کروڑوں روپے کے بقایاجات کی طویل عرصے سے عدم ادائیگی اور نیشنل ہیلتھ اتھارٹی (کے) رہنما اصولوں کی خلاف ورزی کی وجہ سے اٹھایا جا رہا ہے۔ جے کے پی ایچ ڈی اے کے ترجمان نے پریس ہینڈ آؤٹ میں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ نجی ہسپتال اور ڈائلیسز مراکز مسلسل مریضوں کو دیکھ رہے ہیں، لیکن منظور شدہ کلیمز کی رقم جاری نہ ہونے کی وجہ سے ان اداروں کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔ نجی ہسپتالوں نے مالی بحران کے باوجود اب تک ڈائلیسز، آنکولوجی (کینسر کا علاج)، کارڈیک انٹروینشنز (دل کا علاج)، انتہائی نگہداشت، ٹروما مینجمنٹ اور دیگر بڑے آپریشنز کی سہولیات جاری رکھی ہوئی ہیں، لیکن اب ادویات، طبی آلات اور عملے کی تنخواہوں کے لیے ان کے پاس سرمایہ ختم ہو چکا ہے۔ بقایاجات کی عدم (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ چار دنوں میں پی او کے مظاہروں اور پولیس تشدد میں کم از کم 41 افراد ہلاک

پولیس بربریت پر پاکستان کو جوابدہ ٹھہرائے عالمی برادری: ہندوستان

نئی دہلی/۹ جون (یو این آئی) پاکستانی مقبوضہ کشمیر (پی او کے) میں حکام نے منگل کی سہ پہر کو کرفیو نافذ کر دیا کیونکہ مظاہرے کئی شہروں میں پھیل گئے، جب کہ پولیس تشدد میں گزشتہ چار دنوں میں کم از کم 41 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، جن میں 19 بچے اور سات حاملہ خواتین شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق راولاکوٹ، مظفر آباد، کوٹلی، بھمبر، ڈڈیال، پالندری اور سدھانوتی میں ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے، حکومت اور فوج مخالف نعرے لگائے (بقیہ ۶ پر)

اسرائیل دنیا کے سب سے جارح ممالک میں شامل

2025 میں عالمی تنازعات ریکارڈ سطح پر پہنچ گئے: رپورٹ

اوسلو/۹ جون/ (ایجنسیز) ناروے کے معروف تحقیقی ادارے پیس ریسرچ انسٹیٹیوٹ اوسلو کی ایک نئی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ سال 2025 میں دنیا بھر میں ریاستی تنازعات کی تعداد دوسری جنگِ عظیم کے بعد اپنی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی، جبکہ اسرائیل کو دنیا کے سب سے زیادہ جارح ممالک میں سے ایک قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ سال دنیا بھر میں کم از کم 65 ایسے تنازعات ریکارڈ کیے گئے جن میں ایک یا ایک سے زیادہ ریاستیں براہِ راست شامل تھیں۔ یہ تعداد 1946 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ تحقیقی ادارے کی ماہر سیری آس روسٹاڈ نے کہا کہ اسرائیل 2025 کے دوران کم از کم پانچ مختلف تنازعات میں شامل رہا، جن میں غزہ، لبنان، شام، ایران اور یمن کے حوثی گروپ کے خلاف کارروائیاں شامل ہیں۔ ان کے مطابق اسی وجہ سے اسرائیل کو موجودہ دور کے سب سے جارح ممالک میں شمار کیا جا رہا ہے۔ رپورٹ میں امریکا کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔ محققین کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اقتدار میں واپسی کے بعد عالمی سطح پر کشیدگی، تجارتی رکاوٹوں اور بین الاقوامی تقسیم میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ مطالعے کے مطابق 2025 میں ریاستوں کے درمیان براہِ راست جنگی تنازعات کی تعداد بھی دوگنی ہو کر آٹھ تک پہنچ گئی۔ ان (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں بی جے پی کی مخالفت اور دہلی میں قربت

الطاف بخاری کا نیشنل کانفرنس پر سخت حملہ

سرینگر/۹ جون (یو پی آئی) جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری نے منگل کو نیشنل کانفرنس اور اس کے اتحادیوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے الزام عائد کیا کہ وہ کشمیر اور نئی دہلی میں الگ الگ سیاسی موقف اختیار کر کے عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ سری نگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الطاف بخاری نے کہا کہ نیشنل کانفرنس کشمیر میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مخالفت کا دعویٰ کرتی ہے، تاہم دہلی میں اسی جماعت کے ساتھ ایک ہی پلیٹ فارم پر نظر آتی ہے۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ "کشمیر میں وہ بی جے پی سے لڑتے ہیں اور دہلی میں انہی کے ساتھ ایک ہی میز پر بیٹھتے ہیں۔ اس دوہرے معیار کے ذریعے جموں و کشمیر کے عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔" اپنی پارٹی صدر نے مرکزی حکومت سے جموں و کشمیر کے عوام کے ساتھ بامعنی مذاکرات کا عمل شروع کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ نئی دہلی نے ماضی میں مختلف فریقوں سے بات چیت کا وعدہ کیا تھا، جسے اب عملی جامہ (بقیہ ۶ پر)

این سی کے رکنِ پارلیمان روح اللہ دہلی احتجاج میں شامل ہوں گے

کہا ریاستی درجہ اور آئینی حقوق کی جدوجہد جاری رہنی چاہیے

سری نگر/۹ جون (یو این آئی) نیشنل کانفرنس (این سی) کے ناراض رکنِ پارلیمان روح اللہ مہدی نے منگل کو کہا کہ وہ جموں و کشمیر کے ریاستی درجے اور آئینی ضمانتوں کی بحالی کے مطالبے کے لیے دہلی میں ہونے والے احتجاج میں شرکت کریں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ تحریک محض عوامی جذبات کو ٹھنڈا کرنے کے لیے ایک روزہ علامتی پروگرام نہیں بنی چاہیے۔ گزشتہ ہفتے حکمران نیشنل کانفرنس نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا تھا کہ پارلیمنٹ کے مانسون اجلاس کے پہلے دن نئی دہلی میں احتجاج کیا جائے گا تاکہ جموں و کشمیر کو فوری طور پر ریاستی درجہ اور آئینی ضمانتیں بحال کرنے کا مطالبہ کیا جا سکے۔ صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے روح اللہ مہدی نے کہا کہ عوام نے انہیں آرٹیکل 370 اور اگست 2019 سے قبل موجود آئینی تحفظات کی بحالی کے لیے جدوجہد کی ذمہ داری سونپی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں دہلی جاؤں گا اور آرٹیکل 370 کے بارے میں بات کروں گا۔ میں ریاستی درجے کے بارے میں بات کروں گا۔ عوام نے ہمیں آرٹیکل 370 اور اپنے آئینی حقوق کے لیے لڑنے کی ذمہ داری دی ہے۔" تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ جدوجہد وقتی احتجاجوں یا سیاسی پروگراموں تک محدود نہیں ہونی چاہیے۔ روح اللہ نے کہا کہ " (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے محرم الحرام کے پیش نظر طبی سہولیات کے انتظامات کا جائزہ لیا

اہم مقامات پر مناسب طبی ٹیموں، ایمرجنسی رسپانس یونٹوں

اور ضروری ادویات کی دستیابی یقینی بنانے کی ہدایت

سری نگر/۹ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج آنے والے مقدس مہینے محرم الحرام کے لئے طبی سہولیات کے انتظامات کا جائزہ لینے اور انہیں مزید مؤثر بنانے کے لئے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی صدارت کی۔ دوران میٹنگ وزیر موصوفہ نے محرم کے جلوسوں اور مجالس (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے جموں خطے کے متعدد وفود سے ملاقات کی

کہا،عوام کے مسائل کا حل حکومت کی اوّلین ترجیح ہے

جموں/۹جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے آج جموں خطے کے مختلف علاقوں جن میں سانبہ، بڑی براہمنا، نگروٹہ اور دیگر علاقے شامل ہیں، کے متعدد وفود سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ ان کے جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔وفود نے اپنے اپنے علاقوں سے متعلق ترقیاتی مسائل اُجاگر کئے اور وزیر سے جلد مداخلت کی درخواست کی۔ سانبہ کے ایک وفد نے پانی کی غیر مستقل فراہمی کا مسئلہ اٹھایا اور پینے کے پانی کی مناسب دستیابی یقینی بنانے کی اپیل کی۔ ایک اور وفد نے فارسٹ (بقیہ ۶ پر)

اقوام متحدہ میں بھارت کا پاکستان پر سخت حملہ،

’تجارتی وٹرانزٹ دہشت گردی‘اورافغانستان پر حملوں کی مذمت

سرینگر/۹جون/سی این ایس/ بھارت نے اقوام متحدہ میں پاکستان پر سخت تنقید کرتے ہوئے اس پر ’’تجارتی اور ٹرانزٹ دہشت گردی‘‘ کا الزام عائد کیا اور افغانستان کے خلاف فوجی فضائی حملوں کی مذمت کی۔ بھارت نے پاکستان کے ’’فتنہ الہندوستان‘‘ کے حکم نامے کو مذہبی اصطلاحات میں چھپی ہوئی ’’سرکاری سرپرستی میں چلنے والی گمراہ کن مہم‘‘ قرار دیا۔اقوام متحدہ میں بھارت کے مستقل نمائندے سفیر ہریش پاروتھنینی نے پیر کے روز سلامتی کونسل کے اجلاس میں افغانستان کی صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے پاکستان کے خلاف سخت موقف اختیار کیا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جانب سے افغانستان میں فوجی فضائی حملوں کی مہم کے نتیجے میں افغان عوام کو بڑے پیمانے پر جانی نقصان اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ان کے مطابق یہ اقدامات افغانستان کی خودمختاری پر کھلا حملہ اور خطے کے امن واستحکام کے لیے خطرہ ہیں۔ بھارت نے افغان سرزمین پر فضائی حملوں کو بین الاقوامی قانون، اقوام متحدہ کے چارٹر اور ریاستی خودمختاری کے اصولوں کی خلاف ورزی قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ کوئی مذہب، قانون یا اخلاقیات ایسے اقدامات کو جائز قرار نہیں دے سکتے۔ان کا کہنا تھا کہ کسی قتل عام کو فوجی کارروائی کا نام دینے سے ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی، شہریوں کو مارنا، زخمی کرنا اور یتیم بنانا دہشت گردی کے خلاف جنگ نہیں ہے۔ بھارتی نمائندے نے پاکستان پر (بقیہ ۶ پر)

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں فلاحی سکیموں کی مکمل عمل آوری پر زور دیا

تمام اہل افراداور گھرانوں کی نشاندہی کے لئے ٹھوس ایکشن پلان تیار کرنے کی ضرورت پر زور

سری نگر/۹جون/(ڈی آئی پی آر) چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے آج متعلقہ انتظامی سیکرٹریوں کی اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی جس میں جموں وکشمیر کے مختلف محکموں کی طرف سے عملاً جاری انفرادی مستفیدین پر مبنی سکیموں کی عمل آوری اور ان کی تکمیل کا جائزہ لیا گیا۔دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے اس بات پر زور دیا کہ لوگوں تک فعال طور پر پہنچ کر اور مختلف ذرائع سے بڑے پیمانے پر بیداری پیدا کر (بقیہ ۶ پر)

سوپور میں سادہ شادیوں کے فروغ

اور سماجی برائیوں کے خاتمے کے لیے بیداری مہم

سرینگر/۹جون (یو پی آئی) شمالی کشمیر کے سوپور میں سماجی برائیوں، شادیوں میں بڑھتی فضول خرچی اور نوجوانوں کو درپیش مسائل کے تدارک کے لیے ایک اہم عوامی بیداری اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں سماجی کارکنوں، معزز شہریوں، سرکاری حکام اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اجلاس میں مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ شادیوں میں غیر ضروری رسم ورواج اور بے جا اخراجات معاشرے پر منفی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بڑھتی مہنگائی اور معاشی مشکلات کے موجودہ دور میں سادگی کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت بن چکا ہے۔شرکاء نے نوجوانوں میں بے روزگاری، ذہنی دباؤ اور شادیوں میں پیش آنے والی رکاوٹوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ مقررین کے مطابق شادیوں کو ضرورت سے زیادہ مہنگا اور پیچیدہ بنا دینے کے باعث کئی نوجوان بروقت شادی سے محروم رہ جاتے ہیں، جبکہ اس کا سب سے زیادہ بوجھ غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں پر پڑتا ہے۔اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ سادہ شادیوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی اور فضول رسومات کے خلاف شعور بیدار کیا جائے گا تاکہ نوجوانوں کے لیے ازدواجی زندگی آسان بنائی جا سکے۔ مقررین نے کہا کہ سماجی اصلاح اور عوامی شعور کے ذریعے ہی معاشرے کو درپیش ان (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کے مختلف علاقوں میں 3 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ منشیات برآمد

سرینگر/۹جون/(آفاق نیوز) منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف جاری سخت مہم کے تحت جے اینڈ کے پولیس نے اننت ناگ، سوپور اور پلوامہ اضلاع میں الگ الگ کارروائیوں کے دوران تین منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ہیروئن اور چرس نما مادہ برآمد کیا ہے۔اننت ناگ میں پولیس پوسٹ جنرل بس اسٹینڈ کی ایک ٹیم نے معمول کی گشت کے دوران بس اسٹینڈ علاقے میں ایک مشتبہ شخص کو اس وقت گرفتار کیا جب اس نے پولیس کو دیکھ کر فرار ہونے کی کوشش کی۔ گرفتار ملزم کی شناخت ارشد احمد صوفی ولد عبدالاحد صوفی ساکن کنیلون کے طور پر ہوئی۔ اس کے قبضے سے ہیروئن برآمد کی گئی۔ اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 176/2026 پولیس اسٹیشن اننت ناگ میں درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ (بقیہ ۶ پر)

پتھرہ چوکی بل میں تیندوے کے حملے میں 12 سالہ لڑکا جاں بحق

علاقے میں خوف و ہراس

کرناہ/۹جون/پیرزادہ سعید/شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ کے بالائی علاقے منز پتھرہ چوکی بل میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا، جہاں تیندوے کے حملے میں 12 سالہ لڑکا جاں بحق ہوگیا، جس کے بعد پورے علاقے میں غم واندوہ کی لہر دوڑ گئی۔ اطلاعات کے مطابق تجمل بشیر ولد بشیر احمد گوجر، اپنے گھر کے صحن میں موجود تھا کہ شام تقریباً ساڑھے پانچ بجے ایک تیندوا اچانک نمودار ہوا اور بچے کو اٹھا کر نزدیکی جنگل کی جانب لے گیا۔ مقامی لوگوں نے فوری طور تلاش شروع کی، تاہم جب وہ موقع پر پہنچے تو تیندوے نے بچے کو ہلاک کر دیا تھا۔ واقعے کے بعد علاقے میں صفِ ماتم بچھ گئی جبکہ مقامی لوگوں میں خوف و ہراس کی فضا قائم ہوگئی ہے۔ عوام نے محکمہ وائلڈ لائف کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے الزام عائد کیا کہ محکمہ کی مبینہ لاپرواہی کے باعث یہ المناک واقعہ پیش آیا۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ گزشتہ ایک ماہ کے دوران یہ دوسرا واقعہ ہے۔ ان کے مطابق ایک ماہ قبل بھی تیندوے کے حملے میں ایک بچہ زخمی ہوا تھا، جس کے بعد محکمہ وائلڈ لائف نے ایک پنجرہ نصب کیا تھا، تاہم وہ ناکارہ ثابت ہوا اور تیندوے کو قابو نہیں کیا جا سکا۔ مقامی باشندوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ علاقے میں فوری طور پر مؤثر اقدامات کیے جائیں اور انسانی جانوں کے تحفظ کو یقینی (بقیہ ۶ پر)

مودی حکومت کے 12 سال: جموں وکشمیر قومی دھارے کی ترقیاتی سفر کا حصہ بنا

وکست بھارت کی بنیاد مضبوط ہوئی: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

سرینگر/۹جون (یو پی آئی) مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس وٹیکنالوجی اور وزیر اعظم کے دفتر میں وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 12 برسوں کے دوران جموں وکشمیر قومی ترقی کے دھارے کا حصہ بنا ہے، جبکہ ملک بھر میں فیصلہ کن طرز حکمرانی، بنیادی ڈھانچے کی توسیع، تکنیکی ترقی اور عوامی فلاحی منصوبوں کے ذریعے ایک نئی تبدیلی دیکھنے کو ملی ہے۔کٹھوعہ ضلع کے ہیرانگر میں منعقدہ ایک خصوصی عوامی رابطہ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ گزشتہ بارہ سال غریبوں، کسانوں، نوجوانوں اور معاشرے کے دیگر طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے اہم ثابت ہوئے ہیں۔ان کے مطابق انہی اقدامات نے "وکست بھارت" کے وژن کو مضبوط بنیاد فراہم کی ہے اور ہر شہری کے لیے نئے مواقع پیدا کیے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک میں شفاف طرز حکمرانی، جامع ترقی، ڈیجیٹل انقلاب اور عوامی شمولیت کو فروغ ملا ہے، جس کے مثبت اثرات ملک کے دور دراز علاقوں تک پہنچے ہیں۔مرکزی وزیر نے حکومت کی مختلف اہم اصلاحات اور منصوبوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی توسیع، سماجی بہبود کی اسکیمیں، ڈیجیٹل گورننس، مالی شمولیت، صحت، تعلیم اور دیہی ترقی کے شعبوں میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔انہوں نے (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے فتوکوٹلی میں 2.47 کروڑ روپے کے سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا

بھگت پور میں تباہ شدہ توی بنڈ کا معائنہ کیا

جموں/۹جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے آج دریائے چناب کے بائیں کنارے پر واقع فتوکوٹلی گرکھل میں 2.47 کروڑ روپے مالیت کے سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کی بحالی اور تعمیر کا سنگِ بنیاد رکھا۔اس موقعہ پر وزیر کے ہمراہ رُکن اسمبلی اکھنور موہن لال بھگت اور محکمہ کے سینئر افسران بھی تھے۔وزیر موصوف نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلڈ مینجمنٹ کے ڈھانچے کو مضبوط بنانا حکومت کی اوّلین ترجیح ہے اور فتوکوٹلی میں یہ منصوبہ سیلاب کے خطرات سے دوچار علاقوں کی حفاظتی صلاحیت میں مزید اضافہ کرے گا۔اُنہوں نے سیلاب کے بار بار آنے والے خطرے سے جانوں، املاک اور زرعی اراضی کی حفاظت کے لئے دریا کے حساس کناروں پر دیرپا اور مؤثر حفاظتی (بقیہ ۶ پر)

بارہمولہ میں طلبہ کے لیے تعلیمی دورے کا انعقاد،

پولیس اور عوام کے درمیان روابط مزید مستحکم

سرینگر/۹جون/(آفاق نیوز) کمیونٹی آؤٹ ریچ اور نوجوانوں کی شمولیت سے متعلق جاری اقدامات کے تحت، بارہمولہ پولیس نے شیخ العالم پبلک اسکول، دھوبیوان، ٹنگمرگ کے 65 طلبہ اوران کے اساتذہ کے لیے پولیس اسٹیشن کنزر کا ایک تعلیمی دورہ منعقد کیا۔اس دورے کا مقصد طلبہ کو پولیس کے نظام کار سے روشناس کرانا، عوامی تحفظ کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا اور پولیس وعوام کے درمیان تعلقات کو مزید مضبوط بنانا تھا۔ پروگرام کے دوران طلبہ کو امن وقانون کی بحالی، عوامی تحفظ کو یقینی بنانے اور معاشرے کی خدمت میں پولیس کے کردار اور ذمہ داریوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔طلبہ کو پولیس اسٹیشن کے مختلف شعبہ جات کا دورہ بھی کرایا گیا، جن میں رپورٹنگ روم، ڈیوٹی آفیسر کا دفتر، منشیات، تفتیشی کمرہ، لاک اپ، ایس ایچ او کا دفتر، سی سی ٹی وی مانیٹرنگ سسٹم اور آن لائن سی سی ٹی این ایس لیب شامل تھے۔ پولیس حکام نے ہر شعبے کے کام کرنے کے طریقہ کار اور عوام کو فراہم کی جانے والی مختلف خدمات کے بارے میں آگاہ کیا۔اس موقع پر ای آر ایس ایس ہیلپ لائن 112، سائبر فراڈ ہیلپ لائن 1930، ایس ایس پی بارہمولہ کی نشہ مکت ٹپ لائن، منشیات کے استعمال کی روک تھام، بچوں کے حقوق، آن لائن تحفظ، ٹریفک آگاہی اور ذاتی حفاظتی اقدامات کے موضوعات پر آگاہی سیشنز بھی منعقد کیے گئے۔طلبہ کو پولیس کے آلات، وائرلیس مواصلاتی نظام اور ہنگامی ردعمل کے طریقہ کار کے عملی مظاہرے بھی دکھائے (بقیہ ۶ پر)

سینٹرل گورنمنٹ پینشنرس ویلفیئر ایسوسی ایشن کشمیر

کی طرف سے ’’نئی نسل پر منشیات کے اثرات‘‘ پر آگاہی پروگرام

منشیات کے خلاف تعلیمی اداروں، والدین، سول سوسائٹی کو موثر کردار ادا کرنا ہوگا: وجے کمار بردی

سرینگر۹جون/بسمل انصاری // گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ سرینگر کے آڈیٹوریم میں آج سینٹرل گورنمنٹ پینشنرس ویلفیئر ایسوسی ایشن کشمیر کی طرف کے اہتمام اور گرلز ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ کے اشتراک سے اسکول کے آڈیٹوریم میں نئی نسل پر منشیات کے اثرات کے موضوع پر ایک روزہ آگاہی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔تقریب کی صدارت ایسوسی ایشن کے صدر کفایت حسین رضوی نے کی۔اس موقعے پر آئی جی پی کشمیر شری وجے کمار بردی خاص مہمان (بقیہ ۶ پر)

راجوری کے جنگلاتی علاقوں میں بھیانک آگ بھڑک اٹھی

محکمہ جنگلات اور مقامی افراد کی مشترکہ کوششیں جاری

سرینگر/۹جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے راجوری فاریسٹ ڈویژن کے متعدد جنگلاتی علاقوں میں منگل کو اچانک بھیانک آگ بھڑک اٹھی، جس کے بعد محکمہ جنگلات، فاریسٹ پروٹیکشن فورس اور مقامی آبادی نے آگ پر قابو پانے کے لیے بڑے پیمانے پر کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔سرکاری ذرائع کے مطابق آگ نے خادیان، اندرولہ، چکلی، میاہدی اور باتھونی بلاک کے جنگلاتی علاقوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔آگ کے پھیلاؤ کو روکنے اور مزید جنگلاتی رقبے کو نقصان سے بچانے کے لیے مختلف مقامات پر بیک وقت کارروائیاں جاری ہیں۔محکمہ جنگلات کے افسر راجیش کمار نے بتایا کہ صورتحال کی سنگینی کے پیش نظر تمام دستیاب عملہ متاثرہ علاقوں میں تعینات کر دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ چکلی، خادیان اور اندرولہ کے جنگلات میں آگ تیزی سے پھیلی ہوئی ہے، تاہم دشوار گزار اور دور دراز علاقوں تک فائر بریگیڈ کی گاڑیوں کی رسائی ممکن نہ ہونے کے باعث کارروائیوں میں مشکلات پیش آ رہی ہیں۔راجیش کمار کے مطابق عملہ دستی وسائل اور روایتی طریقوں سے آگ بجھانے کی کوشش کر رہا ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر موسم سازگار رہا تو شام تک آگ پر قابو پالیا جائے گا۔حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ علاقوں کا پہاڑی اور دشوار گزار جغرافیہ ریسکیو اور فائر فائٹنگ کارروائیوں میں سب سے بڑی رکاوٹ بنا ہوا ہے، جس کے باعث ٹیموں کو بیشتر (بقیہ ۶ پر)

این زیڈ سی سی کے اہتمام سے آریگام بڈگام میں

15روزہ رؤف ڈانس ورکشاپ کا آغاز

ورکشاپ میں طلبہ اور ابھرتے فنکاروں کو دی جائے گی تربیت

بڈگام/شافعیہ گلفام/وزارتِ ثقافت حکومتِ ہند کے تحت نارتھ زون کلچرل سینٹر "NZCC" پٹیالہ کے اہتمام سے گورنمنٹ گرلز مڈل اسکول آریگام بڈگام میں 15 روزہ روایتی رؤف ڈانس ورکشاپ کا آغاز ہوا۔ یہ ورکشاپ 20 جون 2026 تک جاری رہے گا۔ورکشاپ کی تربیت معروف لوک فنکار اور انسٹرکٹر شوکت احمد ڈار دے رہے ہیں۔اس موقع پر شوکت احمد ڈار نے ورکشاپ کا مقصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل کو کشمیری ثقافت اور روایتی لوک رقص رؤف سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔۔ورکشاپ میں طلبہ اور ابھرتے ہوئے لوک فنکاروں کی بڑی تعداد شرکت کر رہی (بقیہ ۶ پر)

محرم الحرام کے دوران بلاتعطل انتظامات اور ضروری خدمات کو یقینی بنائیں۔نائب وزیر اعلیٰ

سری نگر کے امام بارگاہوں اور مذہبی مقامات کا دورہ اور تیاریوں کا جائزہ لیا

سری نگر/۹جون/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے آج سری نگر کے متعدد شیعہ اکثریتی علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور آئندہ ماہ محرم الحرام کے پُر امن اور احسن انعقاد کے لئے کی جانے والی تیاریوں کا جائزہ لیا جاسکے۔اُنہوں نے ایک روزہ دورے کے دوران مختلف امام بارگاہوں اور اہم مذہبی مقامات کا معائینہ کیا جن میں زڈی بل میں میر شمس الدین عراقیؒ کی درگاہ، تاریخی امام بارہ زڈی بل اور امام بارہ حسن آباد شامل ہیں۔نائب وزیر اعلیٰ نے مقدس مہینے کے دوران عزاداروں اور عقیدت مندوں کے لئے فراہم کی جانے والی سہولیات اور خدمات کا جامع جائزہ لیا۔ (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا 2026: ڈی سی اننت ناگ کا یاترا ٹریک کا دورہ

انتظامات کا تفصیلی جائزہ

سرینگر/۹ جون (ایجنسیز) شری امرناتھ جی یاترا 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں ضلع ترقیاتی کمشنر اننت ناگ اور یاترا افسر پہلگام بلال محی الدین بٹ نے نن وان بیس کیمپ سے شیش ناگ تک یاترا ٹریک اور مختلف اہم مقامات کا تفصیلی معائنہ کیا اور یاتریوں کے لیے دستیاب سہولیات کا جائزہ لیا۔دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ پینے کے صاف پانی، بجلی، طبی سہولیات، رہائشی خیموں، بیت الخلا اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ یاتریوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ چندن واڑی میں انہوں نے طبی مراکز کی فعالیت، ادویات اور غذائی اشیاء کے ذخائر کی دستیابی کے ساتھ ساتھ ٹیلی مواصلاتی خدمات کو مستحکم رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے یاترا ٹریک کی حالت، حساس مقامات کی نشاندہی، ہجوم کے نظم ونسق اور حفاظتی اقدامات کا بھی جائزہ لیا۔شیش ناگ میں مختلف محکموں کے افسران کے ساتھ ایک جائزہ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ یاترا روٹ پر جدید طبی مراکز، ابتدائی طبی امداد کے یونٹس، تربیت یافتہ طبی عملہ اور آکسیجن کی مناسب سہولیات دستیاب رکھی جائیں تاکہ ہنگامی صورتحال میں فوری طبی امداد فراہم کی جا سکے۔انہوں نے محکمہ جل شکتی، محکمہ تعمیرات عامہ، کے پی ڈی سی ایل، فلڈ کنٹرول، ٹیلی کام کمپنیوں، محکمہ خوراک اور فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کو بھی ضروری خدمات کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنانے اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری رکھنے کی ہدایت دی۔ (بقیہ ۶ پر)

وِکست بھارت بااختیار شہریوں، موٴثر اِداروں اور ذِمہ دار قیادت کا خواب ہے۔سپیکر

سپیکر نے چنڈی گرھ میں سی پی اے اِنڈیا ریجن زون۔دوم کی کانفرنس سے خطاب کیا

چنڈی گڑھ/۹جون/(ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ وِکست بھارت کا تصور دراصل بااختیار شہریوں، موٴثر اداروں اور ذِمہ دار قیادت کا وِیژن ہے جہاں ہر شہری قومی ترقی کا شراکت دار اور ہر قانون ساز مثبت تبدیلی کا علمبردار بنتا ہے۔اُنہوں نے اِن باتوں کا اِظہار منعقدہ سی پی اے اِنڈیا ریجن زون دوم کی دوروزہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقعہ پر لوک سبھا سپیکر اوم برلا، ڈپٹی چیئرمین راجیہ سبھا ہری ونش، ہریانہ اسمبلی کے سپیکر ہروندر کلیان سمیت مختلف ریاستوں کے سپیکروں اور قانون ساز موجود تھے۔سپیکر عبدالرحیم راتھر نے ’’مستقبل کے چیلنجوں اور وِکست بھارت 2047 کے ہدف کے حصول میں باشعور معاشرے اور قانون سازوں کے کردار‘‘ کے موضوع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ وکست بھارت کے وِیژن کے تحت ملک اقتصادی ترقی، اختراع، بہتر طرزِ حکمرانی، دیرپائی اور انسانی ترقی کے (بقیہ ۶ پر)

پنجاب چیک پوسٹ فیس پر کشمیری مٹن ڈیلروں کا پھر احتجاج

حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ

سرینگر/۹ جون (یو پی آئی) پنجاب میں قائم چیک پوسٹوں پر سالانہ فیس وصولی کے موجودہ ٹھیکے کی مدت ختم ہونے کے قریب آتے ہی کشمیر کے مٹن ڈیلروں، کوٹھداروں اور قصابوں نے ایک بار پھر مبینہ زائد فیس وصولی، تاخیر اور ہراسانی کے خلاف آواز بلند کرتے ہوئے جموں وکشمیر حکومت سے فوری مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔کشمیر مٹن ڈیلرز ایسوسی ایشن کے مطابق پنجاب کے راستے وادی کشمیر میں داخل ہونے والی بھیڑ بکریوں اور دیگر مویشیوں سے لدی گاڑیوں سے مختلف چیک پوسٹوں پر بھاری فیس وصول کی جاتی ہے، جس سے کاروباری لاگت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ اس مالی بوجھ کے اثرات نہ صرف مٹن ڈیلرز بلکہ عام صارفین تک بھی پہنچ رہے ہیں۔ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کا کہنا ہے کہ یہ معاملہ گزشتہ ایک سال سے زائد عرصے سے تنازع کا سبب بنا ہوا ہے اور متعدد مرتبہ متعلقہ حکام کی توجہ مبذول کرانے کے باوجود تاجروں کے خدشات دور نہیں کیے گئے۔ ان کا کہنا ہے کہ موجودہ نظام کے باعث مویشیوں کی نقل وحمل مہنگی ہونے کے ساتھ ساتھ بار بار چیکنگ اور تاخیر سے کاروباری سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں۔ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری معراج الدین نے کہا کہ موجودہ ٹھیکہ رواں ماہ ختم ہونے والا ہے،اس لیے حکومت کے پاس مسئلے کے حل کا بہترین موقع موجود ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ (بقیہ ۶ پر)

گاندربل پولیس نے شری امرناتھ جی یاترا 2026 سے قبل

سروس فراہم کنندگان کی تصدیق کے لیے "پہچان ایپ" کا آغاز کردیا

سرینگر/۹جون/(آفاق نیوز) شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے لیے جامع سیکیورٹی اور سہولتی انتظامات کے تحت، گاندربل پولیس نے "پہچان ایپ" کا آغاز کیا ہے، جو ایک جدید کیو آر کوڈ (CodeQR) پر مبنی ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے۔ اس کا مقصد سونہ مرگ اور یاترا کے بالتل روٹ پر خدمات انجام دینے والے سروس فراہم کنندگان کی رجسٹریشن اور تصدیق کو یقینی بنانا ہے۔اس اقدام کے تحت ان افراد کو شامل کیا جائے گا جو سیاحت اور یاترا سے متعلق مختلف خدمات انجام دیتے ہیں۔ اس میں تھجواس گلیشیر، زیرو پوائنٹ زوجیلا، مین باؤل سونہ مرگ، بالتل روٹ، یاترا ٹریک اور ملحقہ علاقوں میں کام کرنے والے (بقیہ ۶ پر)

جموں-سری نگر قومی شاہراہ پر متعدد گاڑیوں کے ٹکر، بی ایس ایف کے چار اہلکار زخمی

سرینگر/۹جون (یو پی آئی) جموں-سری نگر قومی شاہراہ پر منگل کے روز پیش آئے ایک سڑک حادثے میں (بی ایس ایف) کے دو اہلکار زخمی ہو گئے۔ حادثہ اس وقت پیش آیا جب امرناتھ یاترا ڈیوٹی کے لیے تعینات کیے جانے والے سیکیورٹی اہلکاروں کو لے جانے والی ایک بس رام بن ضلع کے پیراہ علاقے میں دو دیگر گاڑیوں سے ٹکرا گئی۔ سرکاری حکام کے مطابق بی ایس ایف کی بس جموں سے ضلع اننت ناگ کی جانب جا رہی تھی، جہاں اہلکاروں کو آئندہ امرناتھ یاترا کے سلسلے میں تعینات کیا جانا تھا۔ راستے میں بس پہلے ایک ماروتی ارٹیگا گاڑی سے ٹکرائی اور بعد ازاں ایک ٹریکٹر ٹرالی سے جا ٹکرائی، جس کے نتیجے میں حادثہ پیش آیا۔ حادثے میں اسسٹنٹ سب انسپکٹر سنجیت کمار اور ہیڈ کانسٹیبل اروین کمار معمولی طور پر زخمی ہو گئے۔ دونوں اہلکاروں کو فوری طور پر ضلع اسپتال رام بن منتقل کیا گیا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ حکام کے مطابق دونوں زخمیوں کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے اور انہیں کسی قسم کا سنگین خطرہ لاحق نہیں ہے۔ حادثے کے باعث جموں-سری نگر قومی شاہراہ پر کچھ وقت کے لیے ٹریفک کی روانی متاثر ہوئی اور سڑک کا ایک حصہ جزوی طور پر بند رہا۔ تاہم متعلقہ اداروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے حادثے کا شکار گاڑیوں کو شاہراہ سے ہٹا دیا، جس کے بعد ٹریفک کی معمول کی آمد و رفت بحال کر دی گئی۔ حکام نے بتایا کہ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ابتدائی طور پر پولیس اور متعلقہ محکمے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لے (بقیہ ۶ پر)

حکومت کے گزشتہ 12 سال اعتماد، ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف: مودی

نوجوانوں، خواتین اور کسان بھائی بہنوں کو با اختیار بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی

نئی دہلی، 09 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ان کی حکومت کے گزشتہ 12 سال بھروسے، ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 140 کروڑ ہم وطنوں کی دعاؤں اور سب سے پہلے قومی جذبے سے تحریک پا کر نوجوانوں، خواتین اور کسان بھائی بہنوں کو با اختیار بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی گئی ہے۔ مسٹر مودی نے منگل کو سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، انتھک کوششوں کے نتیجے میں ہی آج ملک نے بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) سے لے کر ڈیجیٹل انقلاب تک عالمی سطح پر ایک نئی پہچان حاصل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کے عزم کو پورا کرنے کے لیے حکومت خدمت، گڈ گورننس اور خوشحالی کی اس راہ پر

مسلسل آگے بڑھتی رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا، ہماری حکومت کے گزشتہ 12 سال بھروسے، ترقی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے وقف رہے ہیں۔ ملک کے 140 کروڑ لوگوں کے آشیرواد اور ملک مقدم کے جذبے کے ساتھ ہم نے نوجوانوں، خواتین اور اپنے کسان بھائی بہنوں کو با اختیار بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ یہ ہماری انتھک کوششوں کا ہی نتیجہ ہے کہ انفراسٹرکچر سے لے کر ڈیجیٹل انقلاب تک آج ملک کو دنیا بھر میں ایک نئی پہچان ملی ہے۔ وکست بھارت کے عزم کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لیے ہم خدمت، گڈ گورننس اور خوشحالی کی اسی راہ پر مسلسل آگے بڑھتے رہیں گے۔ واضح رہے کہ مرکز میں مودی حکومت کا 12 سال کا دورِ اقتدار مکمل ہو گیا ہے۔ مسٹر مودی نے 26 مئی 2014 کو پہلی بار وزیر اعظم کے عہدے کا حلف لیا تھا۔

نیٹ امتحان پوری شفافیت اور سیکورٹی کے ساتھ کرانے کے لیے کی گئیں وسیع تیاریاں: دھرمیندر پردھان

حکومتِ ہند کی تمام متعلقہ ایجنسیاں اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں

نئی دہلی، 09 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان نے کہا ہے کہ 21 جون کو منعقد ہونے والے نیٹ امتحان کو پوری شفافیت، رازداری اور سیکورٹی کے ساتھ مکمل کرانے کے لیے حکومت نے وسیع تیاریاں کی ہیں۔ مسٹر پردھان نے منگل کو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کر کے امتحان سے متعلق انتظامات کا جائزہ لینے کے بعد نامہ نگاروں سے کہا کہ امتحان کے پرچے تیار کرنے سے لے کر امتحان کے مراکز تک مواد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانے اور پورے عمل میں رازداری برقرار رکھنے پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ اس کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل قائم کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کابینہ سکریٹری کی قیادت میں متعلقہ محکموں کے سکریٹریوں کا ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ بھی منعقد کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کو خط لکھ کر امتحان کی غیر جانبداری اور سیکورٹی کو یقینی بنانے کے لیے اضافی چوکسی برتنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستوں کا پہلے بھی تعاون ملا ہے اور اس بار بھی ان سے مزید توجہ دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ وزیر تعلیم نے بتایا کہ آنے والے دنوں میں مرکزی داخلہ سکریٹری بھی اس موضوع پر ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کریں گے۔

انہوں نے کہا کہ حکومتِ ہند کی تمام متعلقہ ایجنسیاں اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھا رہی ہیں اور امتحان کو محفوظ اور ہموار بنانے کے لیے ہر ضروری اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ مسٹر پردھان نے کہا کہ این ٹی اے کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے کے لیے کئی نئے افسران کا تقرر کیا گیا ہے۔

کارپوریٹ قانون (ترمیم) بل، 2026 پر تجاویز طلب

نئی دہلی، 09 جون (یو این آئی) پارلیمنٹ کی مشترکہ کمیٹی نے کارپوریٹ قانون (ترمیم) بل، 2026 پر ماہرین، صنعتی تنظیموں، اداروں اور دیگر متعلقہ فریقوں سے تجاویز اور آراء طلب کی ہیں۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کی جانب سے منگل کو بتایا گیا کہ مشترکہ کمیٹی بل کی مختلف دفعات پر وسیع تبادلہ خیال کو یقینی بنانے کے مقصد سے متعلقہ فریقوں کے خیالات حاصل کرنا چاہتی ہے۔ خواہشمند افراد، تنظیمیں اور ماہرین اپنی یادداشتیں یا تجاویز ہندی یا انگریزی میں بھیج سکتے ہیں۔ تجاویز کی دو کاپیاں ڈائریکٹر (جے سی ایل)، لوک سبھا سکریٹریٹ، کمرہ نمبر 439، سنسد بھون انیکسی، نئی دہلی کے پتے پر بھیجی جا سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ تجاویز ای میل کے ذریعے jcl.cell@lss.sansad.nic.in پر بھی ارسال کی جا سکتی ہیں۔

مودی نے کویت کے امیر کے ساتھ بات کی،

مغربی ایشیا کی صورتحال پر ہوئی گفتگو

نئی دہلی، 09 جون (یو این آئی) مغربی ایشیا میں مسلسل بدلتی ہوئی سیکورٹی کی صورتحال کے درمیان، وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو کویت کے امیر شیخ مشعل الاحمد الجابر الصباح کے ساتھ ٹیلیفون پر وہاں کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا اور خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر تشویش کا اظہار کیا۔ مسٹر مودی نے کویت کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر ہونے والے حملوں کی ہندوستان کی جانب سے ایک بار پھر سخت مذمت کی۔ وزیر اعظم کے دفتر نے بتایا کہ دونوں رہنماؤں نے مغربی ایشیا میں بدلتی ہوئی سیکورٹی صورتحال پر خیالات کا تبادلہ کیا۔ وزیر اعظم نے خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی پر گہری تشویش ظاہر کی اور کویت کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت پر ہونے والے حملوں کی ہندوستان کی طرف سے سخت مذمت کی۔ وزیر اعظم نے خطے میں امن اور استحکام کی جلد از جلد بحالی کے لیے تناؤ کم کرنے، مذاکرات اور سفارت کاری کی اپیل بھی

مسٹر مودی نے کویت میں بڑی تعداد میں مقیم ہندوستانی کمیونٹی کے تحفظ پر ذاتی توجہ دینے کے لیے امیر کا شکریہ ادا کیا۔ قابل ذکر ہے کہ ایران نے دو دن پہلے کویت اور بحرین میں امریکی اڈوں پر حملہ کیا تھا۔ جنگ بندی کے باوجود ایران، امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے کیے جانے والے حملوں سے خطے میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھ گئی ہے۔

عمان کے ساحل کے قریب ٹینکر پر میزائل حملے کے

بعد تمام 24 ہندوستانی ملاحوں کو محفوظ بچا لیا گیا

نئی دہلی، 09 جون (ایجنسیز) دنیا بھر میں ہندوستانی ملاحوں کے تحفظ کے تئیں اپنے اٹوٹ عزم کا مظاہرہ کرتے ہوئے، میری ٹائم ریسکیو کوآرڈینیشن سینٹر (ایم آر سی سی) ممبئی نے عمان کے حکام کے ساتھ مل کر عمان کے ساحل کے قریب ایک تجارتی ٹینکر پر میزائل حملے کے بعد اس پر سوار تمام 24 ہندوستانی ملاحوں کو کامیابی کے ساتھ بچا لیا ہے۔ ہندوستانی کوسٹ گارڈ نے منگل کو بتایا کہ ایم آر سی سی ممبئی کو پیر کے روز دو بج کر 20 منٹ پر پلاؤ کے جھنڈے والے ٹینکر ایم ٹی میری ویکس' پر میزائل حملے کی اطلاع ملی۔ یہ جہاز عمان کے مصیرہ کے قریب لنگر انداز تھا۔ جہاز پر 24 ملاح سوار تھے اور وہ سبھی ہندوستانی شہری تھے۔ یہ معلومات جہاز پر موجود ارکان میں سے ایک کے رشتہ دار نے ایم آر سی سی ممبئی کو دی تھی۔ صورتحال کی سنگینی اور ملاحوں کی حفاظت کو لاحق فوری خطرے کو سمجھتے ہوئے، ایم آر سی سی ممبئی نے فوراً عمان میری ٹائم سرچ اینڈ ریسکیو سینٹر، عمان کے ساتھ رابطہ قائم کیا۔ انہوں نے عمان کی ایجنسی سے تلاش اور بچاؤ مشن کے تال میل کی ذمہ داری سنبھالنے اور جہاز اور اس کے عملے کو فوری مدد فراہم کرنے کی درخواست کی۔ تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے عمان نے پاس کے ایک جہاز کا رخ موڑ کر اور جائے وقوعہ پر دو بچاؤ ہیلی کاپٹر بھیج کر بچاؤ مہم کا آغاز کیا اور اس کی نگرانی کی۔ بدلتی ہوئی صورتحال پر نظر رکھنے اور ہندوستانی شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ایم آر سی سی ممبئی نے عمان اور دیگر متعلقہ فریقوں کے درمیان مسلسل تال میل برقرار رکھا۔ تقریباً پانچ بجے عمان نے تصدیق کی کہ عمان کی بحریہ کے ہیلی کاپٹروں کے ذریعے تمام 24 ہندوستانی ارکان کو محفوظ طریقے سے بچا لیا گیا ہے

ایندھن کے بحران کے درمیان

الیکٹرک گاڑیوں کی مانگ میں زبردست اضافہ

نئی دہلی، 9 جون (ایجنسیز) مغربی ایشیا کے بحران کی وجہ سے ایندھن کی سپلائی میں رکاوٹ اور قیمتوں میں اضافے کے درمیان اس سال مئی میں ملک میں الیکٹرک گاڑیوں (ای وی) کی ریٹیل فروخت میں زبردست اچھال دیکھنے کو ملا۔ گاڑیوں کے ڈیلرز کی اعلیٰ تنظیم فاڈا' کی جانب سے منگل کو جاری کردہ اعداد و شمار میں تمام اقسام کی گاڑیوں میں الیکٹرک گاڑیوں کی فروخت اور حصہ داری بڑھی ہے۔ اس سال مئی میں ملک میں کل 26,682 الیکٹرک مسافر گاڑیاں فروخت ہوئیں۔ یہ پچھلے سال مئی کے مقابلے 81.20 فیصد زیادہ ہے۔ ساتھ ہی ایک سال میں مارکیٹ شیئر بھی 4.5 فیصد سے بڑھ کر 6.6 فیصد پر پہنچ گیا۔ مسافر گاڑیوں میں کار، یوٹیلیٹی گاڑیاں اور وین شامل ہیں۔ اس زمرے میں 10,340 یونٹس کے ساتھ ٹاٹا موٹرز پہلے، مہندرا اینڈ مہندرا (6,210) دوسرے اور جے ایس ڈبلیو ایم جی موٹر انڈیا (4,984) تیسرے نمبر پر رہی۔ الیکٹرک ٹو وہیلر (دو پہیہ گاڑیوں) کی فروخت سالانہ بنیاد پر 62.76 فیصد بڑھ کر 1,70,733 یونٹس ہو گئی۔ کل ٹو وہیلر فروخت میں اس کا حصہ مئی 2025 کے 6.1 فیصد سے بڑھ کر 9.3 فیصد پر پہنچ گیا۔ ٹو وہیلر کے زمرے میں 42,459 الیکٹرک گاڑیوں کے ساتھ ٹی وی ایس موٹر کمپنی پہلے نمبر پر رہی۔ بجاج آٹو (39,202) کا دوسرا اور ایتھر انرجی (28,240) کا تیسرا مقام رہا۔ الیکٹرک تھری وہیلر کی فروخت مئی میں سالانہ بنیاد پر 8.59 فیصد بڑھی اور 71,867 یونٹس رہی۔

دیہی ترقی کے لیے تاریخی پہل: 1.25 لاکھ کروڑ روپے کے التزام سے یکم جولائی سے نافذ ہوگا نیا نظام: شیوراج

"یہ صرف کسی اسکیم کی تبدیلی نہیں ہے، بلکہ کروڑوں مزدوروں کی زندگی اور روزگار سے جڑا معاملہ"

نئی دہلی، 09 جون (ایجنسیز) مرکزی وزیر برائے دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے دیہی روزگار، مزدوروں کے تحفظ اور گاؤوں کی ہمہ گیر ترقی کو نئی رفتار دینے کے لیے ایک جامع مالیاتی اور پالیسی جاتی پہل کا اعلان کیا ہے۔ مسٹر چوہان نے منگل کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے وزراء کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں کہا کہ یکم جولائی 2026 سے نافذ ہونے جا رہے نئے تاریخی نظام کے تحت منتقلی (ٹرانزیشن) کا عمل پوری طرح ہموار، مزدور مرکوز اور بغیر کسی رکاوٹ کے ہونا چاہیے۔ میٹنگ میں مرکزی وزیر مملکت مسٹر چندر شیکھر پیما سانی بھی شریک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف کسی اسکیم کی تبدیلی نہیں ہے، بلکہ کروڑوں مزدوروں کی زندگی اور روزگار سے جڑا معاملہ ہے۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ایک دن بھی کوئی مزدور کام کے بغیر نہ رہے' اور روزگار، اجرت کی ادائیگی اور قانونی حقوق کی ضمانت میں کسی قسم کی رکاوٹ قبول نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے معلومات دی کہ مرکزی حکومت نے پہلے ہی منریگا کے تحت 30

ہزار کروڑ روپے مختص کر دیے ہیں۔ اس کے علاوہ آج 95,692 کروڑ روپے کا عبوری فنڈ ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو جاری کیا گیا۔ اس طرح کل رقم 1.25 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہو جائے گی۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ یہ رقم ملک کی تقریباً 2.80 لاکھ گرام پنچایتوں تک پہنچے گی، جس سے ہر پنچایت کو لاکھوں روپے دستیاب ہوں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس رقم کا استعمال ایکٹ کے دفعات کے مطابق نشان زد ترقیاتی کاموں میں کیا جائے، جس سے روزگار کی فراہمی کے ساتھ ساتھ دیہی اثاثوں کی تعمیر بھی یقینی ہو۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی حکومت صرف فنڈز فراہم نہیں کر رہی ہے، بلکہ یہ یقینی بنانا چاہتی ہے کہ وقت پر اجرت کی ادائیگی ہو، مزدوروں کے حقوق محفوظ رہیں اور ترقیاتی کاموں میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ انہوں نے ریاستوں سے اپیل کی کہ وہ کافی مقدار میں کاموں کو پہلے سے ہی منظوری دے دیں، تاکہ یکم جولائی سے ہی کام تیزی سے شروع ہو سکے۔ ڈیجیٹل اور انتظامی تیاریوں پر بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر نے کہا کہ ڈی بی ٹی، ایس این اے اسپرش پر مبنی معلوماتی نظام، ای-کے وائی سی اور فیس آتھینٹیکیشن (چہرے کی شناخت) جیسے عمل میں کئی ریاستوں نے نمایاں ترقی کی ہے جو نئے نظام کے کامیاب نفاذ کی علامت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 26 ریاستوں نے وکست بھارت-گرامین بھارت' کے ہدف کو دھیان میں رکھتے ہوئے اپنے بجٹ میں مالیاتی التزامات کر لیے ہیں جبکہ جھارکھنڈ، کرناٹک، تلنگانہ اور میزورم سے جلد از جلد یہ عمل پورا کرنے کی اپیل کی گئی ہے۔

مودی کی قیادت میں ملک کی رفتار، ترقی میں بڑی اصلاح، دنیا میں ساکھ بڑھی: نتن نبین

"وکست بھارت آج ایک اجتماعی عزم بن چکا ہے، حکومت اسی عزم کے ساتھ چل رہی ہے"

نئی دہلی، 9 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر نتن نبین نے مودی حکومت کے اب تک کے دور کو بھروسے، ترقی اور عوامی فلاح و بہبود' کا دور قرار دیتے ہوئے منگل کو کہا کہ اس دوران ملک مایوسی سے ابھر کر وکست بھارت' کی راہ پر گامزن ہوا ہے اور دنیا میں ملک کی ساکھ بڑھی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے مرکز کے اقتدار میں آئے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر یہاں خصوصی طور پر منعقدہ میڈیا سمواد' پروگرام میں حکومت کی کامیابیوں پر مسٹر نبین نے ایک پریزنٹیشن پیش کی۔ بی جے پی صدر نے کہا کہ 2014 سے پہلے ملک میں غیر یقینی اور مایوسی کا ماحول تھا اور چاروں طرف بدعنوانی کا چرچا تھا۔ ملک کی قیادت اس وقت کمزور تھی اور اس میں بھٹکاؤ کی کیفیت تھی۔ مسٹر مودی نے عوام کو اعتماد دیا اور ان کی قیادت میں گڈ گورننس کی وجہ سے آج ہندوستان دنیا کی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی بڑی معیشت بن گیا ہے۔ پروگرام میں بی جے پی کے دو سابق صدور اور مرکزی وزراء راج ناتھ سنگھ اور امت

شاہ کے علاوہ مرکزی وزراء پیوش گوئل، دھرمیندر پردھان اور اشونی ویشنو اور بی جے پی کے کچھ قومی عہدیداران موجود تھے۔ بی جے پی صدر نے میڈیا اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت کے آنے سے پہلے حکومت میں بیٹھے لوگوں کے لیے اقتدار کا مقصد صرف اپنے اقتدار کو برقرار رکھنا بن گیا تھا، مودی نے ملک مقدم کی سوچ پیدا کی اور پورے ملک کو اس سے جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں امریکہ، چین اور کسی بھی ترقی یافتہ ملک کو دیکھیں تو وہاں کے لوگوں نے ایک خواب لے کر ترقی کی۔ مودی کی قیادت میں ہندوستان سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس' کے بنیادی منتر کے ساتھ 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بننے کے خواب کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ وزیر اعظم نے 140 کروڑ کی آبادی اور پوری تنظیم کو اس خواب کے ساتھ جوڑا ہے۔ وکست بھارت آج ایک اجتماعی عزم بن چکا ہے، حکومت اسی عزم کے ساتھ چل رہی ہے۔ بی جے پی صدر نے 2014 سے پہلے بنیادی ڈھانچے (انفراسٹرکچر) اور عام لوگوں کے لیے بنیادی سہولیات کی کمی کو یاد دلاتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم مودی نے سہولیات کی ترقی کو عام لوگوں کے معیار سے سدھارنے کا کام شروع کیا۔ اسی تناظر میں انہوں نے غریبوں کو مفت گیس کنکشن کی اجولا یوجنا، ہر گھر میں بیت الخلا اور نل سے پینے کے پانی کی سہولت، غریبوں کو پکے مکان، 5 لاکھ تک کے مفت علاج کے لیے آیوشمان کارڈ شامل ہے۔

پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار 2026 کے لیے

31 جولائی تک داخل کیے جا سکتے ہیں کاغذات نامزدگی

نئی دہلی، 09 جون (ایجنسیز) خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار 2026 کے لیے آن لائن درخواستیں طلب کر رہی ہے، جس کی آخری تاریخ 31 جولائی ہے۔ سرکاری معلومات کے مطابق اس ایوارڈ کے لیے 31 جولائی تک پانچ سے 18 سال کی عمر کے ہندوستانی شہری اور فی الحال ہندوستان میں مقیم بچے اہل ہیں۔ ایوارڈ کے لیے خود نامزدگی (سیلف نامینیشن) اور تھرڈ پارٹی سفارشات دونوں قابل قبول ہیں۔ درخواست گزاروں کو ذاتی تفصیلات اور ایوارڈ کا زمرہ (کیٹیگری) بھرنا ہوگا۔ انہیں حال ہی میں لی گئی تصویر اور معاون دستاویزات اپ لوڈ کرنے ہوں گے۔ انہیں اپنی کامیابی اور اس کے اثر انگیز نتائج کی ایک مختصر تفصیل زیادہ سے زیادہ 1000 الفاظ میں بھی پیش کرنی ہوگی۔ پردھان منتری راشٹریہ بال پرسکار میں چھ شعبوں میں غیر معمولی کامیابیوں کے لیے بچوں کو نوازا جاتا ہے۔ اس میں وہ بچے شامل ہو سکتے ہیں جنہوں نے دوسروں کی زندگی بچانے کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈالی یا غیر معمولی ہمت کا مظاہرہ کیا، اور قومی یا بین الاقوامی سطح کے مقابلوں میں ایوارڈ حاصل کرنے والے بچے۔ وہ بچے جنہوں نے معاشرے کے مختلف شعبوں میں بہتری، تحفظِ ماحول، محروموں کی مدد اور قومی مفادات کے کاموں کی پہل کی ہو، اس کے لیے اہل ہیں۔ اس کے علاوہ وزارت بچوں کے ذریعے کی گئی ایجادات (انوویشن)، تحقیق یا کسی نئی مصنوعات یا خیال کا ابتدائی نمونہ یا پروٹوٹائپ، پائیدار طریقوں، آگاہی مہمات یا ماحولیاتی تحفظ کی ایجادات، اور موسیقی، رقص، تحریر، مصوری، پرفارمنگ آرٹس یا دیگر فنون میں شاندار اور غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے والے بچے۔ خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت اسکولوں، اداروں، والدین، اساتذہ اور عام لوگوں سے ایسے باصلاحیت بچوں کی شناخت کرنے اور انہیں نامزد کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

اقتصادی بد انتظامی: مودی حکومت معیشت پر دیتی ہے صرف نعرے: کانگریس

"شہری نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح 18.4 فیصد ہے، بڑی تعداد میں نوجوان روزگار کے لئے محتاج بن گئے"

نئی دہلی، 09 جون (یو این آئی) کانگریس نے مودی حکومت پر معیشت کے حوالے سے بد انتظامی کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ وہ صرف لبھانے والے نعرے دیتی ہے اور تشہیر کے ذریعے لوگوں کو گمراہ کرتی ہے، جبکہ زمینی حقیقت وعدوں اور نعروں کے بالکل برعکس ہے۔ کانگریس ریسرچ ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین پروفیسر راجیو گوڑا اور ریسرچ و مانیٹرنگ ڈپارٹمنٹ کے انچارج امیتابھ دوبے نے منگل کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ مودی حکومت میں اقتصادی محاذ پر ملک کے جو حالات کر دیے گئے ہیں، وہ اس حکومت کے رہتے بدلنے والے نہیں ہیں، اس لیے حکومت کو بدلنا ضروری ہو گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں اقتصادی بد انتظامی عروج پر ہے اور معاشی ترقی کو پٹری پر لانے کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو وشو گرو بنانے کی بات کرنے والوں کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے غیر ملکی دوروں پر 2021 سے اب تک 500 کروڑ روپے خرچ ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کو وشو گرو بتانے والے صرف نعرے لگا رہے ہیں، تشہیر کر رہے ہیں اور حقیقت سے نمٹنے کے لیے کوئی کوشش نہیں کی جا رہی ہے۔ پروفیسر گوڑا نے کہا کہ اجولا یوجنا کے مستفیدین کو دیے جانے والے ایل پی جی سلنڈروں کی تعداد نو سے گھٹا کر چار کر دی گئی ہے۔ دس سال پہلے اعلان کیا گیا تھا کہ خواتین کو اب کھانا پکانے کے خطرناک اور نقصان دہ طریقوں پر منحصر نہیں رہنا پڑے گا اور اجولا یوجنا کے ہر مستحق کو 12 سلنڈر دینے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ گزشتہ سال یہ تعداد گھٹا کر نو کر دی گئی اور آج تیسری بار محض چار کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ہندوستان کو روزگار کا مرکز بنانے کی بات کی تھی لیکن اصلیت یہ ہے کہ بڑی تعداد میں ملک کے نوجوان روزگار کے لیے محتاج بن گئے ہیں۔ حالات یہ ہیں کہ چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتیں روزگار کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہیں لیکن گزشتہ سال ملک میں 40 ہزار چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتیں بند ہوئی ہیں۔ ملک کی 99 فیصد چھوٹی اور درمیانہ درجے کی صنعتیں حکومت کی مدد کے بغیر چل رہی ہیں۔ اسی طرح کسانوں کے لیے حکومت کی کوئی اسکیم نہیں ہے اور کسان خودکشی کر رہے ہیں۔ کانگریس رہنماؤں نے کہا کہ مودی حکومت کی تشہیر ہے کہ ہندوستان تیزی سے دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کی طرف گامزن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم چوتھی سب سے بڑی معیشت تھے اور اب چھٹی سب سے بڑی معیشت ہیں اور اس کی وجہ روپے کا کمزور ہونا ہے اور یہ سب وزیر اعظم مودی کے ہندوستان کی معیشت کے انتظام کا ثبوت ہے۔ حکومت روپے کے کمزور ہوتے حالات کو روکنے میں غیر فعال بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے حکومت پر صرف وعدے کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ تشہیر ہو رہی ہے کہ مسٹر مودی کی قیادت میں ہندوستان سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت بن گیا ہے لیکن سچ یہ ہے کہ سرمایہ کار ہندوستان سے دور بھاگ رہے ہیں کیونکہ انہوں نے وزیر اعظم اور ان کی ٹیم پر سے بھروسہ کھو دیا ہے۔ اگر یہی سب سے تیزی سے بڑھتی ہوئی معیشت ہے، تو سرمایہ کار کیوں بھاگ رہے ہیں۔ وہ اس ترقی کی کہانی میں مزید پیسہ کیوں نہیں لگا رہے۔

عالمی تعمیراتی ترقی میں تعاون کے معاملے میں ہندوستان دوسرے نمبر پر: رپورٹ

ممبئی/برلن، 9 جون (ایجنسیز) بنیادی ڈھانچوں کی تعمیر پر زیادہ توجہ دینے کی وجہ سے عالمی تعمیراتی ترقی میں موجودہ دہائی میں تعاون کے معاملے میں ہندوستان دنیا میں دوسرے مقام پر ہے۔ آرکیٹیکچر، انجینئرنگ اور تعمیراتی ٹیکنالوجی میں مہارت رکھنے والی برلن میں قائم وینچر کیپیٹل فرم فاؤنڈامینٹل کی اسٹیٹ آف دی پروجیکٹ اکانومی '2026' رپورٹ میں یہ بات کہی گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، 2020 سے 2030 کے درمیان عالمی تعمیراتی ترقی میں تعاون دینے والے ممالک میں چین کے بعد ہندوستان کا دوسرا مقام ہے۔ اس معاملے میں اس نے امریکہ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ہندوستان اور چین نے مل کر اس مدت کے دوران عالمی تعمیراتی ترقی میں تقریباً 40 فیصد کا تعاون دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، عالمی سرمایہ جاتی اخراجات تیزی سے پانچ ممالک۔ ہندوستان، چین، امریکہ، جرمنی اور فرانس۔ میں مرکوز ہوتے جا رہے ہیں۔

این ایچ پر مشین سے نالوں کی صفائی، خودکار طریقہ سے گڈھوں کی مرمت

اور سڑکوں کی صفائی کی جدید ترین تکنیک کا ہوگا استعمال

نئی دہلی، 09 جون (ایجنسیز) نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا (این ایچ اے آئی) نے قومی شاہراہوں اور ایکسپریس ویز کی دیکھ بھال کو زیادہ موثر، جدید اور پائیدار بنانے کے لیے مشینی اور خودکار نظام کو اپنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزارت سڑک ٹرانسپورٹ اور شاہراہ کے مطابق، اس کے تحت شہری اور ترقی یافتہ علاقوں میں نکاسیٔ آب کے نظام کی مشینی صفائی، خودکار طریقے سے گڑھے بھرنے اور سڑکوں کی صفائی کی جدید مشینوں کے استعمال سے متعلق جامع رہنما خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ ان اقدامات کا مقصد جدید ترین تکنیکوں، احتیاطی دیکھ بھال کے اقدامات اور معاہدے کی ذمہ داریوں کی تحتی سے تعمیل کے ذریعے قومی شاہراہوں کی دیکھ بھال کے معیار اور کارکردگی کو بڑھانا ہے۔ اس سے شاہراہوں کے معیار، پائیداری اور مسافروں کے سفر کا تجربہ بہتر ہوگا۔ حکومت نے مانسون کے دوران قومی شاہراہوں اور ایکسپریس ویز کے شہری اور ترقی یافتہ حصوں میں پکے نالوں کی مشینی صفائی لازمی کر دی ہے اور اس کے لیے ہائی فلو سپر سکشن اور جیٹنگ یونٹ، ہائیڈرولک گریب مشین اور ڈی واٹرنگ پمپ سیٹ جیسی جدید مشینوں کا استعمال کیا جائے گا۔

غزہ کی 12 فی صد آبادی شہید یا لاپتہ ہو چکی ہے: فلسطینی سفیر

نئی دہلی، 9 جون (یو این آئی) آل انڈیا مسلم انٹلیکچوئل سوسائٹی (اے آئی ایم آئی ایس) کے ایک وفد نے نئی دہلی میں تعینات فلسطینی سفیر عزت مآب عبداللہ ایم ابو شاوش سے سفارت خانے میں خصوصی ملاقات کی۔ اس اہم نشست کے دوران غزہ، مغربی کنارے، بیت المقدس (یروشلم) اور دیگر مقبوضہ فلسطینی علاقوں کی تیزی سے بدلتی ہوئی تشویشناک صورت حال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سفیر عبداللہ ابو شاوش نے وفد کو زمین پر جاری بدترین انسانی بحران کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ ملاقات کے دوران جب اے آئی ایم آئی ایس کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عمار انیس نگرامی نے ان حالیہ رپورٹوں کا حوالہ دیا، جن کے مطابق غزہ کی 10 فی صد آبادی لاپتہ ہو چکی ہے تو سفیر نے ان اعداد و شمار کی تصحیح کرتے ہوئے مزید ہولناک حقیقت سے پردہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ اب یہ تعداد 10 فی صد تک محدود نہیں رہی۔ موجودہ زمینی حقائق کے مطابق غزہ کی کل آبادی کا حیران کن طور پر 12 فی صد حصہ یا تو جامِ شہادت نوش کر چکا ہے یا پھر مسلسل لاپتہ ہے۔" انہوں نے غزہ میں موجود انتہائی کرب ناک حالات کے بارے میں بتایا کہ عام شہری اس وقت مکمل طور پر بے یار و مددگار ہیں۔ پورا سول انفراسٹرکچر تباہ ہو چکا ہے، بجلی کی سہولت ناپید ہے۔

خان گلوبل اسٹڈیز فائرنگ معاملہ: خان سر کو عبوری راحت،

روشن آنند کی ضمانت درخواست مسترد

پٹنہ، 9 جون (یو این آئی) قتل کی کوشش اور اسلحہ کے مبینہ غیر قانونی استعمال کے مقدمے میں نامزد خان گلوبل اسٹڈیز کے ڈائریکٹر فیصل خان عرف خان سر کو پٹنہ کی عدالت سے عبوری راحت مل گئی ہے، جب کہ مخالف فریق گیان بندو کوچنگ کے ڈائریکٹر روشن آنند کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی گئی ہے۔ پٹنہ کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج روپیش دیو کی عدالت نے خان سر کی جانب سے دائر پیشگی ضمانت کی درخواست پر سماعت کے بعد ان کی گرفتاری پر 20 جون 2026 تک روک لگا دی۔ عدالت نے مقدمے کا حتمی فیصلہ کرنے سے قبل پولیس سے کیس ڈائری اور خان سر کے مجرمانہ ریکارڈ کی تفصیلات طلب کی ہیں۔ خان سر کے وکیل اروند کمار مووار نے عدالت میں موقف اختیار کیا کہ ان کے موکل بے قصور ہیں اور ان کے خلاف لگائے گئے الزامات کے حق میں کوئی ٹھوس ثبوت موجود نہیں ہے۔ دوسری جانب سرکاری وکیل راجیش کمار نے ضمانت کی درخواست کی سخت مخالفت کی۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے خان سر کو عبوری تحفظ فراہم کرتے ہوئے ہدایت دی۔

ایبولا بیماری تیزی سے بڑھ رہی ہے: ڈبلیو ایچ او

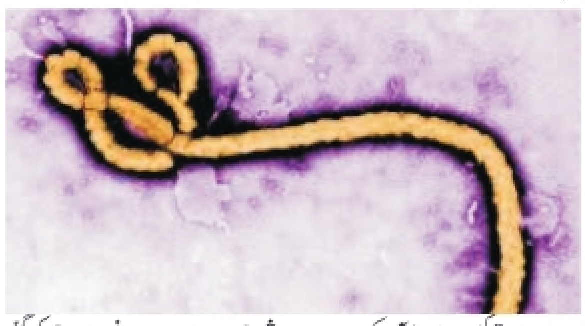

جنیوا، 9جون (ایجنسیز) عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے بتایا ہے کہ ایبولا بیماری کا پھیلاؤ تیزی سے بڑھ رہا ہے اور اس کی وجہ سے کانگو میں اب تک 515 مصدقہ کیس سامنے آچکے ہیں اور 91 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ یوگنڈا میں 19 مصدقہ کیسز کے ساتھ دو لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ ڈبلیو ایچ او نے پیر کو بتایا کہ کانگو میں انفیکشن کی صورتحال انتہائی تشویشناک بنی ہوئی ہے، کیونکہ یہاں اب تک ملنے والے کیسز میں شرح اموات 17.7 فیصد درج کی گئی ہے۔ تاہم، اصل اموات اس سے کہیں زیادہ ہو سکتی ہیں، کیونکہ وبا کے اعلان سے پہلے ہونے والی کئی اموات کی جانچ ابھی جاری ہے۔ کانگو کے 25 ہیلتھ زون اس بیماری کی زد میں ہیں، جن میں سے صرف 'اتوری' صوبے میں سب سے زیادہ 94 فیصد کیسز درج کیے گئے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق، متاثرہ صوبوں میں مسلسل بڑھتے ہوئے تشدد اور سکیورٹی کے واقعات کی وجہ سے ہیلتھ ٹیموں کو کام کرنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس سے نگرانی کا کام متاثر ہو رہا ہے اور بیماری پھیلنے کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ دوسری جانب یوگنڈا میں ملنے والے تمام مریض وبا کے نقطہ نظر سے کانگو سے ہی جڑے ہوئے ہیں۔ ان میں کچھ لوگ براہ راست کانگو سے آئے تھے، تو کچھ ان کے رابطے میں آ کر متاثر ہونے والے مقامی ہیلتھ ورکرز ہیں۔ یوگنڈا کے لیے البتہ راحت کی بات یہ ہے کہ وہاں ابھی عام عوام کے درمیان یہ بیماری نہیں پھیلی ہے۔ یوگنڈا میں متاثر ہونے والے 70 فیصد لوگ کانگو کے شہری ہیں، جو علاج کے لیے وہاں آئے تھے۔ عالمی ادارہ صحت نے کانگو میں خطرے کو 'انتہائی زیادہ' اور یوگنڈا سمیت سرحدی ممالک میں 'اعلیٰ' سطح کا مانا ہے، کیونکہ وہاں لوگوں کی آمدورفت بہت زیادہ ہے۔ دنیا کے باقی حصوں کے لیے یہ خطرہ البتہ کم ہے۔ اس کے باوجود، ڈبلیو ایچ او نے فی الحال دونوں ممالک کے ساتھ سفر یا تجارت پر کسی بھی قسم کی پابندی نہ لگانے کا مشورہ دیا ہے۔

ایران میں پانی کا سنگین بحران: جھیلیں خشک، ہزاروں دیہات خالی، کروڑوں افراد متاثر

تہران، 9جون (یو این آئی) ایران میں پانی کا بحران خطرناک حد تک شدت اختیار کر گیا ہے جہاں مسلسل خشک سالی، کم ہوتی بارشیں، زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال اور ناقص آبی انتظام نے ملک کو شدید آبی دباؤ سے دوچار کر دیا ہے۔ الجزیرہ کی خصوصی رپورٹ کے مطابق حالیہ امریکہ اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کے دوران پانی سے متعلق شہری تنصیبات کو پہنچنے والے نقصان نے بھی صورت حال مزید خراب کر دی ہے۔ عالمی وسائل انسٹی ٹیوٹ کے مطابق ایران دنیا کے اُن ممالک میں شامل ہے جہاں آبی دباؤ انتہائی بلند سطح پر ہے اور ملک ہر سال اپنی قابلِ تجدید آبی صلاحیت کا 80 فیصد سے زیادہ استعمال کر رہا ہے۔ شمال مغربی ایران میں واقع مشرق وسطیٰ کی سب سے بڑی نمکین جھیل ارومیہ 1990ء کی دہائی میں تقریباً 6000 مربع کلومیٹر رقبے پر پھیلی ہوئی تھی تاہم اب اس کا رقبہ گھٹ کر صرف 581 مربع کلومیٹر رہ گیا ہے جو اس کے اصل حجم کا 10 فیصد سے بھی کم ہے۔ الجزیرہ کے مطابق مسلسل خشک سالی، زرعی مقاصد کے لیے پانی کا بے تحاشا استعمال، دریاؤں کا رُخ موڑنے، زیر زمین پانی نکالنے اور 60 سے زائد بند تعمیر ہونے کے باعث جھیل میں پانی کی آمد شدید متاثر ہوئی جبکہ بڑھتے درجہ حرارت نے بخارات کے عمل کو تیز کر دیا۔ 2025ء میں ایران کی 92 ملین آبادی نے تقریباً 100 ارب مکعب میٹر (100 billion cubic metres) پانی استعمال کیا جبکہ ملک کے قابلِ تجدید آبی وسائل صرف 87 ارب مکعب میٹر پانی فراہم کر سکتے ہیں، اس طرح ایران کو تقریباً 13 ارب مکعب میٹر پانی کے خسارے کا سامنا ہے۔ ملک میں استعمال ہونے والے پانی کا 91 فیصد زراعت، 7 فیصد گھریلو ضروریات اور 2 فیصد صنعتوں کے لیے استعمال ہوتا ہے تاہم فرسودہ آبپاشی نظام کے باعث بڑی مقدار میں پانی ضائع ہو جاتا ہے۔

ایران پر حملے: مشرق وسطیٰ کشیدگی سے پوری دنیا متاثر،

کئی ممالک کا فلائٹ آپریشن بحال نہ ہو سکا

دبئی، 9جون (ایجنسیز) ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کو 100 دن پورے ہو گئے ہیں، صورت حال معمول پر لانے کی کوششوں کے باوجود پوری دنیا جنگ سے متاثر ہے۔ مشرق وسطیٰ خاص طور پر یو اے ای، قطر، بحرین، کویت، عراق، شام، اردن، تل ابیب اور ایران کا فلائٹ آپریشن مکمل فعال نہیں ہو سکا۔ جنگ کے باعث آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے دنیا بھر میں فیول پرائز غیر معمولی طور پر بڑھ گئی ہیں۔ مہنگائی تمام حدیں پار کر چکی ہے اور فضائی صنعت شدید بحران کا شکار ہے۔ خطے کے بگڑتے ہوئے حالات اور ایندھن کی بلند قیمتوں کے باعث درجنوں ایئرلائنز کو شدید مالی نقصان کا سامنا ہے۔ اس صورتحال پروازیں معطل کر رکھی ہیں۔

کویت نے 10 ممالک کے لیے روزگار کے دروازے کھول دیے، 27 ممالک پر پابندی

کویت سٹی، 9جون (یو این آئی) کویت نے مزید 10 ممالک کے شہریوں کے لیے اپنے ملک میں روزگار کے دروازے کھول دیے اور 27 پر پابندی لگا دی ہے۔ عرب ٹائمز کے مطابق کویت نے اپنے ملک میں ملازمین کی بھرتیوں کے لیے 10 نئے ممالک کی منظوری دے دی ہے۔ اس حوالے سے کویتی وزارت داخلہ نے نیا سرکلر بھی جاری کر دیا ہے۔ جاری کردہ سرکلر کے مطابق گھریلو ملازمین (مرد اور خواتین) کی بھرتی کے لیے 10 ممالک کے شہریوں کی بھرتی کی اجازت دی گئی ہے۔ جن ممالک کے شہریوں کو ملازمت پر رکھا جا سکتا ہے، ان میں جنوبی افریقہ، بینن، سینیگال (صرف مرد ملازمین)، اریٹریا، ایتھوپیا، فلپائن، سری لنکا، ویتنام، ہندوستان اور نیپال شامل ہیں۔ حکام کے مطابق بھرتیوں کا عمل گورنریٹ سطح کے سروس سینٹرز کے ذریعہ ہوگا جو درخواستوں کا جائزہ لے گا۔ اسی کے ساتھ سرکلر میں ان 27 ممالک کی فہرست بھی جاری کی گئی ہے، جن کے شہریوں کی بھرتیوں پر پابندی ہوگی۔ یہ فیصلہ وزارت خارجہ، وزارت صحت اور پبلک اتھارٹی برائے افرادی قوت کے جائزے اور سفارشات کے بعد کیا گیا ہے۔ ان میں کچھ کیسز میں پابندی کا اطلاق صرف خواتین گھریلو ملازمین کی بھرتی پر ہوگا۔ حکام کا کہنا ہے کہ گھریلو ملازمین کی نظرثانی شدہ پالیسی سفارتی اور انتظامی بنیادوں پر عائد کی گئی ہے۔ یہ ہدایات محکمہ رہائشی امور اور متعلقہ سروس سینٹر کو بھی جاری کر دی گئی ہیں۔

امریکہ کی پابندیوں کی وجہ سے کیوبا میں عام شہری خصوصاً بچے شدید متاثر ہو رہے ہیں: وولکر ترک

اقوام متحدہ، 6جون (ایجنسیز) اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے امریکہ کی جانب سے کیوبا پر عائد سخت پابندیوں کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان اقدامات کے باعث عام شہری خصوصاً بچے شدید متاثر ہو رہے ہیں۔ وولکر ترک نے اپنے بیان میں خبردار کیا کہ ایندھن کی شدید کمی اور طبی سامان کی عدم دستیابی کے باعث بچوں کی اموات ہو رہی ہیں جو ناقابلِ قبول ہے۔ وولکر ترک کے مطابق جنوری 2026ء سے امریکہ نے کیوبا پر دباؤ میں اضافہ کرتے ہوئے تیل کی فراہمی روک دی ہے جس کے بعد جزیرے کا توانائی نظام شدید بحران کا شکار ہو گیا ہے، امریکہ نے دیگر ممالک کو بھی کیوبا کو تیل دینے پر سخت پابندیوں اور ٹیکسوں کی دھمکی دی ہے۔ وولکر ترک کے مطابق پابندیوں میں کیوبا کی وزارت داخلہ، پولیس اور انٹیلی جنس اداروں کے ساتھ ساتھ صدر میگوئل ڈیاز کینیل اور ان کے خاندان کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ کیوبا پر ان پابندیوں کے نتیجے میں بجلی کی طویل بندش، عوامی ٹرانسپورٹ میں کمی اور طبی نظام بری طرح متاثر ہوا ہے، ملک کی بین الاقوامی مالی نظام تک رسائی بھی محدود ہو گئی ہے جس سے معاشی تنہائی مزید بڑھ گئی ہے۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس میں شائع کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق بچوں کی شرح اموات بڑھ کر 9.9 فی 1000 پیدائش تک پہنچ گئی ہے جبکہ کینسر کے شکار بچوں کی بقا کی شرح 85 فیصد سے کم ہو کر 65 فیصد رہ گئی ہے۔ رپورٹس میں مزید بتایا گیا ہے کہ ملک میں 96387 افراد آپریشن کے انتظار میں ہیں جن میں 11193 بچے شامل ہیں جبکہ 16000 مریضوں کو ریڈیو تھراپی اور 2888 کو ڈائلیسز کی ضرورت ہے۔ وولکر ترک نے سمندری طوفانوں کے موسم اور شدید گرمی کے باعث صورتحال مزید خراب ہونے کا خدشہ بھی ظاہر کیا ہے، اسی دوران مغربی کیوبا میں 6.1 شدت کا زلزلہ بھی محسوس کیا۔ رپورٹس میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایندھن کی شدید کمی کے باعث صرف ایک روسی تیل بردار جہاز کو کیوبا پہنچنے کی اجازت ملی ہے۔

ایران میں پروازوں پر لگی پابندی ہٹا لی گئی: ایرانی میڈیا

تہران، 9جون (یو این آئی) ایران میں پروازوں پر لگائی پابندی ہٹا لی گئی ہے جس کے بعد ایرانی فضائی حدود معمول پر آ گئی ہے۔ ایرانی میڈیا کے مطابق تہران کا کہنا ہے کہ ایرانی ہوائی اڈوں پر آنے جانے والی پروازوں پر عائد پابندی ہٹالی ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ایران نے کچھ گھنٹوں قبل آنے جانے والی پروازوں کو تاحکم ثانی معطل کر دیا تھا۔ ایران بھی متاثر خیال رہے کہ ایران اور اسرائیل کی جانب سے ایک دوسرے پر حملے کرنے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ بعدازاں امریکی صدر کی درخواست پر اسرائیل نے حملے روک دیے تھے۔ دوسری جانب ایرانی خاتم الانبیاء مرکزی ہیڈکوارٹر نے اسرائیل کے خلاف مسلح افواج کی کارروائیاں روکنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ لبنان کے مظلوم عوام کی حمایت میں صیہونی حکومت کو دردناک جواب دے دیا گیا۔ بیان میں یہ بھی کہا گیا کہ ایرانی افواج نے لبنان پر اسرائیلی جارحیت کا جواب دے دیا جس کے بعد فوجی کارروائیاں روک دی گئی ہیں۔

اپسٹین اسکینڈل کی متاثرہ خواتین نئی مشکل میں پھنس گئیں

واشنگٹن، 9جون (یو این آئی) امریکہ کے بدنام زمانہ جیفری اپسٹین اسکینڈل میں جنسی استحصال کا نشانہ بننے والی خواتین کو آج بھی مختلف پلیٹ فارمز پر ہراسانی اور مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق متاثرہ خواتین کو سوشل میڈیا پر نامعلوم افراد کی جانب سے مسلسل دھمکیوں اور تضحیک آمیز رویوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے ان کی ذہنی صحت بری طرح متاثر ہو رہی ہے۔ جن خواتین نے جنسی استحصال سے بچ نکلنے کے بعد انصاف کے لیے آواز اٹھائی، وہ اب ایک نئی آزمائش سے گزر رہی ہیں۔ متاثرہ خواتین کے مطابق انہیں دھمکیوں، ہراسانی اور خوفزدہ کرنے کی مسلسل کارروائیوں کا سامنا ہے، جس میں سوشل میڈیا حملوں سے لے کر گھروں کی نگرانی تک شامل ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کی 8جون 2026 کو شائع ہونے والی تحقیقاتی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ امریکی محکمہ انصاف کی جانب سے اپسٹین سے متعلق لاکھوں دستاویزات جاری کیے جانے کے بعد متعدد متاثرہ خواتین کی شناخت غلطی سے ظاہر ہو گئی، جس کے بعد ان کے خلاف نفرت انگیز مہم میں شدت آ گئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ امریکی محکمہ انصاف نے اعتراف کیا ہے کہ دستاویزات جاری کرتے وقت ریڈیکشن میں سنگین غلطیاں ہوئیں، جس کے نتیجے میں ہزاروں مقامات پر متاثرین کے نام، پتے، فون نمبر، تاریخ پیدائش اور تصاویر منظر عام پر آ گئیں، متاثرہ خواتین کی وکیل برٹنی ہینڈرسن کے مطابق کم از کم 177 خواتین کی معلومات افشا ہوئیں۔ امریکی حکام کا کہنا ہے کہ شکایات موصول ہونے کے بعد متاثرہ معلومات ہٹانے کے لیے دن رات کام کیا گیا، اسی معاملے پر مارچ 2026 میں امریکی محکمہ انصاف اور گوگل کے خلاف ایک مقدمہ بھی دائر کیا گیا، جس میں پرائیویسی قوانین کی خلاف ورزی اور تقریباً سو متاثرین کی شناخت ظاہر کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق رائٹرز نے 23 متاثرہ خواتین سے گفتگو کی۔ جس میں عدالتی و پولیس ریکارڈ کا جائزہ اور ہزاروں آن لائن پوسٹس پر تجزیہ کیا گیا۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ کئی خواتین شدید خوف اور ذہنی دباؤ میں زندگی گزار رہی ہیں،

ٹرمپ کی ایک لاکھ ڈالر ایچ-1 بی ویزا فیس غیر قانونی: امریکی جج کا فیصلہ

بوسٹن، 9 جون (یو این آئی) امریکہ کی وفاقی عدالت نے ایچ-1 بی ویزا درخواست پر ایک لاکھ ڈالر فیس کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا، جو امریکی صدر ٹرمپ کے لیے ایک اور دھچکا ہے۔ روئٹرز کے مطابق ایک وفاقی جج نے پیر کے روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے اعلیٰ مہارت رکھنے والے غیر ملکی کارکنوں کے لیے نئے ایچ-1 بی ویزوں پر عائد کی گئی ایک لاکھ ڈالر کی فیس کو کالعدم قرار دے دیا۔ جج نے کہا کہ یہ دراصل ایک غیر قانونی ٹیکس ہے جس کی منظوری کانگریس نے کبھی نہیں دی۔ بوسٹن میں امریکی ضلعی جج لیو سوروکن نے یہ فیصلہ 20 ڈیموکریٹک ریاستی اٹارنی جنرلز کی جانب سے دائر مقدمے میں سنایا۔ اس مقدمے میں اس فیس کو چیلنج کیا گیا تھا جس کا اعلان ٹرمپ نے ستمبر میں کیا تھا اور جس نے ایچ-1 بی ویزا حاصل کرنے کی لاگت میں نمایاں اضافہ کر دیا تھا۔ خاص طور پر ٹیکنالوجی کمپنیاں غیر ملکی کارکنوں کی بھرتی کے لیے اس پروگرام پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہیں۔ انتظامیہ کا موقف تھا کہ یہ فیس ایک قانونی مالی جرمانہ ہے، جسے نافذ کرنے کا اختیار صدر کو وفاقی امیگریشن قانون کے تحت حاصل ہے۔ یہ قانون صدر کو اس صورت میں بعض غیر ملکی شہریوں کے داخلے پر پابندی لگانے کا اختیار دیتا ہے جب وہ اسے امریکہ کے مفادات کے لیے نقصان دہ سمجھیں۔ تاہم جج سوروکن نے قرار دیا کہ یہ فیس جرمانہ نہیں بلکہ ایک ٹیکس ہے اور ریپبلکن صدر کو کانگریس کی جانب سے ایسا ٹیکس نافذ کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں تھا۔ انھوں نے مزید کہا کہ امریکی محکمہ خارجہ اور امریکی شہریت و امیگریشن سروسز بھی اس فیس کو نافذ نہیں کر سکتیں۔ جج سوروکن، جنھیں سابق ڈیموکریٹک صدر بارک اوباما نے مقرر کیا تھا، نے اپنے فیصلے میں لکھا' یہاں 100,000 ڈالر کی ادائیگی کی نوعیت اور اس کے اطلاق سے واضح ہوتا ہے کہ یہ ایک ٹیکس ہے، چاہے اسے کسی بھی نام سے پکارا جائے۔"

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name of my ward in the school records of Legends School of Education from "Abrar Javid" to "Abrar Javaid", S/o Javaid Ahmad Darzi, and mother's name from "Rifat Javid" to "Rifat". Now the same is to be corrected.If anybody having any objection may contact the Principal of Legends School of Education the said school within a period of seven days, after that no objection will be entertained.

Javaid Ahmad Darzi
F/O: Abrar Javaid, Class: 8th (Blue)
R/O: Syed Pora, Nowhatta, Srinagar.

امریکہ ایران معاہدے کی راہ میں بڑی رکاوٹ کیا ہے؟ ایران کا آخری بڑا مطالبہ

واشنگٹن، 9جون (یو این آئی) امریکہ اور ایران کے درمیان ممکنہ معاہدے کے لیے جاری سفارتی کوششوں میں پیش رفت کے آثار سامنے آ رہے ہیں، جب کہ پاکستان اس عمل میں ایک اہم ثالثی کردار ادا کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ تاہم دونوں ممالک کے درمیان معاہدے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ایران کا یہ مطالبہ ہے کہ امریکہ کسی بھی حتمی معاہدے سے قبل 24 ارب ڈالر کے منجمد ایرانی اثاثے بحال کرے۔ ایرانی حکام کے مطابق حالیہ سفارتی رابطوں کے نتیجے میں کئی ایسے معاملات پر پیش رفت ہوئی ہے جو گزشتہ کئی ماہ سے مذاکرات میں تعطل کا باعث بنے ہوئے تھے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستانی وزیر داخلہ محسن نقوی کے حالیہ دورۂ تہران سمیت پاکستان کی سفارتی کوششوں نے دونوں فریقوں کے درمیان فاصلے کم کرنے اور مذاکراتی عمل کو دوبارہ فعال بنانے میں مدد دی ہے۔ اس پیش رفت کے باوجود ایرانی قیادت نے واضح کر دیا ہے کہ منجمد اثاثوں کی بحالی کسی بھی معاہدے کے لیے بنیادی شرط ہے۔ ایران کے سپریم لیڈر کے سینئر فوجی مشیر محسن رضائی نے کہا ہے کہ موجودہ تعطل کے خاتمے کی ذمہ داری صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کی انتظامیہ پر عائد ہوتی ہے۔ سی این این کو دیے گئے ایک خصوصی انٹرویو میں محسن رضائی نے موقف اختیار کیا کہ اگر واشنگٹن واقعی ایران کے ساتھ کسی وسیع تر امن معاہدے کا خواہاں ہے تو اسے پہلے حسن نیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے منجمد رقوم بحال کرنا ہوں گی۔

Union Territory of Jammu and Kashmir.

Office of the Executive Engineer, (Jal Shakti) PHE, Mechanical Rural Division, Sgr.

Gist of e-Tender.

E-N.I.T. No: - PHE/MRD/TS/ 06 of 06/2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, The Executive Engineer Jal Shakti (PHE) Mechanical Rural Division Srinagar invites e-tenders on item rate basis in two cover system from approved and eligible Contractors having GST registration/registered with J&K Govt., Railways and other State/Central Government Organizations for the following work: -

Sr.	Nature of Work	Location	Est. Cost(Rs. in Lacs)	Earnest Money Rs.	Cost of Tender Doc. Rs.	Time of Completion	Programme
A	SITC of 200 Ampere Changeover Switch as replacement of damaged one at WSS	Gutlibagh	0.225	450 /-	50/=	03 days	M&R

Critical Dates/Information.

1.	Publishing Date	09-06-2026 (5:00 PM)	
2.	Period of Downloading of Bids	09-06-2026 (5:00 PM) to	15-06-2026 (11:00 AM)
3.	Period of Submission of bids	09-06-2026 (5:00 PM) to	15 -06-2026 (11:00 AM)
4.	Date of opening of Tender/Timing	15-06-2026 at (12:00 P.M)	
5.	Tender Receiving Authority: Executive Engineer, (Jal Shakti) PHE Mechanical Rural Division Srinagar		
6.	Document Cost: Non-Refundable in the shape of Treasury Challan/receipt shall be deposited to Account Head 0215 in favour of Executive Engineer (Jal Shakti) PHE Mechanical Rural Division Srinagar (The firm shall specify the e-NIT No. & name of work for which applied)		
7.	Bid Validity Period: 90 Days		
8.	The bids can be downloaded or uploaded on www. Jktenders.gov.in		
9	Earnest Money Deposit in the shape of CDR/FDR/ bank guarantee from any Nationalized/Scheduled Bank pledged to the Executive Engineer Jalshakti PHE Mechanical Rural Division Srinagar. In case the e-NIT is cancelled, the EMD submitted for this e-NIT shall remain valid and will be considered for fresh e-NIT.		

Note:- The Date of cost of tender document fee and Earnest money must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as non-responsive.

Sd/-
Executive Engineer,
Jal Shakti (PHE) Mechanical Rural
Division Srinagar.

No: -PHE/MRD/TS/ DT: - 09-06-2026
DIPK No:-1974-26 Dated 9-6-2026

Government of Jammu & Kashmir (UT)
Phone:-01933-295302

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER R&B DIVISION PULWAMA.

TENDER NOTICE

E-NIT No:fresh 25/EEP/RNB/of 2026-2027/1813-23Dated: 09 /06/2026

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K UT term e-tenders (In Single Cover system) are invited on %age Basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Government for the following work : -

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. Lacs.)	Cost of T/D (Rs.)	Earnest Money (In %age.)	Time of Completion in working Days	Class of Contract	Major Head of Accounts	Administrative Accord Approval No:	Call No:
1	Boys Primary School Deeri BT (sno.1422)	2.37	200/	2% of ADV.cost	15 working days	DEE	Samagra Shiksha	423 -Chirag of 2026 dt.13.02.2026.	2nd call

The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www .jktenders. gov .inas per schedule of date given below:-

1.	Date of Issue of Tender Notice	09 - 06-2026
2.	Bid downloading Start Date	09 - 06-2026from 10:00 A.M
3.	Bid submission Start Date	09- 06-2026from 10:00 A.M
4.	Bid Submission End Date	17 - 06-2026upto 0 4:00 P.M
5.	Date & time of opening of Bids (Online)	18- 06-2026at 11.00 A.M in the Office of the Executive Engineer R&B Div.Pulwama
6	Submission of Performance Security(PS)	Within three (03) days of receipt of LOA. (The First lowest successful bidder has to provide 5% of allotted cost as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG and EMD of 2% shall be released after receipt of 5% Performance security.

1. Bids must be accompanied with cost of Tender document in the shape of Treasury Challan /Receipt as per Annexure -C (Debited to M.H.0059 PWD) and EMD in the shape of CDR/FDR/BG pledged to the Executive Engineer R&B Div. Pulwama (The Date of Treasury Challan and EMD should be between the date of start of bid and Bid Submission End date.
2. The date and time of opening of Bids shall be notified on Web site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address. The bids of responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the office of Executive Engineer R&B Div. Pulwama
3. The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of bids.
4. EMD in the shape of CDR/FDR/BG in favour of the Executive Engineer R&B Div. Pulwama
5. The Contractors are advised to visit the site and to be aware of the conditions for launching at site of work before quoting the rates.
6. The contractor shall also be responsible for any theft/ damage to any of the component at site and the cost of damage/ theft if any shall be deducted from the work done or CDR of the Contractor till completion of work and handing over.
7. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of contract as Performance Security in the shape of CDR/FDR/BG in favour of Executive Engineer R&B Division Pulwama within three (03) days after the date of receipt of letter of acceptance and shall be released after successful completion of DLP. The Bank Guarantee should be valid for 45 days beyond DLP

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Pulwama

DIPK No:-1957-26 Dated 9-6-2026

وزیر اعظم نریندر مودی : ایک عظیم جمہوریت پسند

از : ایچ ڈی دیوگوڑا

مجھے یہ جان کر مسرت ہو رہی ہے کہ جناب نریندر مودی اب طویل ترین عرصے تک جمہوری طور پر منتخب اور مسلسل خدمات انجام دینے والے ، بھارت کے پہلے وزیر اعظم بن گئے ہیں۔ میری خوشی کی وجہ یہ نہیں ہے کہ انہوں نے اس عہدے پر فائز رہنے کے پنڈت نہرو کے ریکارڈ سے تجاوز کیا ہے، بلکہ مجھے خوشی اس بات کی ہے کہ اس سے بھارت کی جمہوری فتح کا اظہار ہوتا ہے۔ بھارت نے صرف اپنے وجود کو زندہ نہیں رکھا، بلکہ اس نے ترقی کی۔ یہ ملک ایک شاندار داستان کی شکل اختیار کر چکا ہے، اور کامیابی کی اس داستان میں جناب مودی کا تعاون وسیع اور تاریخی ہے۔

پنڈت نہرو 1952 تک ایک غیر منتخب شدہ وزیر اعظم تھے۔ انہیں غیر معمولی صورتحال کے تحت 1947 میں، مساوی طور پر باصلاحیت اور کلی طور پر وقف لوگوں میں سے منتخب کیا گیا تھا۔ یہ ایک طرح سے ویٹو اور عوام الناس پر مہاتما گاندھی کا اخلاقی اختیار تھا جس نے وزیر اعظم کے طور پر پنڈت نہرو کی نامزدگی کو یقینی بنایا۔ مہاتما کی دعاوں اور تحریک آزادی کے اثرات کی بدولت انہیں 1952 کے اولین عام انتخابات میں کامیابی حاصل ہوئی۔ اس وقت کانگریس پارٹی کی اجارہ داری تھی۔ حالانکہ اس وقت عام انتخابات میں 53 سیاسی جماعتوں نے مقابلہ کیا تھا، تاہم ان کی موجودگی اور اثرات نہ کے برابر تھے۔ اس وقت سے لے کر 2014 میں جناب مودی کے پہلی مرتبہ وزارت عظمیٰ کے عہدے پر پہنچنے اور 2024 میں پھر سے وزیر اعظم بننے تک، بھارت ایک مختلف ملک بن چکا تھا۔ جو اپنی وسعت، گونا گونیت، معیشت اور اپنے شہریوں کے ارتقاء کے لحاظ سے ناقابل شناخت تھا۔

"یہ کہنا بہت حد تک پرکشش معلوم ہوتا ہے، اگرچہ یہ پوری طرح دانشمندانہ نہیں ہے، کہ 1952ء میں وزیر اعظم منتخب ہونا 2014ء یا 2024ء کے مقابلے میں زیادہ آسان تھا۔ یہاں تک کہ جب میں 1996ء میں وزیر اعظم بنا، تو حالات کے ساتھ ساتھ سیاسی پیمانہ اور مقابلہ یکسر بدل چکا تھا۔ قوم زیادہ سوال کرنے والی، زیادہ متحرک اور زیادہ باشعور ہو چکی تھی۔ نہرو- گاندھی خاندان سے باہر کے وزرائے اعظم کے لیے دعویٰ کرنے کو کوئی چمکتا ہوا ہالہ (عزت وساکھ کا اثر) باقی نہیں بچا تھا۔ ان کے پاس کوئی ایسا استحقاق، نسب (خاندانی پس منظر) یا سرپرستی حاصل نہیں تھی جسے وہ آگے بڑھنے کے لیے ایک سہارے کے طور پر استعمال کر سکتے۔ جناب مودی اور خود میرے معاملے میں، ہمارے پاس وہ سماجی اور ثقافتی سرمایہ بھی نہیں تھا جس سے کئی دوسرے وزرائے اعظم مستفید ہوتے رہے تھے۔"

میں زیادہ عرصے تک وزیر اعظم کے عہدے پر نہ رہ سکا، میری مدت کار صرف تقریباً 11 مہینوں کی تھی، تاہم میں سوچتا ہوں کہ جناب مودی کو وہ کون سا آشیرواد حاصل ہے جس کی بدولت وہ مسلسل وزارت عظمیٰ کے عہدے پر بنے ہوئے ہیں۔ نہ ان کی توانائی ختم ہو رہی ہے، اور نہ ان لوگوں کی توانائی ختم ہو رہی ہے جنہوں نے انہیں منتخب کیا ہے۔ اس عہدے پر رہتے ہوئے ان کی طاقت اور صبر و استقلال پنڈت نہرو سے کافی مختلف نظر آتا ہے۔

آیئے ہم نہرو کے دور سے لے کر آج کے دور تک چند دلچسپ اعداد و شمار پر نظر ڈالتے ہیں۔ یہ اعداد و شمار اس تبدیلی کے اثرات پر روشنی ڈالتے ہیں جن کا میں نے ذکر کیا ہے : سیاسی مقابلے کے تناظر میں، جب 1952 میں عام انتخابات ہوئے تھے، اس وقت محض 53 جماعتیں مقابلے میں تھیں، جبکہ جناب مودی کو 2024 میں 2593 سیاسی جماعتوں کے ساتھ مقابلہ کرنا پڑا۔ نہرو کے دور میں ووٹ دہندگان کی تعداد محض 17 کروڑ کے بقدر تھی، اور 2014 تک یہ تعداد بڑھ کر 83 کروڑ ہو گئی۔ بھارت کی آبادی جو 1952 میں 34 کروڑ کے بقدر تھی، آج 146 کروڑ سے زائد کے بقدر ہے۔

ایک اور پہلو جس نے مجھے متوجہ کیا وہ یہ ہے کہ پنڈت نہرو کی کابینہ نے برادریوں کی آبادی کے حجم یا بھارت کے ثقافتی اور ذات پات کے تنوع کی عکاسی نہیں کی۔ یہاں تک کہ جب نہرو وزیر اعظم کے طور پر اپنی تیسری اور آخری مدت میں تھے، کابینہ کی تشکیل حیرت انگیز طور پر ناقص نظر آئی۔ اس میں بیشتر اونچی ذات کے لوگ شامل تھے۔ پنڈت نہرو نے کاکا کیلکر کمیشن کی رپورٹ کو مسترد کر دیا تھا، جس میں دراصل دبے کچلے اور پسماندہ طبقات کو ریزرویشن دینے کی کوشش کی گئی تھی۔

جناب مودی کے زیر صدارت کابینہ میں شاندار گونا گونیت نظر آتی ہے۔ ان کی کابینہ میں دیگر پسماندہ طبقات کے 27 وزراء، درج فہرست ذاتوں کے 10 اور درج فہرست قبائل کے 5 وزراء شامل ہیں۔ خواتین کی نمائندگی میں بھی قابل ذکر اضافہ رونما ہوا ہے۔ جناب مودی نے اپریل 2026 میں پارلیمنٹ میں اراکین کی تعداد میں توسیع سے متعلق ایک سنجیدہ تجویز بھی پیش کی جس کا مقصد خواتین کو تاریخی نمائندگی دینا اور ہمارے ملک کو مزید مثالی بنانا تھا۔ وہ خواتین کے ریزرویشن بل کی منظوری کو پہلے ہی یقینی بنا چکے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ مستقبل قریب میں پارلیمنٹ کی توسیع سے متعلق اپنی کوششوں کو دوبارہ شروع کریں گے۔

جناب مودی کے دور میں بھارت بطور ایک قوم کئی محاذوں پر زیادہ خود شناس ہو چکا ہے۔ پنڈت نہرو کے دور کے مقابلے میں آج ہم کہیں زیادہ پرشور اور فعال جمہوریت ہیں۔ ذات پات کا شعور، آئینی حقوق، شہری حقوق، صنف کی آگاہی، اور ماحولیاتی خدشات وغیرہ، سبھی اب نئی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ جناب نہرو کے دور کا بھارت زیادہ تر ناخواندہ (ان پڑھ) تھا، اور لوگ یہ نہیں جانتے تھے کہ ایک جمہوری حکومت سے کیا توقع رکھی جائے۔ یہ ایک نیا نظام تھا۔ آج کے شہری، ہمارے ملک اور جمہوریت کی بہتری کے لیے، زیادہ تعلیم یافتہ اور روشن خیال ہیں۔ کوئی بھی چیز ان کی نظروں سے اوجھل نہیں رہ پاتی۔

پنڈت نہرو کو زیادہ سے زیادہ نصف درجن اخبارات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، لیکن جناب مودی کو سوشل میڈیا پلیٹ فارموں کی وجہ سے ہر ایک سیکنڈ میں لاکھوں لوگوں کی باریک بین نظروں کو برداشت کرنا پڑتا ہے، جہاں تنقید غیر مصدق، ناانصافی پر مبنی، اور انتہائی تلخ اور ذاتی بھی ہو سکتی ہے۔ مزید برآں، انہیں چوبیس گھنٹے مرکزی دھارے کے اخبارات اور نیوز ٹیلی ویژن کی تنقید، اور بعض اوقات دشمنی کا بھی مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ پنڈت نہرو کے دور کے مقابلے میں، جب ویسے بھی کوئی ٹیلی ویژن نیوز نہیں تھی، اب ان اخبارات اور چینلز کی تعداد بھی سینکڑوں میں ہو چکی ہے۔

میں جناب مودی کو، وزارت عظمیٰ کے عہدے پر پنڈت نہرو سے زیادہ برسوں اور دنوں تک کامیابی سے بنے رہنے کے لیے مبارکباد دیتا ہوں۔ وہ اس امر کو یقینی بنانے کے لیے مزید ستائش کے حقدار ہیں کہ بھارت ان کی قیادت میں ایک مضبوط جمہوریت کے طور پر برقرار رہے۔ ان کی کوششوں نے اس امر کو بھی یقینی بنایا ہے کہ بھارت تیز ترین رفتار سے نمو پذیر معیشت بنا ہوا ہے، ان کی بہبودی پالیسیاں، فوجی تنازعات کے دوران ان کی فیصلہ سازی کی صلاحیت خصوصی توجہ کی مستحق ہیں۔ انہوں نے ملکی مفادات کے لیے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔

جناب مودی صرف انتظامی سربراہ ہی نہیں رہے ہیں بلکہ وہ قوم کے ایک ایسے اعلیٰ رہنما و مشیر بھی ہیں جنہوں نے ہر طبقے اور طرز کے لوگوں کے ساتھ مسلسل اور ہمدردی کے ساتھ رابطہ برقرار رکھا ہے۔ میں ان کے ریڈیو پروگرام 'من کی بات' کو بلا ناغہ سنتا ہوں۔ میں ہمیشہ ان کے اعزازات کی فہرست کی تعریف کرتا ہوں جو عظیم کارنامے انجام دینے والوں کے اعتراف میں دیے جاتے ہیں۔ نہرو کے دور اور ان کے بعد کے دور کے مقابلے میں بھی، انہوں نے ہر مربع میل میں زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچنے کی کوشش کی ہے۔ کوئی دوسرا ایسا وزیر اعظم نہیں ہے جس نے ان کی طرح تکنالوجی کا استعمال کیا ہو۔ یہ سب کچھ بے غرض لگن اور عزم کے بغیر ممکن نہیں ہو سکتا۔

جناب مودی کامیاب ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ حالات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔ انہوں نے خود کو مسلسل سخت احتساب کے لیے پیش کیا ہے۔ میں خدا سے ان کے لیے مزید توانائی اور اچھی صحت کی دعا کرتا ہوں تاکہ وہ اُس کام کو آئندہ کئی برسوں تک جاری رکھیں جو وہ اب تک کرتے آئے ہیں۔ میری دعا ہے کہ وہ آگے بھی وزیر اعظم کے طور پر برقرار رہیں۔

(مصنف راجیہ سبھا کے رکن اور بھارت کے سابق وزیر اعظم ہیں۔)

اردو زبان کے تئیں بے حسی

مستقبل کے لئے لمحہ فکریہ

محمد شاہد الاعظمی
ایم اے اردو شبلی نیشنل کالج اعظم گڑھ

آج کے دور میں جب کہ دنیا بھر میں فکری آزادی اور معاشرتی ترقی کی بات کی جاتی ہے، عصری علوم کے حصول میں نہایت دلچسپی لی جاتی ہے اور اپنے ماضی کے بیش قیمت سرمایوں کو دست برد زمانہ سے بچانے کی ہر ممکن کوشش کی جاتی ہے تو اس تناظر میں ہماری یہ بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وقت کی اہم ترین زبان اردو کو بھی پورے شوق و ذوق، رغبت وانہماک اور یکسوئی و دلجمعی کے ساتھ حاصل کریں اور اردو زبان و ادب کے حصول میں ذرہ برابر غفلت و لاپرواہی سے نہ کام لیں، ہمیں اس بات کو سمجھنا ہوگا کہ دنیا کے تمام علوم و زبانوں کا اصل مقصد انسانیت کی خدمت اور اللہ کی رضا حاصل کرنا ہے۔

تعلیم چاہے وہ کسی زبان و ادب کی ہو یہ ایک ایسا ہتھیار ہے جس کے ذریعے بے روزگاری جہالت، ناانصافی اور ظلم کا خاتمہ کر کے دنیا کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکتا ہے۔ دنیا کی ترقی یافتہ قومیں اپنے ملک و معاشرے کی ترقی واستحکام اور اس میں امن و امان کے قیام کے لئے اس بات پر توجہ دیتی ہیں کہ وہاں کے نوجوانوں کی تعلیم و تربیت اس انداز پر ہو کہ وہ مختلف زبانوں سے بہرہ ور ہوں اور ان کی جملہ ترقیات اور کامیابی کے تمام امکانات اسی محور پر سامنے آتے رہیں، اس لئے ہمیں بھی اس لسانی اہمیت کو سمجھنا چاہیے اور اپنی تعمیر و ترقی کی بنیاد انہیں خطوط پر قائم کرنا چاہیے۔

لیکن موجودہ دور میں ہمارے نوجوان دنیا کی چکا چوند اور اس کی رنگینی، قہقہوں کی گونج اور اس کی چمک دمک میں اس قدر محو ہیں کہ ان کو پتا ہی نہیں ہے کہ ہماری منزل کیا ہے؟ ہمارا انتخاب کیا ہے؟ ہمارا نصب العین کیا ہے؟ اور کیا ہونا چاہئے،

اردو تعلیم سے اس قدر بے توجہی اور بے رغبتی کا گلہ کس سے کیا جائے اور اس سے بے التفاقی کا شکوہ کس کے سامنے کیا جائے، کیا ہم نے کبھی سوچا کہ ہماری بربادی، تنزلی اور مغلوبیت کا باعث اردو زبان سے بے تعلقی تو نہیں ہے؟ ہم اوروں کو کیا کہیں؟ اور

ان کی اردو زبان سے بے التفاقی و عدم توجہی کا کیا ذکر کریں؟ خود اردو پڑھنے والے طلبہ کا یہ حال ہے کہ ان کو یہ معلوم نہیں رہتا کہ آج کس سبجیکٹ اور کون سے سمسٹر کا پیپر ہونا ہے اور امتحان سے فارغ ہو کر خوش و خرم گھر کی راہ لیتے ہیں۔

اس طرح کے حادثات اس وجہ سے رونما ہو رہے ہیں کہ ہم لوگ اردو زبان کے بارے میں احساس کمتری کا شکار ہیں، اور اس زبان کے تئیں جس قدر حساس ہونا چاہیے شاید اب تک نہیں ہیں۔

جو لوگ اردو زبان کے تحفظ کی تحریک چلاتے ہیں، بلکہ اردو ہی کی روٹی کھاتے ہیں، وہ خود بھی اپنے بچوں کے لئے اردو ذریعہ تعلیم کو پسند نہیں کرتے، اس کا نتیجہ یہ ہے کہ حکومت اردو اقامتی اسکول قائم کرتی ہے، لیکن بچے دستیاب نہیں ہوتے، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں اردو کے شعبے ہیں لیکن طلبہ کی کمی یا ان کے نہ ہونے کی وجہ سے ہر آن اندیشہ لگا رہتا ہے کہ کہیں وہ بند نہ ہو جائیں، یہ نہایت تکلیف دہ صورت حال ہے۔ اس سلسلہ میں قومی سطح پر بیداری لانا بیحد ضروری ہے، ورنہ آہستہ آہستہ ہم سے ہماری پیاری زبان بھی رخصت ہو جائے گی، قوم سے صحیح محبت کا تقاضا یہی ہے کہ ہم اپنی نئی نسل کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھائیں اور جس شرمناک تعلیمی پسماندگی سے ہم دوچار ہیں، پوری قوم کو اس سے باہر نکالنے کی ہر ممکن کوشش کریں، تمام مسلم جماعتیں ایک لائحہ عمل مرتب کریں اور ایک محدود مدت کا پروگرام بنائیں کہ ہم اس مدت میں ناخواندگی کو مکمل طور پر ختم کریں گے اور ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ہمارے سماج کا کوئی فرد "لڑکا یا لڑکی" ایسا نہ ہو جو اردو تعلیم سے محروم ہو۔

یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ زبان محض اظہار خیال کا وسیلہ نہیں ہوا کرتی ہے بلکہ قوموں کی تہذیبی روح، فکری شناخت اور تاریخی شعور کی امین ہوتی ہے۔ اردو زبان بھی ہماری علمی روایت، ادبی عظمت اور تمدنی وقار کی ایک روشن علامت ہے، اگر ہم نے اس زبان کے تئیں اپنی بے حسی، غفلت اور احساس کمتری کو ترک نہ کیا تو آنے والی نسلیں اپنی تہذیبی جڑوں سے محروم ہو جائیں گی، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اردو زبان کو صرف جذباتی نعروں تک محدود نہ رکھیں بلکہ اسے اپنی تعلیمی، سماجی اور عملی زندگی کا اہم حصہ بنائیں، کیوں کہ جو قومیں اپنی زبان، تہذیب اور علمی ورثے کی حفاظت نہیں کرتیں، تاریخ کے صفحات میں ان کی شناخت بھی دھیرے دھیرے مٹ جایا کرتی ہے۔

زبانیں قوموں کی شناخت ہوا کرتی ہیں اور زبانوں سے ہی قوموں کی تہذیب و ثقافت کا پتہ چلتا ہے۔

****

اپنا تو کام ہے جلاتے رہیں چراغ

(استاد، رتبہ اور فخر)

ماجد مجید کشمیر یونیورسٹی

پہلے ہم سکول میں درس و تدریس کے ذریعے بچوں کو نور سے روشناس کرتے رہے پھر ہمارا تقرر جامعہ کے کسی شعبہ میں ہوا اور سبکدوشی تک اپنے پیشے سے منسلک ہزاروں شاگردوں کو مطالعے سے روشناس کرتے رہے اور سبکدوشی کے بعد بھی شاگرد رابطے میں رہ کر علم کے منازل طے کرتے رہے۔ عمر جب بڑھتی ہے استخواں بھی کمزور پڑ جاتے ہیں ایسے میں ایک بار میری رفیقہ حیات نے اپنی آنکھوں میں دھندلے پن کی شکایت کی نزدیکی شفاخانہ کے طبیب کو گئے اس نے امراض چشم کے طبیب کو جانے کا مشورہ دیا کئی شفاخانوں کو گئے لیکن کسی بھی ماہر امراض چشم سے رابطہ نہ ہونے پر نجی چشم امراض شفاخانہ کو گئے رجسٹریشن کاونٹر پر مریضوں کی لمبی قطار کے ساتھ ہم بھی جڑ گئے پھر زیادہ دیر نہ گزری کہ کہیں سے کوئی تیس بتیس سالہ لڑکی نمودار ہوئی اور مجھ سے یوں مودبانہ انداز میں مخاطب ہوئی "سر ! آپ ! یہاں خیریت " !! لڑکی نے مسکرانہ اور ملتجیانہ انداز میں کہا۔ "بیٹا، میں نے آپ کو پہچانا نہیں ! کون ہو تم ", سر میں آپ کی سٹوڈنٹ ہوں آپ نے مجھے کالج میں پڑھایا ہے "اچھا یہ کب کی بات ہے کیونکہ میں پھر جامعہ میں تعینات ہوا اور سبکدوشی تک وہاں روشنی پھیلاتا رہا اور تم یہاں کیا کرتی ہو سر میں اسی شفاخانہ میں تعینات ہو چکی ہوں اور میں نے آپ کو خفیہ کیمرے میں دیکھا اور دیدار کے لئے یہاں آ گئی "طالبہ نے وضاحت سے کہا "جی بیٹا میری رفیقہ حیات کو دھندلا سا دکھ رہا ہے طبیب کو گئے تو اس نے ماہر امراض چشم کو دکھانے کا مشورہ دیا، اسی لئے یہاں آ گئے لیکن کاونٹر پر پہنچتے پہنچتے دیر ہو جائے گی "ہم نے طالبہ سے کہا اور وہ بیچ قطار میں سے ہمیں نکال کر سیدھے کاونٹر پر لے آئی اور قطار میں کھڑے لوگوں سے اس طرح مخاطب ہوئی "معاف کیجئے گا یہ میرے استاد ہیں انہی کی بدولت میں آج یہاں اس عہدے پر تعینات ہوں"۔ "بیٹا! ہم دونوں میاں بیوی ان لوگوں کا حق مارنے نہیں آئے ہیں پہلے ان کی باری ہے "میں نے کہا تو سب لوگ ایک ساتھ بولے "استاد محترم ! ہم نے بھی استادوں سے ہی پڑھا ہے خدا اور والدین کے بعد استاد کا رتبہ عظیم ہے استاد بگڑے قوم کا معمار ہوتا ہے جہاں استاد کا پاوں وہاں شاگرد کا سر ہو تو بھی کم "سب بولے اور تعظیماً ہمارے لئے راستہ نکالے۔ طالبہ نے ہمیں ماہر امراض چشم سے ملوایا ہمارا تعارف کرایا وہ بھی ہمارے احترام میں کچھ دیر کے لئے کھڑے ہوئے اور میری رفیقہ کی آنکھوں کا معائنہ کر کے چند دوائیاں اپنے کاونٹر سے نکالیں اور طریقہ استعمال بتا کے اپنے کمرے کے دروازے تک ساتھ آئے جوں ہی ہم باہر آئے قطار میں کھڑے وہی لوگ ہماری رخصتی پر تعظیماً ہمارے سامنے آئے اور ایک کے بعد ایک یوں کہنے لگا "استاد محترم ! ہمیں بھی خدمت کا موقع دیجئے ہم آپ کو اپنی گاڑی میں گھر پہنچائیں گے "جی شکریہ سب سے پہلے آپ لوگوں نے میری باری کو زیادہ ترجیح دی اور دوسری بات یہ کہ باہر ہماری گاڑی انتظار میں ہے "میں نے کہا اور کئی لوگ باہر گاڑی تک سر جھکا کے میرے ساتھ آ گئے ، مجھے ان کو دیکھ کر اطمینان قلب حاصل ہوا اور اپنے پیشے پر فخر کرتے ہوئے راستہ بھر طالبہ اور قطار میں کھڑے لوگوں کے بہترین روئے پر یہی گنگناتا رہا (اپنا تو کام ہے جلاتے رہیں چراغ۔ پھر راستے میں چاہئے دوست یا دشمن کا گھر ملے) بہترین استاد معاشرے کا بہترین معمار ہوتا ہے اور کبھی بھی بے بس نہیں ہوتا۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

بدھوار ۱۰ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۲۴ ذی الحجہ ۱۴۴۷ھ

(اقوال زریں)

جو شخص اپنے آپ پر قابو پا لیتا ہے، وہ دنیا کی سب سے بڑی فتح حاصل کر لیتا ہے۔ افلاطون

زوجیلا ٹنل : تاریخ ساز پیش رفت

جموں و کشمیر اور لداخ کی تاریخ میں آج کا دن سنہری حروف میں یاد رکھا جائے گا۔ آج زوجیلا ٹنل کے دونوں سروں کا باضابطہ جوڑ ایک تاریخی بلاسٹ کے ذریعے مکمل ہوا، جس نے اس عظیم منصوبے کو اپنی تکمیل کے ایک اہم مرحلے تک پہنچا دیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر برائے ٹرانسپورٹ نتن گڈکری، جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور دیگر اعلیٰ حکام موجود تھے۔ یہ صرف ایک تعمیراتی کامیابی نہیں بلکہ ایک ایسے خواب کی تعبیر ہے جس کا انتظار کئی دہائیوں سے کشمیر اور لداخ کے عوام کر رہے تھے۔

13 کلومیٹر سے زیادہ طویل زوجیلا ٹنل دنیا کی بلند ترین اور ایشیا کی طویل ترین دو طرفہ سڑک ٹنلوں میں شمار کی جاتی ہے۔ یہ سرنگ سونہ مرگ کے بالتال علاقے کو دراس کے منی مرگ سے جوڑے گی اور پہلی مرتبہ کشمیر اور لداخ کے درمیان سال بھر بلا تعطل زمینی رابطہ ممکن بنائے گی۔

ہر سال شدید برفباری کے باعث زوجیلا درہ کئی ماہ تک بند رہتا ہے جس سے لداخ کا ملک کے دیگر حصوں سے زمینی رابطہ منقطع ہو جاتا ہے۔ اشیائے ضروریہ کی فراہمی متاثر ہوتی ہے، کاروباری سرگرمیاں سست پڑ جاتی ہیں اور عوام کو بے شمار مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس ٹنل کی تکمیل کے بعد یہ صورتحال ماضی کا قصہ بن جائے گی۔ سفری وقت جو اس وقت گھنٹوں پر محیط ہوتا ہے، کم ہو کر چند منٹ رہ جائے گا اور موسم کی سختیوں کا اثر نقل و حمل پر نہ ہونے کے برابر ہوگا۔

زوجیلا ٹنل کی سب سے بڑی اہمیت یہ ہے کہ یہ لداخ اور کشمیر کی معیشت میں ایک نئی روح پھونک دے گی۔ لداخ کی سیاحت، جو سال کے مخصوص مہینوں تک محدود رہتی ہے، اب پورے سال جاری رہ سکے گی۔ ہوٹل انڈسٹری، ٹرانسپورٹ سیکٹر، مقامی تجارت، دستکاری اور زرعی مصنوعات کی منڈیوں تک رسائی میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دوسری جانب کشمیر کے تاجروں کے لیے بھی لداخ کی منڈیوں تک آسان رسائی ممکن ہوگی۔ یوں دونوں خطوں کے درمیان اقتصادی روابط مزید مضبوط ہوں گے اور روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔

یہ منصوبہ سماجی نقطۂ نظر سے بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ شدید موسم کے دوران مریضوں، طلبہ اور عام شہریوں کو درپیش مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی۔ ہنگامی طبی خدمات، تعلیمی سرگرمیوں اور بنیادی سہولیات تک رسائی بہتر ہوگی۔ قدرتی آفات یا ہنگامی حالات میں امدادی کارروائیاں بھی زیادہ مؤثر انداز میں انجام دی جا سکیں گی۔

زوجیلا ٹنل کا ایک اہم پہلو قومی سلامتی سے بھی وابستہ ہے۔ لداخ ملک کی حساس سرحدی پٹی میں واقع ہے اور سال بھر رابطہ برقرار رہنے سے دفاعی نقل و حرکت اور رسد کی ترسیل میں نمایاں بہتری آئے گی۔ یہی وجہ ہے کہ اس منصوبے کو صرف ایک ترقیاتی منصوبہ نہیں بلکہ قومی اہمیت کا حامل اسٹریٹجک اثاثہ قرار دیا جا رہا ہے۔

مرکزی وزیر نتن گڈکری کی جانب سے اُدھم پور۔ چنانی شاہراہ میں نئی دہری ٹنل کے منصوبے کا اعلان بھی خوش آئند پیش رفت ہے۔ نئی ٹوئن ٹنل نہ صرف سفری وقت کم کرے گی بلکہ شاہراہ کی حفاظت، ٹریفک کی روانی اور سال بھر آمد و رفت کو مزید بہتر بنائے گی۔ اس منصوبے سے جموں، کشمیر اور لداخ کے درمیان رابطے کا پورا نظام مزید مستحکم ہوگا اور قومی شاہراہ پر حادثات اور رکاوٹوں میں کمی آئے گی۔

یہ امر قابلِ ستائش ہے کہ زوجیلا ٹنل کا بریک تھرو مقررہ وقت سے پہلے حاصل کیا گیا، جو منصوبے پر کام کرنے والے انجینئروں، ماہرین اور مزدوروں کی محنت کا ثبوت ہے۔ زوجیلا ٹنل صرف دو پہاڑوں کو نہیں جوڑ رہی بلکہ یہ لوگوں، معیشتوں، امکانات اور مستقبل کو آپس میں ملا رہی ہے۔ اب وہ دن دور نہیں جب کشمیر اور لداخ بارہ مہینے ایک دوسرے سے جڑے رہیں گے اور ترقی کا سفر کسی موسم کا محتاج نہیں ہوگا۔

زوجیلا ٹنل کی تکمیل

2028 میں عوام کے لیے کھولے جانے کا امکان ہے۔ان کے مطابق بریک تھرو کے بعد سول تعمیراتی کام مکمل ہونے میں مزید سات سے آٹھ ماہ لگیں گے، جس کے بعد برقی اور دیگر تکنیکی تنصیبات کا مرحلہ شروع ہوگا۔منصوبے کے انچارج انجینئر یوسف اسحاق پور رحیم آبادی نے بتایا کہ اب تک منصوبے کا تقریباً 85 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔13.153 کلومیٹر طویل، 9.5 میٹر چوڑی اور 7.57 میٹر بلند یہ سرنگ گھوڑے کی نعل نما ڈیزائن پر مشتمل سنگل ٹیوب ٹو وے روڈ سرنگ ہے، جو سطح سمندر سے تقریباً 11,578 فٹ کی بلندی پر تعمیر کی جارہی ہے۔سرینگر-لیہ قومی شاہراہ پر واقع یہ جغرافیائی اور تزویراتی لحاظ سے انتہائی اہم سرنگ یوٹی لداخ کو سال بھر موسمی رکاوٹوں سے آزاد زمینی رابطہ فراہم کرے گی۔اس کے ذریعے پہلے ایک سے ڈیڑھ گھنٹے کا سفر صرف 15 منٹ میں طے کیا جاسکے گا۔گاندربل ضلع کے بالتل سے لداخ کے ضلع دراس کے منی مارگ تک تعمیر کی جارہی اس سرنگ کے ساتھ 18 کلومیٹر طویل رابطہ سڑک بھی شامل ہے۔منصوبے پر کام کرنے والی کمپنی میگھا انجینئرنگ اینڈ انفراسٹرکچر لمیٹڈ (MEIL) نے ہمالیہ کے دشوار گزار اور حساس جغرافیائی حالات میں سرنگ کی کھدائی کے لیے نیو آسٹرین ٹنلنگ میتھڈ (NATM) استعمال کیا۔رابطہ سڑکوں اور پلوں سمیت پورے منصوبے کی مجموعی لمبائی 31 کلومیٹر ہے، جو سونہ مرگ سے منی مارگ تک پھیلی ہوئی ہے۔منصوبہ مکمل ہونے کے بعد زوجیلا درے کے ذریعے شہری اور فوجی نقل و حرکت میں نمایاں بہتری آئے گی۔ بھاری برف باری کے باعث یہ درہ ہر سال تقریباً تین ماہ تک ٹریفک کے لیے بند رہتا ہے۔اس دوران تقریب میں لداخ کے رکن پارلیمان محمد حنیفہ، ہل کونسل کے چیئرمین، و چیف ایگزیکٹو کونسلر ڈاکٹر محمد جعفر آخون، لداخ کے چیف سیکرٹری، ڈی جی پی، اور باقی متعدد اہم شخصیات اس تقریب میں موجود رہے

بارہمولہ میں اسلحہ

میں کوئی علم نہیں تھا اور وہ صرف مسافر کو لے جارہا تھا۔واقعے کے بعد پولیس اسٹیشن بارہمولہ میں ایف آئی آر نمبر 70/2026 آرمس ایکٹ کی دفعات 7/25 کے تحت درج کر کے تحقیقات شروع کی گئیں۔پولیس کے مطابق دوران تفتیش 8 جون کو ملزم کی نشاندہی پر کلسی ہردو، کمال کوٹ اوڑی میں مجسٹریٹ، لمبردار اور چوکیدار کی موجودگی میں تلاشی کارروائی انجام دی گئی۔اس کارروائی کے دوران ایک چینی ساختہ پستول، دو میگزین اور 13 زندہ کارتوس برآمد کر کے ضبط کیے گئے۔حکام کا کہنا ہے کہ تازہ برآمدگی اس معاملے میں ایک اہم پیش رفت ہے اور اس سے اسلحہ کے کسی بڑے نیٹ ورک کے امکانات کی جانب اشارہ ملتا ہے۔پولیس اسلحہ اور گولہ بارود کے ماخذ، اس کے ممکنہ استعمال اور اس معاملے میں ملوث دیگر افراد کی شناخت کے لیے مزید تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے۔بارہمولہ پولیس نے کہا ہے کہ غیر قانونی اسلحہ اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں آئندہ بھی جاری رہیں گی تاکہ عوامی سلامتی اور امن و امان کو یقینی بنایا جاسکے۔

کنگن میں آبپاشی

اور ملحقہ علاقوں میں سوگ کی فضا چھا گئی ہے۔اہل خانہ پر غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے جبکہ مقامی لوگوں نے بچوں کی اچانک موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔دریں اثنا، پولیس نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے قانونی کارروائی شروع کر دی ہے اور حادثے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔

گڈکری

زوجیلا ٹنل ملک کے اہم ترین انفراسٹرکچر منصوبوں میں شامل ہے، جسے عالمی معیار کے حفاظتی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انتہائی دشوار گزار جغرافیائی حالات اور سخت موسمی چیلنجوں کے باوجود تعمیر کیا جارہا ہے۔انہوں نے منصوبے سے وابستہ انجینئروں، کارکنوں اور مختلف ایجنسیوں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ٹنل کی تعمیر تقریباً 3 ہزار میٹر کی بلندی پر منفی درجہ حرارت میں انجام دی گئی، جبکہ اس منصوبے میں کام کرنے والے تقریباً 80 فیصد مزدور مقامی افراد ہیں، جو اس کی ایک اہم خصوصیت ہے۔مرکزی وزیر نے کہا کہ 2014 کے بعد اس منصوبے کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا گیا۔انہوں نے یاد دلایا کہ اس سے قبل کئی بار ٹینڈرنگ کی کوششیں ناکام ہوئیں، تاہم موجودہ حکومت نے منصوبے کو نہ صرف عملی شکل دی بلکہ اسے ابتدائی تخمینے کے مقابلے میں کم لاگت پر آگے بڑھانے میں بھی کامیابی حاصل کی۔گڈکری نے کہا کہ زوجیلا ٹنل مکمل ہونے کے بعد کشمیر اور لداخ کے درمیان سال بھر بلا رکاوٹ آمد و رفت ممکن ہوگی، جس سے سیاحت، تجارت، اقتصادی سرگرمیوں اور سرحدی علاقوں میں تزویراتی نقل و حرکت کو نئی تقویت ملے گی۔ان کے مطابق یہ منصوبہ نہ صرف عوامی سہولت بلکہ قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔انہوں نے لداخ کے لیے کئی نئے ترقیاتی منصوبوں کا بھی اعلان کیا، جن میں ایک ہزار کروڑ روپے لاگت سے 48 کلومیٹر طویل لیہ ساؤتھ بائی پاس اور 200 کروڑ روپے لاگت سے 7.6 کلومیٹر طویل لیہ نارتھ بائی پاس شامل ہیں۔ان منصوبوں کا مقصد ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنا اور رابطہ نظام کو مزید بہتر بنانا ہے۔وزیر موصوف نے بتایا کہ 1,200 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والی 2.6 کلومیٹر طویل فاتو لا جزوال ٹنل پر آئندہ تین ماہ کے اندر کام شروع کیا جائے گا، جبکہ 3,500 کروڑ روپے کے تیلا پاس ٹنل منصوبے کی تفصیلی پراجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) آخری مرحلے میں ہے اور امکان ہے کہ آئندہ سال مارچ سے قبل اس کے ٹھیکے جاری کر دیے جائیں گے۔انہوں نے مزید اعلان کیا کہ سری نگر-کرگل روڈ کی توسیع اور اپ گریڈیشن کا کام بھی انجام دیا جائے گا تاکہ زوجیلا ٹنل منصوبے کی افادیت میں مزید اضافہ ہو اور کشمیر و لداخ کے درمیان رابطے کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔نتن گڈکری نے کہا کہ مرکزی حکومت ہمالیائی خطے میں بنیادی ڈھانچے کی توسیع کے لیے پرعزم ہے اور سرحدی و دور دراز علاقوں تک سال بھر رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مزید بڑے منصوبے بھی مرحلہ وار مکمل کیے جائیں گے۔

طویل عرصے تک

وان کے لگاتار منتخب وزیر اعظم کے دور اقتدار سے آگے نکل چکے ہیں۔محترمہ گاندھی 24 جنوری 1966 سے 24 مارچ 1977 تک لگاتار وزیر اعظم رہی تھیں۔اگرچہ وہ بعد میں 1980 میں بھی وزیر اعظم چنی گئی تھیں۔مسٹر مودی وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم کے طور پر بھی 9000 سے زائد دنوں تک کام کر چکے ہیں۔انہوں نے لگاتار تیسری بار وزیر اعظم کے طور پر جون 2024 کو حلف لیا تھا۔ذرائع کے مطابق کل قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی ریاستی حکومتوں کے وزرائے اعلیٰ کی اہم اجلاس ہوگا جس میں مسٹر مودی کو اس کامیابی پر مبارکباد دی جائے گی۔اس موقع پر ایک قرارداد بھی منظور کیے جانے کا امکان ہے۔

منوج سنہا

خطاب کرتے ہوئے، جہاں ٹنل میں حتمی ساختی بریک تھرو حاصل کیا گیا، منوج سنہا نے جموں و کشمیر اور لداخ کے عوام کو مبارکباد پیش کی اور منصوبے سے وابستہ انجینئروں، سائنس دانوں اور کارکنوں کی خدمات کو سراہا جنہوں نے انتہائی دشوار موسمی حالات میں اس تاریخی منصوبے کو آگے بڑھایا۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ یہ ٹنل لداخ کے عوام کی دہائیوں پر محیط سردیوں کی تنہائی کا خاتمہ کرے گی اور سال بھر بلا تعطل رابطہ یقینی بنائے گی۔انہوں نے یاد دلایا کہ سری نگر-لیہ شاہراہ پر واقع زوجیلا پاس، جو سطح سمندر سے 11,500 فٹ سے زائد بلندی پر واقع ہے، شدید برف باری کے باعث ہر سال تقریباً پانچ ماہ تک بند رہتا ہے، جس سے لداخ کا زمینی رابطہ متاثر ہوتا ہے۔انہوں نے مرکزی وزیر برائے سڑک نقل و حمل و شاہراہیں نتن گڈکری اور ان کی وزارت کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران جموں و کشمیر اور لداخ میں سڑک، ریل اور فضائی رابطوں کے شعبے میں غیر معمولی ترقی ہوئی ہے، جس نے ان خطوں کی تقدیر بدلنے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔منوج سنہا نے کہا کہ زوجیلا ٹنل قومی سلامتی کے نقطہ نظر سے بھی بے حد اہم ہے کیونکہ اس سے سرحدی اور حساس علاقوں میں مسلح افواج اور ضروری سامان کی سال بھر بلا رکاوٹ نقل و حرکت ممکن ہوگی۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ منصوبہ جلد مکمل ہو کر عوام کے نام وقف کیا جائے گا، جو طویل عرصے سے قابل اعتماد اور مستقل رابطہ سہولت کے منتظر ہیں۔انہوں نے کہا کہ 3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا کے دوران بھی بہتر رابطہ سہولت سے ہزاروں یاتریوں کو فائدہ پہنچے گا اور ان کے سفر کو مزید آسان اور محفوظ بنایا جاسکے گا۔13.153 کلومیٹر طویل یہ ٹنل قومی شاہراہ-1 پر زوجیلا پاس کے نیچے تعمیر کی جارہی ہے۔یہ منصوبہ برفانی تودوں کے خطرے سے دوچار زوجیلا پاس کو بائی پاس کرے گا، جس کے نتیجے میں کشمیر اور لداخ کے درمیان ہر موسم میں محفوظ اور قابل اعتماد رابطہ ممکن ہوگا۔منگل کے روز حاصل ہونے والا حتمی بریک تھرو

منصوبے کی تعمیر میں ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا جارہا ہے۔حکام کے مطابق ٹنل مکمل ہونے کے بعد اس سیکٹر میں سفر کا دورانیہ تین گھنٹے سے کم ہو کر محض 15 منٹ رہ جائے گا۔اس کے نتیجے میں رسد و ترسیل کا نظام بہتر ہوگا، سیاحت اور تجارت کو فروغ ملے گا، علاقائی رابطہ مضبوط ہوگا اور بھارتی مسلح افواج کی لاجسٹک صلاحیتوں میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا۔

عمر عبداللہ نے

نے لداخ کے منی مارگ کے قریب مشرقی سرنگی دہانے (ایسٹ پورٹل) پر ریموٹ کنٹرول دھماکہ خیز نظام کو فعال کیا۔اس تقریب میں جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ سرنگ تعلیم، صحت کی سہولیات اور منڈیوں تک رسائی کو بہتر بنائے گی، جبکہ سیاحت اور تجارت کو بھی زبردست فروغ ملے گا۔انہوں نے کہا کہ "یہ منصوبہ لوگوں کی زندگیوں میں ایسی مثبت تبدیلیاں لائے گا جن کا ہم شاید آج مکمل اندازہ بھی نہیں لگا سکتے۔"انہوں نے اس کامیابی پر خطے کے عوام کو مبارکباد پیش کی۔وزیر اعلیٰ نے اس پیش رفت کو عوام کی ایک دیرینہ خواہش کی تکمیل قرار دیتے ہوئے زور دیا کہ باقی ماندہ تعمیراتی کام تیزی سے مکمل کیے جائیں تاکہ سرنگ کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال بنایا جاسکے۔وسیع تر رابطہ کاری کے مسائل پر بات کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کارگل کے لیے فضائی رابطوں میں بہتری کی ضرورت پر بھی زور دیا۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کوششیں کی گئی ہیں، تاہم مزید تعاون درکار ہے۔انہوں نے کہا کہ ابھی ایک اہم خواہش پوری ہونا باقی ہے اور مرکزی وزیر سے اپیل کی کہ کارگل کے لیے باقاعدہ فضائی خدمات شروع کرنے میں مدد فراہم کی جائے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ مطالبہ جلد پورا ہو جائے گا۔آخر میں عمر عبداللہ نے دراس کے عوام کو مبارکباد دی اور اس منصوبے کی کامیاب تکمیل میں کردار ادا کرنے والے تمام متعلقہ اداروں اور افراد کی تعریف کی۔

چنانی ناشری

تعمیر کی تجویز پیش کی ہے۔ان کے مطابق یہ منصوبہ ٹریفک کی روانی بہتر بنانے اور سفر کو مزید محفوظ و آسان بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔مرکزی وزیر نے یاد دلایا کہ موجودہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ٹنل، جسے پہلے چنانی-ناشری ٹنل کے نام سے جانا جاتا تھا، کا افتتاح 2 اپریل 2017 کو وزیر اعظم نریندر مودی نے کیا تھا۔9.28 کلومیٹر طویل یہ ہمہ موسمی سرنگ این ایچ-44 پر واقع ہے اور سطح سمندر سے تقریباً 1200 میٹر بلندی پر زیریں ہمالیائی پہاڑی سلسلے سے گزرتی ہے۔یہ بھارت کی طویل ترین سڑک سرنگوں میں شمار ہوتی ہے اور جموں و کشمیر، خصوصاً وادی کشمیر کو ملک کے دیگر حصوں سے جوڑنے میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے۔حکام کے مطابق اس سرنگ کی بدولت جموں اور سری نگر کے درمیان سفر کا وقت نمایاں طور پر کم ہوا ہے جبکہ شاہراہ پر آمد و رفت بھی زیادہ محفوظ اور موثر بنی ہے۔اکتوبر 2019 میں اس سرنگ کا نام باضابطہ طور پر بھارتیہ جن سنگھ کے بانی شیاما پرساد مکھرجی کے نام پر رکھا گیا تھا۔سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ مجوزہ متوازی ٹنل کی تعمیر سے نہ صرف ٹریفک کی گنجائش میں اضافہ ہوگا بلکہ شاہراہ کی حفاظتی صلاحیت بھی مضبوط ہوگی۔اس کے علاوہ کسی ہنگامی صورتحال یا قدرتی آفات کے دوران وادی کشمیر اور ملک کے دیگر حصوں کے درمیان رابطہ برقرار رکھنے میں بھی یہ منصوبہ اہم ثابت ہوگا۔ماہرین کے مطابق جموں-سری نگر قومی شاہراہ پر گاڑیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر نئی ٹنل کی تعمیر ایک اہم انفراسٹرکچر منصوبہ ہے، جس سے مستقبل میں ٹریفک جام، سفر میں تاخیر اور شاہراہ پر دباؤ کم کرنے میں مدد ملے گی۔

مرکزی وزیر مملکت

حالات کی خرابی کے باعث فلموں کی شوٹنگ میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔لیکن اب حالات میں بہتری کے بعد فلم سازی کا شعبہ دوبارہ فروغ پارہا ہے اور گزشتہ برس وادی کشمیر میں تقریباً 400 فلموں کی شوٹنگ کی گئی۔وزیر مملکت نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ہمیشہ لوگوں کو کشمیر اور شمال مشرقی ریاستوں کا دورہ کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ "ہمارا بھارت ایک ہے، کشمیر سے کنیا کماری تک ملک کی وحدت اور یکجہتی ہماری طاقت ہے۔"سنجے سیٹھ نے بتایا کہ وہ 1970 کی دہائی سے باقاعدگی کے ساتھ کشمیر کا دورہ کرتے رہے ہیں اور آج کے کشمیر اور ماضی کے کشمیر میں زمین آسمان کا فرق محسوس کرتے ہیں۔ان کے مطابق گزشتہ بارہ برسوں کے دوران ترقیاتی کاموں، بنیادی ڈھانچے اور عوامی سہولیات کے میدان میں غیر معمولی پیش رفت ہوئی ہے۔انہوں نے کہا کہ کشمیر کی مشہور کرکٹ بیٹ صنعت نے بھی حالیہ برسوں میں نمایاں ترقی کی ہے اور وادی میں تیار ہونے والے تقریباً 30 لاکھ کرکٹ بیٹ برطانیہ، آسٹریلیا اور سعودی عرب سمیت مختلف ممالک کو برآمد کیے گئے ہیں، جس سے مقامی صنعت اور روزگار کے مواقع کو تقویت ملی ہے۔اونتی پورہ میں قائم ہونے والے ایمز اسپتال کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ وزیر اعظم مودی کی جانب سے کشمیر کے عوام کے لیے ایک بڑا تحفہ ہے۔ان کے مطابق اس اسپتال کے مکمل فعال ہونے کے بعد مریضوں کو علاج کے لیے دہلی یا چنڈی گڑھ جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور جدید طبی سہولیات مقامی سطح پر دستیاب ہوں گی۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر میں دو ایمز ادارے قائم کیے جارہے ہیں، ایک جموں اور دوسرا سرینگر کے لیے۔ان کا کہنا تھا کہ 2014 میں نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے سے قبل ملک میں صرف آٹھ ایمز ادارے تھے، جبکہ اب ان کی تعداد بڑھ کر 23 ہو چکی ہے۔میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے سیٹھ نے کہا کہ نریندر مودی کی قیادت میں مرکزی حکومت نے ملک بھر کے ساتھ ساتھ جموں و کشمیر کی ہمہ جہت ترقی کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ صحت، بنیادی ڈھانچے اور روزگار کے شعبوں میں متعدد منصوبے مکمل کیے جارہے ہیں جن سے خطے کے عوام کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کی بیٹ صنعت کو فروغ دینے کے لیے بھی حکومت مختلف اقدامات کررہی ہے تاکہ مقامی معیشت کو مضبوط بنایا جاسکے اور نوجوانوں کے لیے روزگار کے مزید مواقع پیدا ہوں۔جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ بحال کیے جانے کے سوال پر وزیر موصوف نے کہا کہ مرکزی حکومت اپنے وعدے پر قائم ہے اور مناسب وقت پر ریاستی درجہ بحال کیا جائے گا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ مکمل وزیر اعظم نریندر مودی کے دور حکومت میں ہی مکمل ہوگا۔پاکستان کی جانب سے نارکو دہشت گردی کے خطرات کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں سنجے سیٹھ نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں نگرانی کے نظام کو مزید مضبوط بنایا جارہا ہے اور سیکورٹی ایجنسیاں ہر طرح کے چیلنج سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ اس حوالے سے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ حکومت اور سیکورٹی ادارے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں۔

جموں کشمیر میں ہیلتھ

ادائیگی کی وجہ سے کینسر کے مریضوں کا علاج شدید متاثر ہورہا ہے۔دل کے اسٹینٹس اور ہڈیوں کے امپلانٹس کی خریداری کے لیے بھاری ورکنگ کیپیٹل کی ضرورت ہوتی ہے، جو فنڈز رکنے کی وجہ سے ممکن نہیں ہو پارہا۔ایسوسی ایشن نے ایک سنگین الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ایک طرف جہاں نجی اسپتالوں کو کلیم کے پیسے نہیں مل رہے، وہیں دوسری طرف آیوشمان بھارت-سیحت اسکیم کے 180 کروڑ روپے سے زائد کے فنڈز سرکاری اسپتالوں کے پاس غیر استعمال شدہ پڑے ہیں۔اس کے علاوہ، نجی اسپتالوں میں کئی اہم طبی طریقہ کاروں پر بلاوجہ نئی پابندیاں عائد کی جارہی ہیں۔

گزشتہ چار دنوں میں

اور آزادی کا مطالبہ کیا۔مظفرآباد، کوٹلی، بھمبر اور ڈڈیال میں انتظامی بندش سے معمولات زندگی درہم برہم ہوگئے، پولیس کی کارروائی میں 70 سے زائد افراد زخمی ہوئے۔راولاکوٹ میں صبح 11 بجے بڑے پیمانے پر احتجاج شروع ہوا، مظاہرین نے مرکزی سڑک بلاک کردی، جس کے بعد پاکستانی پولیس، فوج اور رینجرز کو گولیوں، پیلٹ گنز اور آنسو گیس کا سہارا لینا پڑا۔ذرائع کا کہنا ہے کہ انتظامی کارروائی میں کم از کم سات افراد زخمی ہوئے۔ ذرائع کے مطابق کوٹلی اور ڈڈیال میں لوگوں کی بڑی تعداد سڑکوں پر نکل آئی، نعرے لگاتے ہوئے راولاکوٹ کی طرف مارچ کرتے ہوئے دیکھا گیا۔پالندری میں آنسو گیس کے استعمال کے باوجود ہزاروں افراد پاکستانی حکومت کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے۔ دریں اثنا، سود ھانوتی میں مظاہرین نے لکڑی کی لاٹھیوں سے مظاہرین کے کے اور پاکستانی حکومت اور فوج کو وارننگ جاری کی۔مظفرآباد میں نیلم پل پر مظاہرین اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔فائرنگ کی ویڈیوز نے کشیدگی کو مزید بڑھا دیا ہے۔قابل ذکر ہے کہ پی او کے میں مظاہرین 38 مطالبات کے ساتھ سڑکوں پر نکل

آئے ہیں۔ان میں بنیادی طور پر سستی بجلی اور آٹے، چاول اور دالوں کی کم قیمتیں شامل ہیں۔مظاہرین کا موقف ہے کہ پاکستان نے پی او کے میں منگلا ڈیم جیسے ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ بنائے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ یہ علاقہ پاکستان کا حصہ نہیں ہے اس لیے مقامی رہائشیوں کو کم نرخوں پر بجلی ملنی چاہیے۔ مظاہرین کا ایک بڑا سیاسی مطالبہ پی او کے اسمبلی میں پناہ گزینوں کے لیے مخصوص 12 نشستوں کو ختم کرنا ہے۔یہ نشستیں ان لوگوں کے لیے مخصوص ہیں جنہیں پناہ گزین سمجھا جاتا ہے اور جن کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ جموں و کشمیر سے ہجرت کر کے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر آئے ہیں لیکن اب وہ پی او کے کے بجائے پاکستان کے دوسرے حصوں میں رہتے ہیں۔مظاہرین سوال کرتے ہیں کہ جو لوگ پی او کے میں نہیں رہتے وہ ان 12 سیٹوں کو ووٹ اور نمائندگی کیسے دے سکتے ہیں۔ادھر ہندوستان نے پاکستان کے قبضے والے کشمیر میں مظاہرین پر پولیس کی بربریت پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے عالمی برادری سے اپیل کی ہے کہ وہ پاکستان کو اس کے ظلم و زیادتی کے لیے جوابدہ ٹھہرائے۔ہندوستان نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ پاکستان فرضی ویڈیوز کے ذریعے اپنی ناکامیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے واقعات سے لوگوں کی توجہ ہٹانے کی ناکام کوششوں میں مصروف ہے۔وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے منگل کو ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں اس سلسلے میں پوچھے گئے سوالات کے جواب میں کہا، "اس تناظر میں ہم پاکستان کی جانب سے فرضی خبروں اور ویڈیوز کا سلسلہ مسلسل دیکھ رہے ہیں۔یہ اپنی ناکامیوں کو چھپانے اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے توجہ ہٹانے کی پاکستان کی ایک مایوس کن کوشش ہے۔پاکستان کے قبضے والے کشمیر میں شدید پولیس بربریت کی خبریں ہیں، جس میں کئی مظاہرین ہلاک اور متعدد دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ہم امید کرتے ہیں کہ عالمی برادری پاکستان کو اس کے برے کاموں اور مظالم کے لیے جوابدہ ٹھہرائے گی"۔ترجمان نے جموں و کشمیر کے حوالے سے ہندوستان کے عزم کو دہرایا کہ پورا جموں و کشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔

اسرائیل دنیا کے

تنازعات میں روس اور یوکرین کی جنگ، اسرائیل کی شام میں فوجی کارروائیاں، بھارت اور پاکستان کے درمیان سرحدی کشیدگی، افغانستان اور پاکستان کے درمیان جھڑپیں اور کمبوڈیا و تھائی لینڈ کے درمیان تنازع شامل ہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سال 2025 سرد جنگ کے خاتمے کے بعد تیسرا سب سے خونریز سال ثابت ہوا۔گزشتہ سال تقریباً 2 لاکھ 45 ہزار افراد جنگی کارروائیوں اور سیاسی تشدد کے نتیجے میں ہلاک ہوئے۔تشویشناک بات یہ ہے کہ عام شہریوں کو براہ راست نشانہ بنانے والے حملوں میں ہلاکتوں کی تعداد بھی غیر معمولی طور پر بڑھ گئی۔ 2024 میں جہاں ایسی ہلاکتیں تقریباً 14 ہزار 200 تھیں، وہیں 2025 میں یہ تعداد بڑھ کر 76 ہزار 500 تک پہنچ گئی۔رپورٹ کے مطابق اس اضافے کی بڑی وجہ سوڈان میں فوج اور نیم فوجی گروپوں کے درمیان جاری جنگ ہے، جہاں دارفور کے شہر الفاشر میں محاصرے اور قتل عام کے واقعات میں اندازاً 60 ہزار افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔محققین کا کہنا ہے کہ گزشتہ پانچ سے چھ برسوں کے دوران دنیا میں بیک وقت کئی بڑے تنازعات جاری رہے ہیں، جس کی وجہ سے عالمی سطح پر امن اور استحکام کا دورانیہ تقریباً ختم ہو گیا ہے۔رپورٹ کے مطابق افریقہ دنیا کا سب سے زیادہ متاثرہ خطہ رہا جہاں 29 ریاستی تنازعات ریکارڈ کیے گئے۔اس کے بعد ایشیا، مشرق وسطیٰ، امریکا اور یورپ کا نمبر آتا ہے۔ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگر موجودہ رجحان برقرار رہا تو آنے والے برسوں میں عالمی امن کو مزید سنگین خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔

کشمیر میں بی جے پی

پہنایا جانا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ خطے کے سیاسی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے مذاکرات ناگزیر ہیں۔ریاستی درجے کی بحالی کے معاملے پر بخاری نے کہا کہ اگرچہ اسٹیٹ ہڈ کی واپسی جموں و کشمیر کے عوام کی ایک اہم خواہش اور ان کی جماعت کی اولین ترجیح ہے، تاہم بے روزگاری، بدعنوانی، درانذازی اور دیگر عوامی مسائل بھی فوری توجہ کے متقاضی ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو ان چیلنجز کے حل کے لیے مشترکہ حکمت عملی اپنانی چاہیے۔نیشنل کانفرنس کی انتخابی کامیابی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جماعت نے اپنے انتخابی منشور کی بنیاد پر تقریباً 50 نشستیں حاصل کی ہیں، اس لیے اب اس پر لازم ہے کہ وہ عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرے۔ بخاری نے خبردار کیا کہ اگر وعدوں پر عمل درآمد نہ ہوا تو عوام آئندہ انتخابات میں مختلف فیصلہ لے سکتے ہیں۔اپنی پارٹی کے سربراہ نے آئندہ امرناتھ یاترا کا خیر مقدم کرتے ہوئے انتظامیہ پر زور دیا کہ یاترا کے دوران مقامی آبادی اور سیاحوں کو غیر ضروری ٹریفک پابندیوں اور شاہراہوں کی بندش کی وجہ سے مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے کہا کہ یاترا کے کامیاب انعقاد کے ساتھ ساتھ عوامی سہولت کو بھی یقینی بنایا جانا چاہیے۔الطاف بخاری نے ملک کی مختلف جیلوں میں بند جموں و کشمیر کے نوجوانوں کا معاملہ بھی اٹھایا اور کہا کہ وہ اس مسئلے پر سیاست نہیں کرنا چاہتے، تاہم ان نوجوانوں کے لیے انصاف کے خواہاں ہیں جنہیں مبینہ طور پر احتجاجی مظاہروں میں شرکت کے باعث گرفتار کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ان نوجوانوں کے معاملات کا انسانی اور قانونی بنیادوں پر جائزہ لیا جانا چاہیے تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوسکیں۔

این سی کے رکن

ریاستی درجے کے لیے صرف ایک دن کا احتجاج نہیں ہونا چاہیے۔ایسا کوئی پروگرام نہیں ہونا چاہیے جس کا مقصد صرف لوگوں کو خاموش کرنا ہو۔یہ ایک منظم اور مسلسل جدوجہد ہونی چاہیے، صرف ریاستی درجے کے لیے نہیں بلکہ ان تمام آئینی تحفظات کی بحالی کے لیے بھی جو 2019 سے پہلے موجود تھے۔ 2024" کے پارلیمانی انتخابات میں سری نگر لوک سبھا نشست جیتنے والے روح اللہ مہدی کو آرٹیکل 370، ریاستی درجہ اور جموں و کشمیر کے آئینی حقوق کے معاملے پر نیشنل کانفرنس کے سب سے واضح اور سرگرم رہنماؤں میں شمار کیا جاتا ہے۔واضح موقف رکھنے والے اس رکن پارلیمان نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے سخت ناقد کے طور پر بھی اپنی شناخت بنائی ہے۔وہ متعدد بار عمر عبداللہ پر آرٹیکل 370 کے معاملے میں نرم رویہ اختیار کرنے اور نیشنل کانفرنس کو عوام کی جانب سے دیے گئے مینڈیٹ سے انحراف کا الزام عائد کر چکے ہیں۔روح اللہ مسلسل یہ موقف اختیار کرتے رہے ہیں کہ آئینی تحفظات کی بحالی اور جموں و کشمیر کی شناخت کا تحفظ سیاسی بحث و مباحثے کا مرکزی موضوع رہنا چاہیے۔اطلاعات کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران انہیں پارٹی قیادت کی جانب سے نظر انداز کیا گیا اور نیشنل کانفرنس کے کئی اہم اجلاسوں میں بھی مدعو نہیں کیا گیا۔

سکینہ ایتو نے

میں شرکت کرنے والے عزاداروں کے لیے بلاتعطل طبی خدمات کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ صحت کی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔میٹنگ میں ممبر قانون ساز اسمبلی اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع، ممبر اسمبلی خانصاحب سیف الدین بٹ، رکن اسمبلی بیروہ ڈاکٹر شفیع احمد، ممبر اسمبلی زڈی بل تنویر علی صادق، رکن اسمبلی لال چوک شیخ احسان پردیسی، مینیجنگ ڈائریکٹر این ایچ ایم، مینیجنگ ڈائریکٹر جے کے ایم ایس سی ایل، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر، ڈائریکٹر ہیلتھ کشمیر، تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں، ڈائریکٹر سکمز، ڈائریکٹر آئی ایس ایم، چیف میڈیکل افسران اور محکمہ صحت کے دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔وزیر صحت نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے متعین اجتماعی مقامات اور جلوس کے راستوں پر فوری اور موثر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے مربوط اور فعال حکمت عملی اپنانے پر زور دیا۔انہوں نے سکمز، جی بی پی ہسپتال، ایس ایم ایچ ایس اور دیگر نگہداشتی ہسپتالوں کے منتظمین کو ہدایت دی کہ محرم الحرام کے دوران عزاداروں کی سہولت کے لیے طبی کیمپ قائم کیے جائیں۔وزیر موصوف نے افسران کو ہدایت دی کہ منتخب مقامات پر چوبیس گھنٹے فعال طبی کیمپ قائم کیے جائیں اور وہاں ماہر ڈاکٹروں، نیم طبی عملے اور جان بچانے والی ادویات کی دستیابی یقینی بنائی جائے۔انہوں نے کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ہسپتالوں میں ایمرجنسی تیاریوں کو مزید مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔انہوں نے کہا کہ ایمبولینس سروس ہر وقت الرٹ رکھا جائے تاکہ مریضوں کو بروقت طبی مراکز تک منتقل کیا جاسکے۔انہوں نے انہیں یہ بھی ہدایت دی کہ وہ لوگوں کو مقررہ جگہوں پر ایمبولینس کی دستیابی کے بارے میں پہلے سے آگاہ کریں۔سکینہ ایتو نے متعلقہ افسران کو اہم مقامات پر مناسب طبی ٹیموں، ایمرجنسی رسپانس یونٹوں اور ضروری ادویات کی تعیناتی کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جلوسوں کے اہم راستوں پر واقع تمام طبی ادارے مکمل طور پر تیار اور ضروری سہولیات سے آراستہ رہیں تاکہ کسی بھی ایمرجنسی صورتحال سے موثر انداز میں نمٹا جاسکے۔انہوں نے عوامی سہولت اور حفاظت کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے افسران کو ہدایت دی کہ وہ

ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ محکموں کے ساتھ قریبی تال میل برقرار رکھیں تاکہ طبی انتظامات پر موثر عمل درآمد یقینی بنایا جاسکے۔انہوں نے محرم الحرام کے پورے مہینے میں ایمبولینس اور ایمرجنسی طبی خدمات کی بلا تعطل دستیابی پر بھی زور دیا۔وزیر موصوفہ نے مزید ہدایت دی کہ تمام بڑے طبی اداروں میں ضروری ادویات، خون کی فراہمی اور ایمرجنسی طبی آلات کی وافر مقدار موجود ہو۔انہوں نے حکام کو انتظامات کی باقاعدہ نگرانی کرنے اور کسی بھی کمی کو پیشگی دور کرنے کی تاکید کی۔انہوں نے محرم الحرام کے پرامن اور احسن انعقاد کے لیے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ عقیدت مندوں کی فلاح و بہبود اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔دوران میٹنگ ممبران اسمبلی نے بھی مختلف مسائل پر اظہار خیال کرتے ہوئے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے بہترین انتظامات کی ضرورت پر زور دیا۔

جاوید رانا نے جموں

رائٹس ایکٹ کے نفاذ اور زیر التوا مقدمات کے فوری نمٹارے سے متعلق معاملات اٹھائے۔ایک علیحدہ وفد نے صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط اور اپ گریڈ کرنے کی درخواست کی تاکہ عوام کو بہتر طبی سہولیات فراہم کی جاسکیں۔دیگر وفود نے بھی مقامی ترقیاتی مسائل اور عوامی شکایات پیش کیں۔وزیر موصوف نے تمام وفود کو بغور سنا اور کہا کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے شفاف، جوابدہ اور عوام دوست طرز حکمرانی پر زور دیا۔انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ پیش کردہ مسائل کا جائزہ لے کر ان کے بروقت حل کے لیے اقدامات کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت اس بات کے لیے پرعزم ہے کہ ترقیاتی فوائد ہر طبقے تک پہنچیں اور عوامی مسائل کو موثر انداز میں حل کیا جائے۔وفود نے وزیر جاوید رانا کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے انہیں اپنے مسائل پیش کرنے کا موقع دیا اور ان کے حل کی یقین دہانی کی۔

مودی حکومت کے

کہا کہ ان منصوبوں کے فوائد ملک کے انتہائی دور افتادہ علاقوں تک پہنچے ہیں اور ترقی کو صرف شہری مراکز تک محدود نہیں رکھا گیا۔جموں و کشمیر کا حوالہ دیتے ہوئے ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران اس خطے میں ہمہ جہت ترقی ہوئی ہے۔انہوں نے کٹرا ایکسپریس وے کوریڈور، مختلف ٹنل منصوبوں، عوامی بنیادی ڈھانچے، صحت کے اداروں، تعلیمی سہولیات اور روزگار کے مواقع میں اضافے کو اس ترقی کی مثال قرار دیا۔انہوں نے کہا کہ مرکزی معاونت یافتہ مختلف اسکیموں نے جموں و کشمیر میں سماجی و اقتصادی ترقی کی رفتار کو تیز کیا ہے اور عوام کے معیار زندگی میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ "وکست بھارت" کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ملک کی ترقی کے سفر میں فعال کردار ادا کریں۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ بارہ برسوں کی کامیابیاں 2047 تک ایک ترقی یافتہ، خود کفیل اور خوشحال بھارت کی تعمیر کے لیے مضبوط بنیاد فراہم کرتی ہیں۔اس سے قبل ڈاکٹر جیتندر سنگھ نے ہیرا نگر کے میلہ گاؤں میں مرحوم امرجیت شرما کی یاد میں منعقدہ ایک تعزیتی تقریب میں شرکت کی۔امرجیت شرما جون 2024 میں اپنے آبائی گاؤں میں مردہ پائے گئے تھے۔وزیر موصوف نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے اہل خانہ اور مقامی باشندوں سے ملاقات کی۔انہوں نے کہا کہ امرجیت شرما کی قربانی بہادری اور حب الوطنی کی علامت بن چکی ہے اور میلہ گاؤں کی قومی خدمات اور وطن پرستی کی ایک روشن روایت رہی ہے۔ان کے مطابق امرجیت شرما کی قربانی آنے والی نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگی۔

محرم الحرام کے دوران

اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے ہمراہ رکن قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان علی ساگر اور ممبر اسمبلی زڈی بل تنویر صادق بھی تھے۔دورے کے دوران انہوں نے امام بارہ گلشن باغ، حسن آباد، باغوان پورہ، لال بازار کے نواب باغ اور بودہ کدل کا بھی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں مقامی نمائندوں اور باشندوں سے ملاقات کر کے جاری تیاریوں کے بارے میں روبرو رائے حاصل کی۔نائب وزیر اعلیٰ نے معائینوں کے دوران متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ کما حقہ ہم آہنگی کو یقینی بنائیں اور بلاتعطل صحت خدمات، پینے کے پانی کی فراہمی، بجلی، صفائی، سڑک رابطے، اسٹریٹ لائٹس اور دیگر بنیادی شہری سہولیات کے لیے تمام ضروری انتظامات کریں۔انہوں نے کہا، "تمام متاثرہ علاقوں میں باقاعدگی سے پانی کے ٹینک تعینات کیے جائیں تاکہ محرم الحرام کی مجالس کے دوران لوگوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔"نائب وزیر اعلیٰ نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ چوبیس گھنٹے تیار رہیں اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے موثر شکایت ازالہ نظام قائم کریں۔دورے کے دوران مختلف محکموں کے سینئر افسران بھی نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے اور انہوں نے متعلقہ علاقوں میں جاری انتظامات اور ترقیاتی کاموں کے بارے میں نائب وزیر اعلیٰ کو تفصیلی جانکاری دی۔سریندر کمار چودھری نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت جموں و کشمیر میں محرم الحرام کے انعقاد کے لیے مناسب سہولیات اور سازگار ماحول کی یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔بعد میں نائب وزیر اعلیٰ نے صورہ علاقے کا دورہ کیا اور رولی باغ، صورہ روڈ چوڑا کرنے کے منصوبے سمیت اہم بنیادی ڈھانچے کے کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کام کی رفتار میں رکاوٹ بننے والی تجاوزات اور دیگر مسائل کو فوری طور پر دور کیا جائے اور عوام کے لیے ٹریفک کی روانی اور بہتر رابطہ یقینی بنایا جائے۔انہوں نے حضرت بل اور زڈی بل علاقوں میں جاری سی ڈی ایف ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا اور معیار کے اعلیٰ ترین پیمانوں کو برقرار رکھتے ہوئے ان کی بروقت تکمیل پر زور دیا۔

اقوام متحدہ میں بھارت

الزام لگایا کہ وہ اپنی ناکامیوں کا الزام پڑوسی ممالک پر ڈالنے کی پرانی روش پر عمل کر رہا ہے۔انہوں نے پاکستان کی جانب سے اپنے ملک کے اندر موجود گروہوں کو "فتنہ الہندوستان" کہنے کی بیانیت کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ بھارت کے خلاف نفرت پھیلانے والی منظم مہم کا حصہ ہے۔انہوں نے کہا کہ مذہبی اصطلاحات کے پردے میں ایسے بیانات سرکاری سطح پر گمراہ کن معلومات پھیلانے کی کوشش ہیں، جن کا مقصد پاکستان کے عوام کو بھارت کے خلاف مستقل دشمنی کی کیفیت میں رکھنا ہے۔بھارت نے پاکستان کی 27ویں آئینی ترمیم کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ فوج کا بڑھتا ہوا کردار اسی سلسلے کی ایک مثال ہے۔مزید برآں بھارت نے افغانستان کے تاجروں کو درپیش مسائل پر پاکستان کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد کی جانب سے تجارتی راستے بند کرنا "تجارتی و ٹرانزٹ دہشت گردی" کے مترادف ہے اور عالمی تجارتی اصولوں کی خلاف ورزی ہے۔ بھارتی سفیر نے کہا کہ بھارت افغان مصنوعات کو اپنی منڈیوں تک بغیر ٹیرف رسائی فراہم کر رہا ہے اور افغانستان کے ساتھ فضائی مال بردار راہداری بھی فعال کر چکا ہے۔ بھارتی سفیر نے کہا کہ اقوام متحدہ اور کثیر الجہتی نظام کی حمایت کوئی "مرضی کے مطابق انتخاب" نہیں ہو سکتی۔بھارت نے دہشت گردی کی تمام شکلوں کی مخالفت کا اعادہ کرتے ہوئے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ داعش، القاعدہ، لشکر طیبہ، جیش محمد اور ان سے منسلک گروہوں کے خلاف مشترکہ اقدامات کیے جائیں۔

جاوید رانا نے فتو

ڈھانچے کی تعمیر کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ مون سون کا موسم قریب آنے کے پیش نظر پورے جموں و کشمیر میں سیلاب سے بچاؤ کے کاموں کی رفتار تیز کرنا ناگزیر ہے۔انہوں نے متعلقہ محکموں اور عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ تمام کام مقررہ معیار کے مطابق بروقت مکمل کیے جائیں اور کسی بھی قسم کی تاخیر یا کوتاہی کی گنجائش نہ رکھی جائے۔جاوید رانا نے سیلابی خطرات کو کم کرنے کے لیے مضبوط بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ بڑے دریاؤں کے کناروں پر واقع تمام حساس مقامات کو ترجیحی بنیادوں پر تحفظ فراہم کیا جائے گا۔انہوں نے افسران پر زور دیا کہ مون سون سے قبل موجودہ حفاظتی ڈھانچوں کی دیکھ ریکھ اور مضبوطی کے لیے فعال اور ذمہ دارانہ رویہ اختیار کیا جائے، بالخصوص ان علاقوں میں جو کٹاؤ اور زیر آب آنے کے خطرات سے دوچار ہیں۔اس سے قبل وزیر موصوف نے ضلع جموں کے مڑھ بلاک کے بھگت پورہ گاؤں میں دریائے توی کے کنارے تباہ شدہ حفاظتی بند کا بھی معائنہ کیا۔انہوں نے بند کے متاثرہ حصے کا جائزہ لیا اور بحالی کے منصوبے کے بارے میں افسران سے تفصیلی رپورٹ طلب کی۔انہوں نے سیلاب سے بچاؤ کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی اور مضبوطی کے لیے ایک فعال انداز اپنانے کی ضرورت پر زور دیا، بالخصوص ان علاقوں میں جہاں کٹاؤ اور سیلاب کا خطرہ ہے۔وزیر جاوید رانا نے مقامی باشندوں اور عوامی نمائندوں سے بھی ملاقات کی جنہوں نے اپنے علاقوں میں سیلابی تحفظ اور آبی انتظام سے متعلق مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ ان کے تمام جائز مسائل کا مقررہ وقت میں ازالہ کیا جائے گا۔

امرناتھ یاترا 2026

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ امرناتھ یاترا 2026 کے دوران یاتریوں کو محفوظ، آرام دہ اور سہل ماحول فراہم کرنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے اور تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے انتظامات بروقت مکمل کریں۔

چیف سیکرٹری نے

کے تمام اہل مستفیدین تک فلاحی سکیموں کا مکمل فائدہ پہنچایا جائے۔اٹل ڈولو نے تمام متعلقہ محکموں پر زور دیا کہ وہ مقررہ اہداف اور مختلف سکیموں کے تحت پہلے سے شامل استفادہ کنندگان کے درمیان فرق کو ختم کریں اور مربوط کوششوں کے ذریعے ان سکیموں کے فوائد وقت پر اہل مستفیدین تک پہنچائے جائیں۔انہوں نے نچلی سطح تک رسائی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے تمام اہل افراد اور گھرانوں کی نشاندہی اور اندراج کے لیے ٹھوس ایکشن پلان تیار کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ ہر مستحق شخص کو اس کا حق ملے اور کسی بھی اہل شخص کو محروم رکھنا عوام کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔چیف سیکرٹری نے مزید کہا کہ محکمے اپنی متعلقہ سکیموں کا وقتاً فوقتاً جائزہ لیں اور ہر انتظامی سطح پر قابل پیمائش اہداف مقرر کریں تاکہ تمام اہل مستفیدین تک فوائد منظم اور موثر انداز میں پہنچائے جاسکیں۔اس سے قبل کمشنر سیکرٹری منصوبہ بندی، ترقی و نگرانی محکمہ آر ایس ویز نے میٹنگ کو جانکاری دی کہ اس وقت یونین ٹیریٹری میں 18 محکموں کے ذریعے مجموعی طور پر 66 مستفیدین پر مبنی سکیمیں عملائی جارہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ سکیمیں لوگوں کو براہ راست فائدہ پہنچانے اور ان کی سماجی و اقتصادی بہبود کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔کمشنر سیکرٹری نے تفصیلی پریزنٹیشن دیتے ہوئے ہر سکیم کے تحت ہدف مستفید گروپوں اور نقد منتقلی، غذائی تحفظ، رہائشی سہولت، صحت خدمات، تعلیمی امداد اور روزگار کے فروغ سے متعلق اقدامات کی نوعیت کا خاکہ پیش کیا۔میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ زیر عمل 66 سکیموں میں سے 21 سماجی بہبود محکمہ، 8 محکمہ صحت، سات سات محکمہ زرعی پیداوار، محکمہ دیہی ترقی اور محکمہ سکولی تعلیم، 3 محکمہ قبائلی امور جبکہ باقی سکیمیں دیگر محکموں کے ذریعے عملائی جارہی ہیں۔میٹنگ میں کئی اہم سکیموں کا جائزہ لیا گیا جن میں محکمہ زراعت کی پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی)، پی ایم کسان اور سب مشن آن ایگری کلچرل میکانائزیشن (ایس ایم اے ایم)، محکمہ اینمل ہسبنڈری کی نیشنل لائیو سٹاک مشن، محکمہ باغبانی کی پی ایم فارملائزیشن آف مائیکرو فوڈ پروسسنگ انٹرپرائزز (پی ایم ایف ایم ای) سکیم، محکمہ خوراک و رسدات کی ون نیشن ون راشن کارڈ پہل، محکمہ دیہی ترقی کی پی ایم اے وائی-گرامین اور حمایت، پی ایم سوریہ گھر یوجنا، پی ایم وشوکرما اور سماجی بہبود محکمہ کی مختلف سکالرشپ اور پنشن سکیمیں شامل ہیں۔میٹنگ میں محکمہ صحت، محکمہ سکولی تعلیم اور محکمہ سکل ڈیولپمنٹ کی طرف سے عملائی جارہی سکیموں کا بھی جائزہ لیا گیا جن کا مقصد صحت کے اشاریوں میں بہتری، تعلیمی مواقع کو بڑھانا اور جموں و کشمیر کی آبادی میں ہنرمندی کی ترقی کو تقویت دینا چیف سیکرٹری نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مدنی رسائی، باقاعدہ نگرانی اور عوامی بیداری ان سکیموں کی مکمل افادیت کے حصول اور پورے یونین ٹیریٹری میں ہر اہل شہری تک مطلوبہ فوائد پہنچانے کی کلید ہے۔

بارہمولہ میں طلبا

گئے۔اس تعاملی نشست نے طلبہ کو پولیسنگ کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں قیمتی معلومات فراہم کیں اور انہیں امن، ہم آہنگی اور عوامی تحفظ کے فروغ میں کمیونٹی کی فعال شمولیت کی اہمیت سے آگاہ کیا۔اس موقع پر ایک حلف برداری تقریب بھی منعقد ہوئی، جس میں طلبہ نے ٹریفک قوانین کی پابندی، منشیات سے دور رہنے، عوامی املاک کا احترام کرنے اور ذمہ دار شہری بننے کا عہد کیا۔

وکست بھارت با اختیار

میدانوں میں عالمی قیادت کی جانب اعتماد کے ساتھ گامزن ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی قومی وژن صرف حکومتوں کے ذریعے پورا نہیں کیا جاسکتا۔ایک ترقی یافتہ قوم کے اصل معمار اس کے شہری ہوتے ہیں جبکہ جمہوری امنگوں کے حقیقی محافظ قانون ساز ہوتے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت تب پروان چڑھتی ہے جب شہری باخبر، مصروف عمل اور اپنے حقوق و ذمہ داریوں دونوں سے آگاہ ہوں۔سپیکر موصوف نے کہا کہ ایک باشعور معاشرہ صرف انتخابات میں حصہ لینے تک محدود نہیں ہوتا بلکہ عوامی مباحثوں میں سرگرم کردار ادا کرتا ہے، آئینی اقدار کا احترام کرتا ہے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دیتا ہے اور جمہوری اداروں کے تحفظ کے لیے بیدار رہتا ہے۔انہوں نے کہا کہ بے مثال تکنیکی ترقی نے شہریوں کو بااختیار بنایا ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ غلط معلومات، پولرائزیشن اور اداروں پر اعتماد میں کمی جیسے نئے چیلنجز بھی پیدا ہوئے ہیں۔اس لیے وقت کی ضرورت صرف معلومات تک رسائی نہیں بلکہ معتبر معلومات، تنقیدی سوچ اور شہری تعلیم تک رسائی ہے۔عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ قانون سازوں کی حیثیت سے ہماری ذمہ داری ہے کہ جمہوری شعور کو فروغ دیں، شفافیت کو مضبوط بنائیں، حکمرانی کو زیادہ قابل رسائی اور جوابدہ بنائیں اور ایسا ماحول پیدا کریں جہاں شہری محض خاموش تماشائی نہیں بلکہ باخبر شراکت دار ہوں۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی سب سے بڑی طاقت اس کے نوجوان ہیں، اس لیے نوجوان قانون سازوں کا کردار غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔وہ قانون ساز اداروں میں توانائی، اختراع، تکنیکی تفہیم اور عصری تناظر لاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ نوجوان قانون ساز ڈیجیٹل دور کی زبان، نئے کاروباری افراد کی خواہشات، طلبا کے مسائل اور تیزی سے بدلتی دنیا کے چیلنجوں کو بہتر انداز میں سمجھتے ہیں۔وہ روایتی حکمرانی اور جدید معاشرتی توقعات کے درمیان ایک مضبوط پل کا کردار ادا کرسکتے ہیں، نئی پالیسی تجاویز پیش کرسکتے ہیں، ٹیکنالوجی کے ذریعے عوامی شرکت کو فروغ دے سکتے ہیں اور جمہوری اداروں کو مزید جوابدہ اور جامع بنا سکتے ہیں۔سپیکر موصوف نے کہا کہ بطور قانون ساز اور ایوانوں کے سربراہان ہماری خصوصی ذمہ داری ہے کہ ہم مستقبل کے قائدین کی تربیت کریں۔نوجوان پارلیمان، قانون ساز انٹرن شپس، شہری شمولیت کے پروگرام اور منتخب نمائندوں کے ساتھ رابطے نوجوانوں کو عوامی زندگی میں بامقصد شرکت کے لیے ترغیب دے سکتے ہیں۔انہوں نے ملک کو درپیش ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا بھی ذکر کیا جن میں موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی دیرپائی، آرٹیفیشل انٹیلی جنس کا اخلاقی استعمال، روزگار کے مواقع، مستقبل میں ہنرمندی کی ترقی، شہری آبادی میں اضافہ، بنیادی ڈھانچے کی ضروریات، سائبر سیکورٹی، ڈیٹا تحفظ اور تیزی سے جڑتی ہوئی دنیا میں سماجی ہم آہنگی شامل ہیں۔سپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے دوراندیش حکمرانی ناگزیر ہے اور قانون سازوں کو مستقبل کے رجحانات کا بروقت مطالعہ کر کے ایسی پالیسیاں مرتب کرنی چاہئیں جو دیرپا اور مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہوں۔انہوں نے کہا کہ وکست بھارت کے سفر کے لیے معیاری تعلیم، ہنرمندی کی ترقی، اچھی حکمرانی، ادارہ جاتی جوابدہی، اختراع، کاروباری سرگرمیوں کے فروغ، سماجی شمولیت اور مساوی ترقی جیسے بنیادی اصولوں سے اجتماعی وابستگی ضروری ہے اور قانون ساز ادارے ان اہداف کے حصول میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔سپیکر نے کہا کہ مقننہ صرف قانون سازی کے مراکز نہیں بلکہ قومی گفتگو کی تشکیل، عوامی امنگوں کی ترجمانی اور جمہوری جوابدہی کو مضبوط بنانے والے اہم ادارے ہیں۔سپیکر عبدالرحیم راتھر نے اپنے خطاب کے اختتام پر شرکا پر زور دیا کہ وہ جمہوری اداروں کو مزید مضبوط بنانے، نوجوانوں کو بااختیار بنانے اور ایک باخبر و ذمہ دار معاشرے کی تشکیل کے عزم کا اعادہ کریں تاکہ ہماری قانون ساز اسمبلیاں مکالمے، جوابدہی اور اختراع کے فعال مراکز بنی رہیں۔

سوپور میں سادہ

مسائل پر قابو پایا جاسکتا ہے۔اس موقع پر ضرورت مند خواتین اور لڑکیوں میں شادی سے متعلق امدادی سامان بھی تقسیم کیا گیا۔پینلسٹس نے اعلان کیا کہ مستقبل میں بھی اس نوعیت کے بیداری پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی لائے اور سماجی برائیوں کے خاتمے کی کوششوں کو مزید مضبوط بنایا جاسکے۔

سینٹر گورنمنٹ

کی حیثیت سے تقریب میں موجود رہے۔مولانا شوکت حسین کینگ، مولانا غلام رسول نوری، پرنسپل ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ تھمینہ وانی، بھی ایوان صدارت میں تشریف فرما تھے۔آگاہی پروگرام کا مقصد طلبہ اور عوام میں منشیات کے بڑھتے ہوئے استعمال اور اس کے تباہ کن نتائج کے بارے میں شعور اجاگر کرنا تھا۔تقریب کے آغاز میں پرنسپل گرلز ہائر سیکنڈری اسکول کوٹھی باغ تھمینہ وانی نے مہمانوں، شرکاء اور طالبات کا والہانہ استقبال کیا اور تقریب کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف مہم میں سول سوسائٹی کا کردار نہایت اہم ہے۔ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری جی ایم وانی (دلشاد) نے اپنی شاعری کے ذریعے معاشرے کو اس ناسور کے خلاف بیدار اور متحرک رہنے کا پیغام دیا۔اس موقعے پر آئی جی پی کشمیر شری وجے کمار بردی، مولانا شوکت حسین کینگ، مولانا غلام رسول

نوری، غلام محمد دلشاد اور کفایت حسین رضوی نے منشیات کے طبی، سماجی، نفسیاتی اور قانونی پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ نوجوانوں کو منشیات کی وبا سے بچانے کے لیے تعلیمی اداروں، والدین، سول سوسائٹی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مشترکہ طور پر موثر کردار ادا کرنا ہوگا۔پروگرام کے دوران طالبات تقاریر اور پوسٹروں کے ذریعے منشیات کے مضر اثرات کو اجاگر کیا۔تقریب کے اختتام پر ایسوسی ایشن کے نائب صدر ڈاکٹر رفیق مسعودی نے اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے میڈیا، اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور طالبات کی فعال شرکت کو پروگرام کی کامیابی کا اہم سبب قرار دیا۔تقریب کے اختتام پر تمام شرکاء نے منشیات کے خلاف عہد بھی دہرایا۔تقریب کی نظامت کے فرائض ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جی ایم بٹ نے انجام دیے۔

پنجاب چیک پوسٹ

اگر تاجروں کے تحفظات دور کیے بغیر نیا ٹھیکہ جاری کردیا گیا تو یہی مسائل مزید ایک سال تک برقرار رہیں گے۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران موجودہ انتظام کے تحت مویشی تاجروں اور ٹرانسپورٹروں سے تقریباً 17 سے 18 کروڑ روپے وصول کیے گئے ہیں، جس نے کاروبار کو شدید متاثر کیا ہے۔ان کے مطابق اضافی اخراجات کے باعث پنجاب اور دیگر ریاستوں سے کشمیر مویشی لانے کی لاگت میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔سری نگر کے ہول سیل مٹن ڈیلر بلال احمد گنائی نے کہا کہ نقل و حمل پر آنے والا ہر اضافی خرچ بالآخر گوشت کی قیمتوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ تاجر کچھ مالی بوجھ خود برداشت کرتے ہیں، تاہم اس کا بڑا حصہ مجموعی لاگت میں شامل ہو جاتا ہے، جس کا اثر مارکیٹ ریٹ پر پڑتا ہے۔اسی دوران پنجاب اور کشمیر کے درمیان کاروبار سے وابستہ تاجر مدثر ریگو نے کہا کہ چیک پوسٹوں پر وصولیوں سے متعلق غیر یقینی صورتحال نے کاروباری منصوبہ بندی کو مشکل بنا دیا ہے۔ان کے مطابق ٹرانسپورٹرز کو سفر کے دوران ممکنہ اضافی اخراجات اور بار بار چیکنگ کے باعث مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس سے مویشیوں کی بروقت ترسیل بھی متاثر ہوتی ہے۔یہ مطالبات ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب عیدالاضحی سے قبل بھی تاجروں اور انتظامیہ کے درمیان اسی معاملے پر اختلافات پیدا ہوئے تھے۔اگرچہ سرکاری حکام کا دعویٰ تھا کہ مویشیوں کا مناسب ذخیرہ دستیاب ہے اور سپلائی کا نظام معمول کے مطابق چل رہا ہے، تاہم تاجروں کا کہنا ہے کہ پنجاب سے مویشیوں کی آمد و رفت سے متعلق بنیادی مسائل اب بھی حل طلب ہیں۔مٹن ڈیلرز ایسوسی ایشن نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ تاجروں کی شکایات کے حوالے سے جموں و کشمیر انتظامیہ کی جانب سے پنجاب حکومت اور متعلقہ حکام کو بھیجی گئی مراسلات کا کیا نتیجہ نکلا۔ایسوسی ایشن نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اس سلسلے میں شفاف معلومات فراہم کی جائیں اور تاجروں کو اعتماد میں لیا جائے

کشمیر کے مختلف علاقوں

سوپور میں پولیس پوسٹ واڑگام کے دائرہ اختیار میں ہب ڈینگر پورہ کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی، جس کے قبضے سے چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ملزم کی شناخت عامر نذیر تنتری ولد نذیر احمد تنتری ساکن گنڈ براتھ، سوپور کے طور پر ہوئی۔اس ضمن میں ایف آئی آر نمبر 53/2026 پولیس اسٹیشن ڈانگی واچھ میں درج کی گئی ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔پلوامہ میں پولیس اسٹیشن کاکہ پورہ نے عمر فاروق لون ولد فاروق احمد لون ساکن نہامہ کو ریلوے روڈ پر ناکہ چیکنگ کے دوران گرفتار کیا۔ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کے دوران ایک نائیلون بیگ پھینک دیا، جس سے تقریباً 1.53 کلوگرام چرس نما مادہ (بنگ بوسہ) برآمد ہوا۔اس معاملے میں ایف آئی آر نمبر 47/2026 درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔جے اینڈ کے پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ منشیات مخالف مہم کے تحت مسلسل کارروائیاں جاری رہیں گی تاکہ منشیات کے نیٹ ورک کا خاتمہ کیا جاسکے اور معاشرے کو اس ناسور سے محفوظ رکھا جاسکے۔

راجوری کے جنگلاتی

مقامات پر پیدل پہنچ کر آگ بجھانے کی کوشش کرنی پڑ رہی ہے۔ادھر مقامی دیہاتی بھی محکمہ جنگلات کے اہلکاروں کے شانہ بشانہ آگ پر قابو پانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ایک مقامی باشندے نے بتایا کہ گزشتہ روز سے ہی گاؤں کے لوگ مسلسل آگ بجھانے کی مہم میں شریک ہیں۔انہوں نے کہا، ’’ہم گزشتہ رات دیر تک آگ بجھانے کی کوشش کرتے رہے اور آدھی رات کے قریب گھروں کو واپس لوٹے۔آگ کا دائرہ بہت وسیع ہے اور اس پر قابو پانا انتہائی مشکل ثابت ہورہا ہے، تاہم ہم محکمہ جنگلات کے ساتھ مل کر مسلسل کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔‘‘ حکام نے ابھی تک آگ سے متاثرہ مجموعی رقبے یا جنگلاتی ذخائر اور جنگلی حیات کو پہنچنے والے نقصان کی تفصیلات جاری نہیں کی ہیں۔ تاہم ابتدائی اطلاعات کے مطابق کسی جانی نقصان یا زخمی ہونے کی خبر موصول نہیں ہوئی ہے۔

گاندربل پولیس نے

افراد شامل ہیں۔پہچان ایپ کے ذریعے ہر رجسٹرڈ سروس فراہم کنندہ کو ایک منفرد کیو آر کوڈ پر مبنی شناخت جاری کی جائے گی جسے سیکورٹی اہلکار اور زائرین فوری طور پر اسکین کر کے تصدیق کرسکیں گے۔پہچان ایپ کا اجرا یاترا کے دوران ایک محفوظ اور جوابدہ خدماتی ماحول قائم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔تصدیق شدہ سروس فراہم کنندگان کا ڈیٹا بیس برقرار رکھتے ہوئے جے اینڈ کے پولیس کا مقصد احتیاطی سیکورٹی اقدامات کو مزید مضبوط بنانا، تصدیقی عمل کو آسان بنانا اور غیر مجاز افراد کی جانب سے یاترا اور سیاحتی نظام کے غلط استعمال کی روک تھام کرنا ہے۔سیکورٹی فوائد کے علاوہ، اس پلیٹ فارم سے زائرین اور سیاحوں کے مجموعی تجربے میں بھی بہتری آنے کی توقع ہے، کیونکہ یہ خدمات فراہم کرنے والوں کے درمیان شفافیت اور جوابدہی کو فروغ دے گا۔تصدیق شدہ سروس اہلکاروں کی دستیابی سیاحوں اور زائرین کو بہتر اور بااعتماد انتخاب کرنے میں مدد دے گی، جس سے مقامی خدمات پر اعتماد میں اضافہ ہوگا۔یہ اقدام حقیقی اور مستند سروس فراہم کنندگان کی حوصلہ افزائی اور معاونت کا ذریعہ بھی بنے گا، کیونکہ انہیں ایک تصدیق شدہ ڈیجیٹل شناخت فراہم کی جائے گی، جس سے زائرین اور متعلقہ حکام کے ساتھ ان کا رابطہ مزید آسان اور موثر ہوگا۔پہچان ایپ کے آغاز کے ساتھ، جے اینڈ کے پولیس عوامی تحفظ کو بہتر بنانے، خدمات کے معیار کو بلند کرنے اور شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے دوران ایک محفوظ، منظم اور زائرین دوست ماحول یقینی بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی پر مبنی اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

پتھرہ چوکی بل

بنایا جائے۔انہوں نے مزید کہا کہ مذکورہ تیندوا اب انسانی آبادی کے لیے مسلسل خطرہ بن چکا ہے، اس لیے اسے جلد از جلد قابو کیا جانا چاہیے تاکہ مزید جانی نقصان سے بچا جاسکے۔دریں اثنا تحصیلدار کرالپورہ، نائب تحصیلدار کرالپورہ اور پولیس افسران نے متاثرہ خاندان سے ملاقات کر کے تعزیت کا اظہار کیا اور ہر ممکن سرکاری امداد فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائی۔اس حوالے سے ڈویژنل فارسٹ آفیسر (DFO) وائلڈ لائف نارتھ کشمیر نے بتایا کہ تیندوے کو پکڑنے کے لیے ہنگامی بنیادوں پر کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ کی ٹیمیں علاقے میں متحرک ہیں اور تیندوے کی تلاش جاری ہے۔ادھر محکمہ وائلڈ لائف کے ایک افسر نے بھی تصدیق کی کہ عملہ تیندوے کی تلاش میں مصروف ہے اور امید ظاہر کی کہ جلد ہی اسے قابو کرلیا جائے گا۔واقعے کے بعد پورے علاقے میں شدید تشویش پائی جارہی ہے اور عوام انتظامیہ سے فوری اور موثر اقدامات کا مطالبہ کررہے ہیں تاکہ آئندہ ایسے افسوسناک واقعات کی روک تھام ممکن بنائی جاسکے۔

این زیڈ سی سی

ہے جنہیں روایتی روف ڈانس کی تکنیک، روایتی گیتوں اور ثقافتی اقدار کی عملی تربیت دی جارہی ہے۔شرکاء نے NZCC پٹیالہ اور وزارت ثقافت حکومت ہند کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ایسے پروگرام خطے کی ثقافتی وراثت کے تحفظ اور فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔واضح رہے کہ یہ ورکشاپ 6 جون 2026 کو شروع ہوا اور 20 جون 2026 کو اختتام ہوگا۔

جموں سرینگر قومی

رہے ہیں تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ تصادم کن حالات میں پیش آیا۔دریں اثنا، امرناتھ یاترا کے پیش نظر شاہراہ پر سیکورٹی فورسز اور یاترا سے متعلق گاڑیوں کی نقل و حرکت میں اضافہ دیکھا جارہا ہے، جس کے باعث انتظامیہ نے ڈرائیوروں کو احتیاط برتنے اور ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کرنے کی ہدایت دی ہے۔

تاریخی شروعات: فیفا ورلڈ کپ 2026 کی افتتاحی تقریبات کا شیڈول اور لائیو اسٹریمنگ

واشنگٹن، 9 جون (ایجنسیز) فٹ بال کی تاریخ کا سب سے بڑا میلہ یعنی فیفا ورلڈ کپ 2026 ایک منفرد اور تاریخی انداز میں شروع ہونے جا رہا ہے۔ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں پہلی بار تین میزبان ممالک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں بیک وقت افتتاحی تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس بار ورلڈ کپ میں ریکارڈ 48 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں اور 16 مختلف شہروں میں مجموعی طور پر 104 میچز کھیلے جائیں گے۔ ایونٹ کا آغاز جمعرات 11 جون کو میکسیکو سے ہوگا، جبکہ فائنل اتوار 19 جولائی کو نیویارک میں کھیلا جائے گا۔ تمام شہروں میں افتتاحی تقریب متعلقہ میچ شروع ہونے سے ٹھیک 90 منٹ پہلے شروع ہوگی۔ ان تقریبات کے ڈائریکٹر مارکو بالیچ ہیں، جو اولمپک گیمز کی تقریبات کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ 1۔ میکسیکو سٹی (11 جون)، مقام: میکسیکو سٹی اسٹیڈیم (سابقہ ایسٹیکا اسٹیڈیم)، وقت: مقامی وقت کے مطابق صبح 11:00 بجے (17:00 جی ایم ٹی) (افتتاحی میچ: میکسیکو بمقابلہ جنوبی افریقہ 1:00 بجے) (تقریب میں میکسیکو کی قدیم ثقافت اور روایتی آرٹ کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ عالمی شہرت یافتہ اسٹار شکیرا اور برنا بوائے اپنے خصوصی گانے 'Dai Dai' پر پرفارم کریں گے۔ ان کے علاوہ جے بالون، بیلنڈا، مانا اور جنوبی افریقہ کی گلوکارہ تائلہ (Tyla) بھی آواز کا جادو جگائیں گی۔ میکسیکو سٹی میں 11 جون کو عام تعطیل (عوامی چھٹی) کا اعلان کیا گیا ہے۔ 2۔ ٹورنٹو، کینیڈا (12 جون)، مقام: ٹورنٹو اسٹیڈیم، وقت: مقامی وقت کے مطابق دوپہر 1:30 بجے (17:30 جی ایم ٹی) (افتتاحی میچ: کینیڈا بمقابلہ بوسنیا اینڈ ہرزیگووینا (شام 3:00 بجے) (یہ کینیڈا کی تاریخ کا پہلا موقع ہے جب ان کی مردوں کی ٹیم ہوم گراؤنڈ پر ورلڈ کپ میچ کھیلے گی۔ تقریب کا تھیم کینیڈا کی کثیر الثقافتی شناخت پر مبنی ہے۔ پرفارم کرنے والے فنکاروں میں الانیس موریسیٹ، الیسیا کارا، مائیکل بلے اور نورا فتیحی شامل ہیں۔ 3۔ لاس اینجلس، امریکہ (12 جون)، مقام: لاس اینجلس اسٹیڈیم، وقت: مقامی وقت کے مطابق شام 4:30 بجے (23:30 جی ایم ٹی) (افتتاحی میچ: امریکہ بمقابلہ پیراگوئے (شام 6:00 بجے) (امریکی ثقافت اور پاپ میوزک کے رنگوں سے سجنے والی اس تقریب میں عالمی پاپ آئیکن کیٹی پیری، فیوچر، انیتا، لیسا، ریما اور تائلہ اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ ڈیجیٹل صارفین کے لیے Tubi ایپ پر افتتاحی میچز اور تقریبات بالکل مفت دکھائی جائیں گی۔

دورہ آئرلینڈ اور انگلینڈ
محمد سراج ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ سے باہر

نئی دہلی، 9 جون (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مایہ ناز تیز گیند باز محمد سراج کو آئرلینڈ اور انگلینڈ کے خلاف ہونے والی آئندہ ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے ہندوستان کے اسکواڈ سے ڈراپ کر دیا گیا ہے۔ ان کی جگہ دائیں ہاتھ کے فاسٹ بولر پرسدھ کرشنا کو ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔ بی سی سی آئی کی میڈیکل ٹیم اور ٹیم مینجمنٹ کے درمیان طویل مشاورت کے بعد محمد سراج کو ان کے 'ورک لوڈ مینجمنٹ پروگرام' کے تحت آرام دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بورڈ کے مطابق، یہ فیصلہ ایک احتیاطی تدبیر کے طور پر کیا گیا ہے تاکہ طویل بین الاقوامی سیزن سے پہلے وہ ذہنی اور جسمانی طور پر مکمل تر و تازہ اور فٹ ہو سکیں۔ مردوں کی سلیکشن کمیٹی نے دونوں ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے سراج کے متبادل کے طور پر پرسدھ کرشنا کے نام کی منظوری دی ہے۔

نیشنل شوٹنگ ٹرائلز: سربجوت سنگھ، لکشیتا
اکھل شیورن اور ساکشی نے ٹی 4 ٹرائلز کے فائنل جیت لیے

دہرادون، 9 جون (یو این آئی) پیرس اولمپکس کے برانز میڈلسٹ سربجوت سنگھ، آرمی کی لکشیتا، سابق ورلڈ چیمپئن شپ میڈلسٹ اکھل شیورن اور مہاراشٹر کی ساکشی سنیل پاڈیکر نے دہرادون کے مہارانا پرتاپ اسپورٹس کالج میں جاری 'ٹی 4 نیشنل سلیکشن ٹرائلز' کے آخری سے ایک دن قبل اپنے اپنے مقابلوں میں شاندار فتوحات درج کر لیں۔ پیرس اولمپکس کے ہیرو سربجوت سنگھ نے فائنل میں 245.9 پوائنٹس حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ آرمی کے اجیند رسنگھ چوہان نے انہیں سخت ٹکر دی لیکن وہ 245.1 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہے۔ ورلڈ چیمپئن سمرات رانا 221.5 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔ اس سے قبل کوالیفکیشن راؤنڈ میں سوربھ چوہدری 583 کے اسکور کے ساتھ ٹاپ پر رہے تھے۔ خواتین کا 10 میٹر ایئر پسٹل مقابلہ میں خواتین کا فائنل دن کا سب سے سنسنی خیز مقابلہ ثابت ہوا۔ کوالیفکیشن راؤنڈ میں بمشکل آٹھویں (آخری) پوزیشن حاصل کر کے فائنل میں پہنچنے والی آرمی کی لکشیتا نے کمال کے اعصاب کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہریانہ کی سربھی راؤ کو محض 0.2 پوائنٹس کے معمولی فرق سے ہرا دیا۔ لکشیتا نے 240.0 اور سربھی نے 239.8 پوائنٹس بنائے۔ اتر پردیش کی مانسی آنند تیسرے نمبر پر رہیں۔ اسٹار شوٹر منو بھاکر کوالیفکیشن میں ٹاپ کرنے کے باوجود فائنل ریس میں پیچھے رہ گئیں۔۔ مردوں کا 50 میٹر رائفل تھری پوزیشنز میں اتر پردیش کے اکھل شیورن نے نیوی کے نیرج کمار کو ایک اور انتہائی قریبی مقابلے میں محض 0.2 پوائنٹس سے پچھاڑ کر طلائی تمغہ (گولڈ میڈل) جیتا۔ اکھل نے 358.3 جبکہ نیرج نے 358.1 پوائنٹس حاصل کیے۔ ورلڈ چیمپئن شپ کے میڈلسٹ ایشوریہ پرتاپ سنگھ تومر 345.4 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہے۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں امول مجموار ہندوستانی ٹیم کی کامیابی کے لیے پرامید

نئی دہلی، 9 جون (یو این آئی) ہندوستانی ویمنز کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ امول مجموار کا ماننا ہے کہ گزشتہ چند سالوں کے دوران ٹیم کی شاندار فتوحات نے کھلاڑیوں میں 'جیتنے کا ایک مضبوط کلچر' پیدا کر دیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی ہے کہ آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں بھی بھارتی ٹیم اسی فاتحانہ تسلسل کو برقرار رکھے گی۔ ہندوستانی ٹیم گزشتہ سال ون ڈے ورلڈ کپ کا فائنل جیت کر بطور موجودہ ورلڈ چیمپئن اس ٹورنامنٹ میں اتر رہی ہے۔ اگرچہ اس اعزاز کی وجہ سے ٹیم پر توقعات کا شدید دباؤ ہے، لیکن مجموار کا کہنا ہے کہ ان کی کھلاڑی اس قسم کے پریشر کو سنبھالنے کا وسیع تجربہ رکھتی ہیں۔ کوچ امول مجموار کا کہنا تھا "ہر بڑے ٹورنامنٹ میں دباؤ ہوتا ہے اور کھلاڑی اس کی عادی ہو چکی ہیں۔ وہ ایک طویل عرصے سے انٹرنیشنل کرکٹ کھیل رہی ہیں۔ تاہم، یہ پہلا موقع ہوگا جب ہم ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں بطور ون ڈے ورلڈ چیمپئن میدان میں اتریں گے۔ ہیڈ کوچ نے گزشتہ تین سالوں کے دوران بھارتی ٹیم کی مستقل مزاجی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے ہر دو طرفہ سیریز کو انتہائی سنجیدگی سے لیا، چاہے سامنے کوئی بھی ٹیم ہو۔ ان کا کہنا تھا کہ "جیتنا ایک عادت ہے۔ جب آپ مسلسل سیریز جیتنے لگتے ہیں، تو یہ آپ کی فطرت کا حصہ بن جاتا ہے۔ کپتان ہرمن پریت کور اور ہیڈ کوچ امول مجموار کی قیادت میں ہندوستان دنیا کی سب سے مستقل مزاج ٹیموں میں سے ایک بن کر ابھری ہے۔

کنگسٹن ون ڈے میچ بھی بارش کی نذر، سری لنکا نے ویسٹ انڈیز سے سیریز 0-1 سے جیت لی

کنگسٹن، 9 جون (ایجنسیز) کنگسٹن میں مسلسل دوسرے ایک روزہ بین الاقوامی (ون ڈے) میچ کو بارش کے باعث ایک بھی گیند پھینکے بغیر منسوخ کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں سری لنکا نے ویسٹ انڈیز کے خلاف تین میچوں کی سیریز 0-1 سے اپنے نام کر لی۔ سبینا پارک میں کھیلے جانے والے سیریز کے تیسرے اور آخری ون ڈے میں امپائروں نے کئی مرتبہ میدان کا معائنہ کیا، تاہم کیوریٹرز سے مشاورت کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ مقررہ کٹ آف وقت تک 20 اوورز کا مختصر میچ شروع کرانا ممکن نہیں۔ سیریز کا پہلا میچ 41 رنز سے جیتنے والی سری لنکن ٹیم کے لیے یہ نتیجہ ایک بڑی کامیابی ثابت ہوا۔ کیریبین سرزمین پر سری لنکا کی یہ 23 برس بعد پہلی ون ڈے سیریز فتح ہے۔ اس سے قبل انہیں 2003 میں یہاں کامیابی حاصل ہوئی تھی۔ سری لنکا کے کپتان کسل مینڈس نے سیریز جیتنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم نے پہلے میچ میں بیٹنگ، بولنگ اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ عالمی کپ سے قبل میچوں کی تعداد محدود ہے، اس لیے بطور کپتان اپنی پہلی سیریز فتح ان کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ انہوں نے بولنگ یونٹ کی بھی تعریف کی۔ دوسری جانب ویسٹ انڈیز کے لیے یہ نتیجہ مایوس کن رہا۔ پہلے میچ میں شکست کے بعد میزبان ٹیم کو واپسی کا موقع نہ مل سکا۔ یہ تین برس میں اپنے میدانوں پر ویسٹ انڈیز کی پہلی ون ڈے سیریز شکست ہے۔ اس کے علاوہ 2027 ورلڈ کپ کے لیے براہِ راست کوالیفکیشن کی دوڑ میں بھی اس نقصان کے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ڈیجیٹل انگیجمنٹ کے تمام ریکارڈ توڑنے کے لیے تیار

دبئی، 9 جون (یو این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے 'آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026' کے لیے ڈیجیٹل فین انگیجمنٹ کے انقلابی اقدامات کا اعلان کیا ہے۔ ان کا مقصد اس ٹورنامنٹ کو تاریخ میں خواتین کے کھیلوں کا سب سے زیادہ ڈیجیٹل رسائی اور مقبولیت حاصل کرنے والا ایونٹ بنانا ہے۔ انگلینڈ اور ویلز میں منعقد ہونے والے اس میگا ایونٹ کے لیے آئی سی سی نے روایتی کرکٹ شائقین کے ساتھ ساتھ نئے اور ابھرتے ہوئے عالمی ممالک کی مارکیٹ کو بھی ہدف بنایا ہے۔ اس کے لیے مفت عالمی لائیو اسٹریمنگ، کثیر اللسانی کوریج، گیمنگ اور مصنوعی ذہانت (AI) کے جدید ٹولز متعارف کروائے جا رہے ہیں۔ آئی سی سی کے سی ای او سنجوگ گپتا نے اس عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا "ہمارا مقصد آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کو اب تک کا سب سے بڑا خواتین کا اسپورٹس ایونٹ بنانا ہے۔ ہم شائقین کو کھیل کے مزید قریب لانا چاہتے ہیں تاکہ وہ ویمنز کرکٹ کی محبت میں گرفتار ہو جائیں۔ یہ اقدامات خواتین کے کھیل کی عالمی مقبولیت میں ایک تاریخی اضافہ ثابت ہوں گے۔" ٹورنامنٹ کی تاریخ میں پہلی بار ICC.tv پر میچز کی کوریج دنیا بھر میں 9 زبانوں میں دستیاب ہوگی، جن میں انگریزی، ہندی، اردو، بنگالی، جاپانی، تھائی، ڈچ، مینڈرن (چینی) اور بہاسا انڈونیشیا شامل ہیں۔ تمام میچز انگریزی اور ہندی میں نشر ہوں گے۔ پاکستان کے میچوں کے لیے اردو اور بنگلہ دیش کے میچوں کے لیے بنگالی زبان میں خصوصی کوریج فراہم کی جائے گی۔ دنیا کے 80 سے زائد ممالک میں تمام میچز بالکل مفت دکھائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ آئی سی سی کے آفیشل یوٹیوب اور فیس بک چینلز پر بھی لائیو میچز نشر ہوں گے۔ بی بی سی کی جانب سے تیار کردہ لائیو ریڈیو کمنٹری آئی سی سی ایپ پر پوری دنیا میں سنی جا سکے گی۔ امسال مردوں کے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کی شاندار کامیابی کے بعد اب ویمنز ورلڈ کپ کے لیے بھی دنیا بھر کے ڈیجیٹل مواد بنانے والے کو مدعو کیا جائے گا۔

نائٹ کلب تنازع: شرابی کلچر نے بین اسٹوکس کی کپتانی خطرے میں ڈال دی

لندن، 9 جون (یو این آئی) انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کپتان بین اسٹوکس کا مستقبل ایک بار پھر سنگین بحران کا شکار ہو گیا ہے، کیونکہ کرکٹ حکام نے ایک نائٹ کلب میں پیش آنے والے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق اس واقعے میں انگلینڈ کے مشہور کلب 'سارا سینز' کا ایک رگبی کھلاڑی بھی ملوث تھا۔ لارڈز کے تاریخی میدان پر نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ میں شاندار فتح کے چند گھنٹوں بعد ہی، پیر کی علی الصبح بین اسٹوکس اور ان کے ساتھی فاسٹ بولر گس اٹکنسن نے ٹیم پروٹوکول اور قوانین کی خلاف ورزی کی، جس پر انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے سخت نوٹس لیتے ہوئے انکوائری بٹھا دی ہے۔ انگلش ٹیم کے لیے یہ تازہ ترین تنازع ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب رواں سال جنوری میں ختم ہونے والے ایشیز سیریز کے آسٹریلیا دورے پر بھی ٹیم کو شرابی کلچر اور نظم و ضبط کی خلاف ورزیوں پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا، جہاں انگلینڈ کو 1-4 سے شرمناک شکست ہوئی تھی۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ نے پیر کے روز جاری کردہ ایک بیان میں تصدیق کی۔ "ای سی بی نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ کے اختتام کے بعد ٹیم پروٹوکولز کی خلاف ورزی کے معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ بین اسٹوکس اور گس اٹکنسن پیر کی علی الصبح ایک نائٹ کلب میں موجود تھے جہاں ایک ناخوشگوار واقعہ پیش آیا۔ ہم مزید معلومات اکٹھی کر رہے ہیں، اور اوول میں ہونے والے دوسرے ٹیسٹ کے لیے اسکواڈ کا اعلان جلد کیا جائے گا۔" برطانوی اخبار 'ڈیلی ٹیلی گراف' کے مطابق، اس نائٹ کلب میں سارا سینز رگبی کلب کے کھلاڑی بھی موجود تھے جو سیزن کے اختتام کی پارٹی منا رہے تھے۔ رگبی کلب نے بھی اپنے بیان میں تصدیق کی ہے کہ ان کا ایک اکیڈمی کھلاڑی اس واقعے میں ملوث تھا اور وہ حکام کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ اگر ای سی بی بین اسٹوکس کو کپتانی سے ہٹانے کا فیصلہ کرتا ہے، تو اگلے ہفتے لندن کے 'دی اوول' گراؤنڈ پر شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میچ میں وائٹ بال (محدود اوورز) کے کپتان ہیری بروک کو ٹیم کی قیادت سونپی جا سکتی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہیری بروک خود بھی ماضی میں ایسے ہی تنازعات کا شکار رہ چکے ہیں۔ پچھلے سال اکتوبر میں ویلنگٹن (نیوزی لینڈ) کے ایک نائٹ کلب کے باؤنسر سے جھگڑے اور دیر رات تک پارٹی کرنے پر ان پر جرمانہ اور سرزنش کی گئی تھی، جس کے بعد ٹیم پر رات 12 بجے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا تھا۔ اتوار کے روز انگلینڈ نے نیوزی لینڈ کو چوتھے دن لنچ سے قبل 115 رنز سے شکست دے کر سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کی تھی۔ اس میچ میں گس اٹکنسن نے دوسری اننگز میں 30 رنز دے کر 5 وکٹیں حاصل کی تھیں۔ میچ جیتنے کے بعد پریس کانفرنس میں اپنی 35 ویں سالگرہ منانے والے بین اسٹوکس نے کہا تھا "میں جھوٹ نہیں بولوں گا، میں اس جیت سے بہت خوش ہوں اور اب میں لڑکوں (ٹیم ممبرز) کے ساتھ بیٹھ کر بیئر شیئر کرنے کا منتظر ہوں۔" لیکن ان کا یہ جشن چند ہی گھنٹوں بعد ایک بڑی مصیبت میں بدل گیا۔ بین اسٹوکس کے لیے نائٹ کلب کے تنازعات نئے نہیں ہیں۔ اس سے قبل 2017 میں برسٹل کے ایک نائٹ کلب کے باہر مار پیٹ کے واقعے کے بعد ان پر غنڈہ گردی اور نقضِ امن کا مقدمہ چلا تھا، جس کی وجہ سے وہ 2017/18 کی اہم ایشیز سیریز سے باہر ہو گئے تھے۔ اگرچہ اگست 2018 میں عدالت نے انہیں بری کر دیا تھا، لیکن اس تازہ واقعے نے ان کی کپتانی اور مستقبل پر ایک بار پھر بڑا سوالیہ نشان کھڑا کر دیا ہے۔

امریکہ ایران کشیدگی؛ ایرانی شائقین کے ٹکٹ منسوخ

تہران، 9 جون (ایجنسیز) ایران کی فٹبال فیڈریشن نے منگل کے روز امریکہ پر سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ نے ورلڈ کپ کے گروپ میچز کے لیے ایرانی شائقین کو دیے گئے ٹکٹوں کا کوٹہ منسوخ کر دیا ہے۔ فیڈریشن کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک کے مابین جاری شدید سفارتی اور فوجی کشیدگی کے سائے میں، ٹورنامنٹ کے شریک میزبان (امریکہ) کی جانب سے ایرانی تماشائیوں کی اسٹیڈیم میں آمد کو روکنے کے لیے جان بوجھ کر رکاوٹیں کھڑی کی جا رہی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، امریکہ نے رواں سال فروری کے آخر میں اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر کیے گئے حملوں اور دونوں ممالک کے درمیان جاری جنگ کے تناظر میں، ایرانی فٹبال وفد کے لیے کئی تادیبی اور بیوروکریٹک رکاوٹیں کھڑی کی ہیں، جن میں کچھ اہم سپورٹ اسٹاف کو ویزے جاری کرنے سے انکار بھی شامل ہے۔ ایرانی فٹبال فیڈریشن نے اپنے ایک آفیشل بیان میں کہا "2026 ورلڈ کپ کے باقاعدہ آغاز میں اب تین دن سے بھی کم وقت رہ گیا ہے اور ایسے میں امریکہ نے ایک بار پھر قومی ٹیم کے تینوں گروپ اسٹیج میچوں کی میزبانی کرنے والے اسٹیڈیموں میں ایرانی شائقین کی موجودگی کو روکنے کے لیے یہ کارروائی کی ہے۔ ایرانی حکام کے مطابق، فیفا کے قوانین کے تحت ہر میچ کے کل ٹکٹوں کا 8 فیصد حصہ متعلقہ ملک کی فیڈریشن کو دیا جاتا ہے تاکہ وہ سرکاری ذرائع سے اپنے فینز میں تقسیم کر سکے۔ ایران نے نیوزی لینڈ، بیلجیم اور مصر کے خلاف (جو تمام میچز امریکہ میں کھیلے جانے ہیں) اپنے کوٹے کے ٹکٹوں کی فروخت شروع کر دی تھی اور کئی شائقین نے سفر کے انتظامات بھی مکمل کر لیے تھے۔ بیان میں مزید کہا گیا "تاہم، ایک غیر متوقع اقدام کے تحت، ایرانی فٹبال فیڈریشن کو دیا گیا یہ کوٹہ واپس لے لیا گیا ہے، اور موجودہ حالات میں فیڈریشن قومی ٹیم کے حامیوں کو ایک بھی ٹکٹ فراہم کرنے سے قاصر ہے۔" فیڈریشن نے اس اقدام کو بین الاقوامی مقابلوں کے جذبے اور مساوات کے اصولوں کے سراسر منافی قرار دیا ہے۔ ایرانی فیڈریشن نے فیفا اور ٹورنامنٹ کے دیگر منتظمین پر زور دیا ہے کہ وہ غیر جانبداری، انصاف اور قائم کردہ قوانین کے اصولوں کو برقرار رکھیں اور ایرانی شائقین کے لیے ویزا اور ٹکٹوں کی فراہمی کے ضروری حالات فراہم کریں۔ ایرانی فیڈریشن نے فیفا اور ٹورنامنٹ کے دیگر منتظمین پر زور دیا ہے کہ وہ غیر جانبداری، انصاف اور قائم کردہ قوانین کے اصولوں کو برقرار رکھیں اور ایرانی شائقین کے لیے ویزا اور ٹکٹوں کی فراہمی کے ضروری حالات فراہم کریں۔ فی الحال فیفا یا امریکی منتظمین کی جانب سے اس ایرانی الزام پر کوئی عوامی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ یہ تنازع ایران کے ورلڈ کپ وفد کے ساتھ پیش آنے والا تازہ ترین واقعہ ہے۔ اس سے قبل ویزا مسائل کے باعث ایران کے 15 انتظامی اور مینجمنٹ اسٹاف کو امریکہ میں داخلے کی اجازت نہیں مل سکی۔ اسی بڑھتی ہوئی کشیدگی اور سیکیورٹی خدشات کے پیش نظر، ایران نے پہلے سے طے شدہ امریکی شہر ٹوسان (ایریزونا) کے بجائے اپنا ورلڈ کپ ٹریننگ بیس میکسیکو کے سرحدی شہر تیجوانا منتقل کرنے کا اعلان کیا تھا، جہاں ایرانی ٹیم حال ہی میں پہنچ چکی ہے۔ واضح رہے کہ ایران مہم کا آغاز 15 جون کو لاس اینجلس میں نیوزی لینڈ کے خلاف کرے گا، جس کے بعد 21 جون کو اسی شہر میں بیلجیم اور 26 جون کو سیٹل میں مصر کا سامنا کرے گا۔

آسٹریلین اوپن بیڈمنٹن 2026: ایم آر ارجن اور ہری ہرن دوسرے راؤنڈ میں داخل

سڈنی، 9 جون (یو این آئی) سڈنی میں کھیلے جا رہے آسٹریلین بیڈمنٹن اوپن 2026 ٹورنامنٹ میں ہندوستان کے ایم آر ارجن اور ہری ہرن امسا کرونن کی جوڑی نے شاندار آغاز کرتے ہوئے مردوں کے ڈبلز کے دوسرے راؤنڈ (کوارٹر فائنل کی دوڑ) میں جگہ بنا لی ہے۔ عالمی رینکنگ میں تیزی سے 27 ویں نمبر پر پہنچنے والی اس ہندوستانی جوڑی نے اپنے پہلے راؤنڈ کے میچ میں امریکہ کے آرڈن کوان لی اور اسٹیلے زنگ کو یکطرفہ مقابلے کے بعد 13-21 اور 11-21 سے شکست دی۔ امریکی جوڑی نے دوسرے گیم کے ہاف ٹائم تک کچھ مزاحمت دکھائی، لیکن بریک کے بعد ہندوستانی جوڑی نے مسلسل 10 پوائنٹس حاصل کر کے میچ اپنے نام کر لیا۔ ہندوستان کی ایک اور مینز ڈبلز جوڑی، اچیوتا دتیہ راؤ اور ارجن ریڈی پوچانا، پہلے ہی راؤنڈ میں آسٹریلیا کی مقامی جوڑی سے 15-21، 15-21 سے ہار کر ٹورنامنٹ سے باہر ہو گئی ہے۔ اب ڈبلز میں صرف ارجن اور ہری ہرن ہی واحد ہندوستانی چیلنج باقی ہیں۔ ہندوستان کی اسٹار ڈبلز جوڑی، ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی، ساتوک کے کندھے کی انجری کے باعث اس ٹورنامنٹ میں حصہ نہیں لے رہی۔ یہ دونوں اب ستمبر میں ہونے والے ایشین گیمز 2026 (ناگویا، جاپان) میں اپنے ٹائٹل کا دفاع کریں گے۔ ہندوستان کے نوجوان شٹلر سائیتھ دیانند نے اپنے پہلے ہی سپر 500 ٹورنامنٹ میں بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں بیک وقت دو میچز جیت کر مین ڈرا میں جگہ پکی کر لی ہے۔ پہلے میچ میں آسٹریلیا کے کارونو کو 17-21، 15-21 سے ہرایا۔ دوسرے میچ میں ملائیشیا کے منگ ہونگ لم کو 9-21، 16-21 سے شکست دی۔ اب اگلے راؤنڈ (راؤنڈ آف 32) میں دیانند کا مقابلہ چین کے ہوژے این سے ہوگا۔ دوسری طرف، ایک اور ہندوستانی کھلاڑی منراج سنگھ آخری کوالیفائنگ میچ ہار کر باہر ہو گئے۔ دو بار کی اولمپک میڈلسٹ اور عالمی نمبر 11 پی وی سندھو بدھ کے روز پیرو کی انیس لوسیا کاسٹیلو کے خلاف اپنے میچ سے مہم کا آغاز کریں گی۔ ان کے ساتھ مالویکا بنسوڈ بھی کل کورٹ پر اتریں گی۔ سے دستبردار ہو گئے ہیں۔

ورلڈ کپ کا افتتاحی میچ: برازیلی امپائروں کا پینل میچ سپروائز کرے گا

میکسیکو سٹی، 9 جون (یو این آئی) فٹ بال ورلڈ کپ 2026 کے افتتاحی اور تاریخی میچ کو سپروائز کرنے کی ذمہ داری برازیل سے تعلق رکھنے والے ریفری پینل کو سونپ دی گئی ہے۔ برازیل کے مایہ ناز ریفری وِلٹن سمپایو میکسیکو سٹی میں میزبان میکسیکو اور جنوبی افریقہ کے درمیان کھیلے جانے والے افتتاحی میچ میں چیف ریفری کے فرائض انجام دیں گے۔ جمعرات کے روز اسٹیڈیو ازٹیکا میں کھیلے جانے والے گروپ 'اے' کے اس پہلے معرکے میں برازیل ہی سے تعلق رکھنے والے برونو پیرس اور برونو بوشیلیا اسسٹنٹ ریفریز کے طور پر وِلٹن سمپایو کی معاونت کریں گے۔ وِلٹن سمپایو فٹ بال کی دنیا کا ایک بڑا اور معتبر نام ہیں۔ وہ اس سے قبل قطر میں کھیلے گئے 2022 کے ورلڈ کپ میں بھی ریفری کے فرائض انجام دے چکے ہیں، جبکہ 2018 میں روس میں منعقدہ ورلڈ کپ کے دوران وہ ویڈیو اسسٹنٹ ریفری کی پہلی تعارفی ٹیم کا حصہ بھی تھے۔ فیفا نے رواں ورلڈ کپ کے لیے، جس میں پہلی بار 48 ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں، میچ آفیشلز کا اب تک کا سب سے بڑا پول تیار کیا ہے۔ اس میگا ایونٹ کے لیے 52 چیف ریفریز اور 88 اسسٹنٹ ریفریز کو نامزد کیا گیا ہے۔ تاہم، ٹورنامنٹ کی شروعات سے قبل ایک تنازع بھی سامنے آیا ہے جہاں امریکہ نے صومالیہ سے تعلق رکھنے والے ریفری عمر عبدالقادر آرتن کو داخلے کا ویزا دینے سے انکار کر دیا ہے۔

دوستانہ میچ میں اسپین کی پیرو کے خلاف 1-3 سے شاندار فتح

پوئبلا، میکسیکو، 9 جون (یو این آئی) عالمی کپ کے باقاعدہ آغاز سے محض چند روز قبل، ٹورنامنٹ کی فیورٹ ٹیموں میں سے ایک، اسپین نے اپنے آخری وارم اپ میچ میں پیرو کو 1-3 سے شکست دے کر اپنی تیاریوں کا لوہا منوا لیا۔ پوئبلا کے اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں شائقینِ فٹبال کو ہسپانوی ٹیم کی اس جاندار کارکردگی نے فیفا ورلڈ کپ 2026 کے سنسنی خیز مقابلوں کی ایک شاندار جھلک دکھا دی ہے۔ میچ کی سیٹی بجتے ہی ہسپانوی فارورڈز حریف ٹیم پر ٹوٹ پڑے۔ کھیل کے دوسرے ہی منٹ میں میکل اویارزابال نے ڈی باکس کے کنارے سے ایک انتہائی تیز رفتار اور زوردار ہٹ لگا کر گیند کو جال کی راہ دکھائی اور اسپین کو 0-1 کی برتری دلا دی۔ میچ کے تیسویں منٹ کے بعد، اسٹار مڈفیلڈر پیڈری نے فرنان ٹوریس کے بہترین کراس کو خالی نیٹ میں دھکیلتے ہوئے ٹیم کی برتری کو دگنا کر دیا۔ دوسرے ہاف کے آغاز میں ہی اسپین کو اس وقت تیسری کامیابی ملی جب یریمی پینو کے ایک خطرناک پاس نے پیرو کے گول کیپر پیڈرو گالیسی کو غلطی کرنے پر مجبور کیا، اور گیند گول پوسٹ میں چلی گئی۔ تین گول کے خسارے میں جانے کے بعد پیرو کے کھلاڑیوں نے کھیل میں واپسی کی کوشش کی۔ میچ کے آخری لمحات میں جائرو ویلیز نے ایک لو۔فنش (شاندار زمینی شاٹ) کے ذریعے گیند کو گول میں پہنچا کر پیرو کا کھاتہ کھولا اور اسکور 1-3 کر دیا۔ پوئبلا کا پورا اسٹیڈیم ورلڈ کپ کے سحر میں جکڑا نظر آیا۔ تماشائیوں کی بڑی تعداد اسپین اور بارسلونا کی جرسیوں میں ملبوس تھی، جو ہیڈ کوچ لوئس ڈی لا فوئنٹے کے اسکواڈ میں بارسلونا کے کھلاڑیوں کی مضبوط نمائندگی کو ظاہر کرتی میچ کے دوران جب بھی پیڈری، روڈری اور فرنان ٹوریس کے پاس گیند آئی، اسٹیڈیم شائقین کے نعروں سے گونج اٹھا۔ شائقین نے اسٹیڈیم میں روایتی 'میکسیکن ویو' بنا کر ماحول کو مزید جاندار بنا دیا۔ اگرچہ اسٹیڈیم میں پیرو کے حامیوں کی تعداد کم تھی، لیکن انہوں نے پورے میچ کے دوران اپنی ٹیم کی حوصلہ افزائی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

بین الاقوامی خبریں

ایران سے 2 سے 3 دن میں معاہدہ طے پاسکتا: ڈونلڈ ٹرمپ

نیتن یاہو پر واضح کردیا تھا کہ کشیدگی میں اضافہ کیا تو ایران کے خلاف اسرائیل خود کو اکیلا پائیگا

واشنگٹن، 9 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیویارک میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران سے 2 سے 3 دن میں معاہدہ طے پا سکتا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کی صبح کہا اسرائیل اور ایران نے کم از کم ایک ہفتے تک ایک دوسرے کے خلاف کارروائی نہ کرنے پر اتفاق کیا ہے، معاہدے پر دستخط ہوتے ہی آبنائے ہرمز فوری طور پر کھول دی جائے گی۔ ایئر فورس ون میں سوار ہونے سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا ''وہ ایک دوسرے پر حملے کر رہے تھے اور اب دونوں نے میری کوششوں کے نتیجے میں حملے روکنے پر اتفاق کرلیا ہے۔ "انھوں نے مزید کہا" ہم ایک ایسے معاہدے کے آخری مراحل میں ہیں جو بہت، بہت اچھا معاہدہ ہوگا اور جو کسی بھی صورت ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔' گزشتہ دو دنوں میں ایران اسرائیل کے ایک دوسرے پر دوبارہ حملوں کے تناظر میں صدر ٹرمپ نے ایکسیوس کو انٹرویو میں کہا خطے کے 5 ممالک نے نیتن یاہو پر دباؤ ڈالنے کی درخواست کی تھی، نیتن یاہو سے کہا تھا جنگ شروع کی تو انھیں تنہا چھوڑا جا سکتا ہے۔ صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ پیر کو دل چسپی رکھتا ہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کو خبردار کیا تھا کہ اگر ایران کے خلاف کشیدگی میں مزید اضافہ کیا گیا تو ممکن ہے

ایران سے پیغامات موصول ہوئے، جن میں کہا گیا تھا اسرائیل کارروائیاں بند کر دے تو تہران بھی حملے روکنے کے لیے تیار ہے، ایرانی مذاکرات کار ہمیں سب کچھ دینے کے لیے تیار ہیں۔ انھوں نے کہا میں نے ایران کے خلاف اسرائیلی ردعمل کو محدود کرنے کی کوشش کی، میرا ماننا ہے ایران ایک معاہدے پر دستخط کرنے میں اسرائیل ایران کے خلاف تنہا رہ جائے۔ ٹرمپ نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ امریکہ کو ایران پر ہونے والے حالیہ اسرائیلی حملوں کے بارے میں آخری لمحے میں اطلاع دی گئی تھی۔ اسرائیلی چینل 12 سے گفتگو میں ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے گزشتہ رات فون پر نیتن یاہو سے کہا تھا کہ اسرائیل ایران کے بیلسٹک میزائل حملوں کا جواب نہ دے۔ رپورٹ کے مطابق اس گفتگو کا کوئی واضح نتیجہ سامنے نہیں آیا تھا تاہم ٹرمپ کے معاونین کا کہنا تھا کہ انہیں یہ تاثر ملا کہ امریکی صدر نے ایران کے ساتھ جاری مذاکرات کو جاری رکھنے کے لیے اسرائیلی ردعمل کو چند دن کے لیے موخر کروانے میں کامیابی حاصل کرلی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسی رات نیتن یاہو نے اعلیٰ سکیورٹی حکام سے مشاورت کے بعد امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کو آگاہ کیا کہ انہوں نے ایران پر حملے کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اسرائیل نے حملوں سے متعلق امریکا کو اس وقت اطلاع دی جب میزائل ایران کی جانب داغے جاچکے تھے، تاہم انہوں نے دعویٰ کیا کہ وہ حملوں کی شدت کو محدود کروانے میں کامیاب رہے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان ثالثی میں شامل خطے کے پانچ ممالک نے ان سے درخواست کی تھی کہ وہ نیتن یاہو پر دباؤ ڈالیں تاکہ حملے روکے جائیں اور معاہدے کی جانب پیش رفت ہوسکے۔

آزاد فلسطین ریاست کی حمایت کرتے ہیں: روس

عرب ممالک کے مؤقف کو نظر انداز کرنے کی کوششیں ناکامی

سے دوچار ہوں گی اور اس سے پائیدار استحکام پیدا نہیں ہوگا

ماسکو، 9 جون (یو این آئی) روسی وزارت خارجہ کی ترجمان نے کہا ہے کہ فلسطینیوں کو مقبوضہ مغربی کنارے اور محصور غزہ میں ایک آزاد ریاست قائم کرنے کا موقع دیا جانا چاہیے، جس کا دارالحکومت مشرقی القدس ہو اور وہ اسرائیل کے ساتھ امن وسلامتی کے ساتھ مل جل کر رہ سکے۔ ماریا زاخارووا نے پیر کے روز مسئلہ فلسطین اور دیگر علاقائی تنازعات کے مذاکراتی حل کی وکالت کی اور اسرائیل کے ساتھ ایک فلسطینی ریاست کے لیے ماسکو کی حمایت کا اعادہ کیا۔ انہوں نے ان کوششوں پر تنقید کی جنہیں انہوں نے بعض مغربی حکومتوں کے حمایت یافتہ دماغی مراکز کی جانب سے فلسطین کے مستقبل کے لیے متبادل منصوبوں" کو فروغ دینے کی نئی کوششیں قرار دیا، جن میں فلسطینی علاقوں کو ہمسایہ عرب ممالک سے جوڑنے کی تجاویز بھی شامل ہیں۔ زاخارووا نے کہا کہ اس طرح کے خیالات کو پہلے بھی فلسطینیوں اور عرب ممالک دونوں نے مسترد کردیا تھا اور یہ تنازعے کے حل کے لیے بین الاقوامی قانونی فریم ورک بشمول اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل اور جنرل اسمبلی کی قراردادوں، عرب امن اقدام اور میڈرڈ کے اصولوں کے منافی ہیں۔ روس کی خبر رساں ایجنسی 'تاس' نے زاخارووا کے حوالے سے بتایا، یہ ضروری ہے کہ تاریخی انصاف

غالب آئے اور فلسطینی مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی میں مشرقی القدس کو اپنا دارالحکومت بنا کر ایک آزاد ریاست قائم کرسکیں، جو اسرائیل کے ساتھ امن وسلامتی کے ساتھ رہ سکے۔ "انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کے تصفیے کی تلاش میں عرب ممالک کے موقف کو نظر انداز کرنے کی کوششیں ناکامی سے دوچار ہوں گی اور اس سے پائیدار استحکام پیدا نہیں ہوگا۔ اس کے بجائے، زاخارووا نے فریقین کے لیے قابل قبول دو ریاستی حل کے پیرامیٹرز اور حتمی حیثیت کے مسائل کو حل کرنے کے لیے فلسطینیوں اور اسرائیلیوں کے درمیان براہ راست مذاکرات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد مشرق وسطیٰ کو سکیورٹی کے ایک نئے بحران کا سامنا ہے اور انہوں نے دلیل دی کہ علاقائی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے مربوط بین الاقوامی اور علاقائی کوششوں کی ضرورت ہے۔

اسرائیل کے موقف سے قطع نظر امریکہ ایران جوہری معاہدے پر آگے بڑھے گا: وینس

ہم ایرانی جوہری مسئلے کا ایک طویل مدتی حل تلاش کرسکتے ہیں

واشنگٹن، 9 جون (یو این آئی) امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ امریکہ ایران کے جوہری پروگرام پر کسی سمجھوتے تک پہنچنے کی کوشش جاری رکھے گا، چاہے اس پر اسرائیل کا موقف کچھ بھی ہو۔ مسٹر وینس نے فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا کہ گزشتہ چند مہینوں میں اور درحقیقت

گزشتہ ڈیڑھ سال کے دوران جو کچھ ہوا ہے، اس نے ایک ایسا ماحول بنایا ہے جس میں صدر یقین رکھتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ ہم ایرانی جوہری مسئلے کا ایک طویل مدتی حل تلاش کرسکتے ہیں۔ "چاہے اسرائیل اسے پسند کرے یا نہ کرے، ہمیں یقین ہے کہ یہ امریکہ کے بہترین مفاد میں ہے۔ لہٰذا ہم اس سمت میں آگے بڑھتے رہیں گے، کیونکہ امریکی عوام نے یہی صدر منتخب کیا ہے اور ہمیں امریکی عوام کی خدمت کے لیے یہی کرنا ہے۔ "مسٹر وینس کے تبصرے امریکہ اور اسرائیل کے درمیان دراڑ کے بارے میں قیاس آرائیوں کے درمیان آئے ہیں۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اتوار کے روز اسرائیل پر زور دیا کہ وہ ایرانی میزائل حملوں کا جوابی کارروائی نہ کرے، لیکن اسرائیل نے اس درخواست پر کان دھرنے سے انکار کردیا۔ اتوار کو مغربی ایشیا میں کشیدگی اس وقت مزید بڑھ گئی جب اسرائیل نے جنگ بندی کے باوجود لبنان کے دارالحکومت بیروت پر حملہ کیا۔ ایران نے اس کے جواب میں شمالی اسرائیل کی طرف میزائل داغے۔ اس کے بعد اسرائیل نے ایران کے خلاف کئی راؤنڈ فضائی حملے کیے، جب کہ تہران نے اضافی میزائل حملوں کا جواب دیا۔ ایران کی فوج نے پیر کی صبح کہا کہ وہ اسرائیل کے خلاف حملوں کو روک رہی ہے، لیکن لبنان میں اسرائیلی کارروائی جاری رکھنے کی صورت میں انتہائی سخت اور تباہ کن "ردعمل کا انتباہ دیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے حکام کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل نے فی الحال ایران پر فضائی حملے روکنے پر رضامندی ظاہر کی ہے لیکن وہ جنوبی لبنان میں اپنی فوجی کارروائیاں جاری رکھے گا۔

امریکہ کا علی بابا، بی وائے ڈی اور بائیڈو کو چینی فوجی کمپنیوں کی فہرست میں شامل کرنے کا اعلان

بیجنگ: چینی کمپنیوں کو امریکہ کی طرف سے بلیک لسٹ کرنے کی سخت مخالفت کرتے ہیں

واشنگٹن، 9 جون (ایجنسیز) امریکہ کے محکمہ دفاع نے چین کی معروف بڑی کمپنیوں علی بابا، بی وائے ڈی اور بائیڈو کو ان کمپنیوں کی فہرست میں شامل کرلیا ہے جن کے بارے میں دعویٰ کیا جاتا ہے کہ وہ چینی فوجی نظام سے وابستہ ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکہ کی اس فہرست میں شامل کمپنیوں کی تعداد اب بڑھ کر 188 ہوگئی ہے جو 2025ء میں 134 تھی، اس فہرست میں شامل اداروں پر امریکہ میں دفاعی معاہدوں میں حصہ لینے پر پابندی ہوگی۔ چین کے سفارت خانے نے امریکہ کے اس نئے فیصلے کو امتیازی' قرار دیتے ہوئے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ چینی کمپنیاں اپنے میزبان ممالک کے قوانین کی مکمل پابندی کرتی ہیں۔ علی بابا نے بھی اپنے ردعمل میں کہا ہے کہ یہ فیصلہ بے بنیاد ہے اور کمپنی کسی فوجی منصوبے کا حصہ نہیں، کمپنی نے قانونی کارروائی کا اعلان بھی کیا ہے۔ بی وائے ڈی اور بائیڈو کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ سامنے نہیں آیا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق ان کمپنیوں پر الزام ہے کہ یہ چین کی فوجی وسول ٹیکنالوجی کے انضمام کی حکمت عملی میں معاون ہیں۔ اس فہرست میں روبوسینس ٹیکنالوجی اور یونٹری روبوٹکس جیسی دیگر ٹیکنالوجی کمپنیاں بھی شامل کی گئی ہیں۔ عرب میڈیا کی رپورٹ میں شامل کی گئی ماہرین کی رائے کے مطابق اس اقدام سے امریکہ اور چین کے درمیان پہلے سے جاری تجارتی اور ٹیکنالوجی کشیدگی مزید بڑھ سکتی ہے۔ ادھر بیجنگ نے منگل کے روز چینی کمپنیوں کو امریکہ کی طرف سے بلیک لسٹ کرنے کی مضبوطی سے مخالفت" کی ہے جیسا کہ واشنگٹن نے چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں علی بابا اور بیدو کو ان فرموں کی فہرست میں شامل کیا ہے جو اس کے مطابق چینی فوج کی مدد کر رہی ہیں۔ پیر کو تازہ معلومات جاری کرنے سے مہینوں پہلے پینٹاگون نے فہرست کا ایک پرانا ورژن جاری کیا اور پھر فوراً بغیر کسی وضاحت کے واپس لے لیا تھا۔ ترجمان وزارت خارجہ لن جیان نے ایک نیوز بریفنگ میں کہا، "چین نے تسلسل اور مضبوطی سے امریکہ کے قومی سلامتی کے تصور کی عمومیت اور چینی کمپنیوں پر اس کے غیر معقول دباؤ کی مخالفت کی ہے۔ بیجنگ چینی کمپنیوں کے جائز حقوق اور مفادات کے مضبوطی سے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرے گا، اس بات سے خبردار کرتے ہوئے لن نے واشنگٹن پر زور دیا کہ وہ اپنے غلط طرز عمل کو درست کرے۔

شہید ایرانی رہبر اعلیٰ کی نماز جنازہ اور تدفین عاشورہ محرم کے بعد ہوگی: ایرانی خبر رساں ایجنسی

تہران، 9 جون (یو این آئی) ایرانی خبر رساں ایجنسی کا بتانا ہے کہ اسرائیلی و امریکی حملے میں شہید ہونے والے رہبر اعلیٰ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی نماز

جنازہ اور تدفین عاشورہ محرم کے بعد ہو گی۔ ایرانی خبر رساں ایجنسی کے مطابق شہید آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ اور تدفین کا حتمی وقت تاحال مقرر نہیں کیا گیا، متعلقہ ہیڈکوارٹرز شہید آیت اللہ خامنہ کی تدفین اور نماز جنازہ سے متعلق تفصیلات کا باضابطہ اعلان کریگا۔ خیال رہے کہ امریکہ اور اسرائیل نے 28 فروری 2026 کو تہران میں آیت اللہ خامنہ ای کے کمپاؤنڈ پر شدید بمباری کی تھی جس میں وہ شہید ہو گئے تھے جبکہ ایرانی میڈیا نے بمباری کے اگلے روز رہبر اعلیٰ کی شہادت کی تصدیق کی تھی۔ آیت اللہ خامنہ ای کی شہادت کے بعد ان کے بیٹے آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کو ایران کا رہبر اعلیٰ مقرر کیا گیا۔

امریکہ کا یہی رویہ رہا تو امن مذاکرات ناممکن ہیں: قومی سلامتی و خارجہ پالیسی

امریکہ سے پاکستان کے ذریعے مذاکرات جاری ہیں: ایران

تہران، 9 جون (ایجنسیز) ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی و خارجہ پالیسی کمیٹی کے چیئرمین ابراہیم عزیزی کا کہنا ہے ہمیں امریکہ پر اعتماد نہیں ہے، اگر امریکہ کا یہی رویہ جاری رہا تو امن مذاکرات ناممکن ہیں۔ امریکی نشریاتی ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے ابراہیم عزیزی کا کہنا تھا ہم نہیں سمجھتے کہ امریکی صدر دیانت داری سے بات کر رہے ہیں، ہم مذاکرات کو جنگ کا ایک حصہ سمجھتے ہیں، امریکہ اور امریکی صدر کی سنجیدگی نظر آئی تو مذاکرات پر اعتراض نہیں، امریکہ مذاکرات کے اصولوں کی پابندی کرے تو ایران کو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ مذاکرات میں سب سے بڑی رکاوٹوں سے متعلق سوال پر ابراہیم عزیزی کا کہنا تھا ایران کو سنجیدہ ارادہ نظر نہیں آتا جس میں کوئی قابل عمل فریم ورک تشکیل پاسکے، ایران کے منجمد اثاثوں کا مسئلہ اس کی ایک واضح اور نمایاں مثال ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی و خارجہ پالیسی کمیٹی کے چیئرمین کا کہنا تھا یورینیم افزودگی اور جوہری معاملات پر کوئی مذاکرات نہیں ہو رہے ہے، اس مرحلے پر ان مسائل پر مذاکرات مقصود ہی نہیں۔

امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدے سے متعلق سوال پر ابراہیم عزیزی کا کہنا تھا امریکہ اور ایران کے درمیان امن معاہدہ ہونا دوسری طرف کے طرز عمل پر ہے، یہی رویہ جاری رہا تو جواب نفی میں ہے، کیونکہ ہمیں بالکل اعتماد نہیں ہے، اعتماد کے بغیر مذاکرات جاری رکھنا ممکن نہیں، مذاکرات کا تسلسل ممکن نہ ہوتو فطری طور پر کوئی نتیجہ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ ان کا کہنا تھا ایران کی طے کردہ شرائط پوری کی جائیں، قومی مفادات، اقتصادی معاملات اور لبنان کے مسئلے میں عملی پیش رفت نظر آئے تو مذاکرات آگے بڑھ سکتے ہیں، ایسا نہ ہوا تو ایران مزاحمتی محاذ، اس کے ارکان اور بالخصوص لبنان کے معاملے پر پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ادھر اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان پاکستان کے ذریعے مذاکرات جاری ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب امیر سعید ایروانی نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات میں پیش رفت ہو رہی ہے۔ معاہدے کی آخری شکل طے نہیں ہوئی، تاہم فریقین بات چیت کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ امیر سعید ایروانی نے مزید کہا کہ مذاکرات جاری ہیں۔

امریکی فوج کا اپاچی ہیلی کاپٹر آبنائے ہرمز کے قریب گر کر تباہ

واشنگٹن، 9 جون (یو این آئی) امریکی فوج کا اپاچی گن شپ ہیلی کاپٹر آبنائے ہرمز کے قریب گر کر تباہ ہوگیا۔ امریکی اخبار کے مطابق اپاچی گن شپ ہیلی کاپٹر گزشتہ

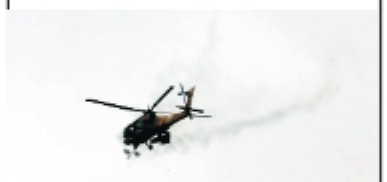

روز آبنائے ہرمز کے قریب گر کر تباہ ہوا تاہم اس واقعے میں ہیلی کاپٹر میں سوار عملے کے دو ارکان کو ریسکیو کرلیا گیا ہے۔ امریکی اخبار کی رپورٹ کے مطابق یہ اب تک واضح نہیں ہے کہ ہیلی کاپٹر ایرانی فائرنگ سے تباہ ہوا یا کسی حادثے کا شکار ہوا۔ اس حوالے سے امریکی صدر ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کہ آبنائے ہرمز میں گر کر تباہ ہونے والے ہیلی کاپٹر کے پائلٹ محفوظ ہیں۔

برطانیہ میں 50 ایم پیز نے پی او کے میں انسانی حقوق کے معاملے پر تحریک کی حمایت کی

لندن، 9 جون (یو این آئی) بریڈ فورڈ ایسٹ کے رکن پارلیمنٹ عمران حسین نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں مواصلاتی بندش اور انسانی حقوق' کے معاملے پر برطانیہ کی پارلیمنٹ میں ارلی ڈے موشن (ای ڈی ایم) پیش کیا ہے اور اراکین پارلیمنٹ سے اس کی حمایت کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر حسین نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ سکریٹری خارجہ کو بھیجے گئے خط کی 50 سے زائد ارکان پارلیمنٹ کی حمایت کے بعد انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر پی او کے کی حیثیت سے متعلق یہ قرارداد پارلیمنٹ میں پیش کی ہے۔ قرارداد میں مسلسل مواصلاتی بلیک آؤٹ، لاک ڈاؤن جیسی پابندیوں اور پی او کے میں بڑے پیمانے پر گرفتاریوں اور چھاپوں کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اس نے پرامن مظاہرین اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کے خلاف طاقت کے مبینہ حد سے زیادہ یا غیر قانونی استعمال کی مذمت کی۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ میں مقیم کشمیری نژاد افراد اور وہاں موجود برطانوی شہریوں کو تشویش ہے کہ وہ خطے میں مواصلاتی تعطل کی وجہ سے اپنے اہل خانہ اور جاننے والوں سے رابطہ نہیں کر پا رہے ہیں۔ یہ زخمیوں کے لیے طبی سہولیات، حراست میں لیے گئے افراد کے قانونی حقوق اور حکام اور سول سوسائٹی کے درمیان رابطے کی کمی کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ آئینی اصلاحات، جمہوری مساوات، جوابدہ طرز حکمرانی، اظہار رائے کی آزادی اور پرامن اسمبلی کو مجرمانہ قرار نہیں دیا جانا چاہیے۔ اس میں مواصلاتی خدمات کی فوری بحالی، خاندان کے رابطے پر پابندیاں ہٹانے، زخمیوں کے لیے محفوظ طبی دیکھ بھال، پرامن اجتماعات کے تحفظ اور حراست میں لیے گئے افراد کی رہائی یا فوری ٹرائل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ قرارداد میں حکومت پاکستان اور پاکستانی مقبوضہ کشمیر کی انتظامیہ پر زور دیا گیا ہے کہ وہ کشمیری عوام کے انسانی حقوق کا احترام کرتے ہوئے لاک ڈاؤن کو ختم کریں، تمام مواصلاتی رابطوں کو بحال کریں اور بات چیت اور مذاکرات دوبارہ شروع کریں۔ اس میں برطانوی حکومت سے یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ پابندیاں ہٹانے، مواصلات کی بحالی، متاثرہ برطانوی شہریوں کو قونصلر امداد فراہم کرنے اور صورتحال کو مزید بڑھنے سے روکنے کے لیے فوری کارروائی کرنے کے لیے سفارتی ذرائع استعمال کرے۔ تجویز کے کلیدی حامیوں میں ایم پیز طاہر علی، رچرڈ برگون، ایوب خان، زارا سلطانہ اور محمد یاسین شامل ہیں۔

فلپائن: زلزلے سے ہلاک شدگان کی تعداد 41 تک پہنچ گئی

منیلا، 9 جون (یو این آئی) فلپائن میں زلزلے سے ہلاک ہونے والوں کی تعداد 40 سے تجاوز کرگئی ہے۔ قومی اور مقامی ڈیزاسٹر ایجنسیوں کے مطابق، پیر کو مینڈاناؤ کے جنوبی جزیرے کے ساحل پر آنے والے 7.8 شدت کے زلزلے کے بعد ہزاروں لوگ اب بھی بے گھر ہیں اور 450 سے زیادہ زخمی ہیں، حالانکہ اب صرف چار افراد لاپتہ سمجھے جارہے ہیں۔ حکام نے کم از کم 479 افراد کے زخمی ہونے کی اطلاع دی ہے، جن میں ریجن 12 میں 456 اور داواؤ (Davao) ریجن میں 23 افراد شامل ہیں۔ زلزلے نے پورے جنوبی مینڈاناؤ میں تقریباً 88,000 افراد کو متاثر کیا ہے، جن میں 22,690 بے گھر رہائشی بھی شامل ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ مسلسل آنے والے آفٹر شاکس (زلزلے کے بعد کے جھٹکوں) اور عمارتوں کی ساختی حفاظت کے خدشات کے باعث بہت سے رہائشی اب بھی کھلی جگہوں پر موجود ہیں۔ سب سے زیادہ متاثرہ صوبے سارنگانی (Sarangani) میں، کچھ علاقوں تک اب بھی صرف ہیلی کاپٹر کے ذریعے ہی پہنچا جاسکتا ہے اور آفٹر شاکس کے خوف کی وجہ سے بچاؤ کی کوششیں سست ہو رہی ہیں، مقامی حکام نے منگل کو ایک بریفنگ کے دوران صحافیوں کو بتایا۔ علاقائی سول ڈیفنس کے سربراہ روڈریگو سومبیہ نے کہا، ابھی بھی آفٹر شاکس آ رہے ہیں، اس لیے بچاؤ کرنے والے اپنے کام میں بہت محتاط ہیں۔ یہ ایک چیلنج ہے۔ پہلے زلزلے کے تقریباً دو گھنٹے بعد سے اس علاقے میں طاقتور آفٹر شاکس کا ایک سلسلہ شروع ہوا، جبکہ اس کے بعد سیکڑوں چھوٹے جھٹکے آئے۔ اس دوران، بنیادی ڈھانچے نقصان کا مطلب یہ ہے کہ سڑکوں کو پہنچنے والے نقصان اور ایک پل کے گرنے کی وجہ سے کچھ آبادیاں کم از کم ایک ہفتے کے لیے باقی دنیا سے کٹ جائیں گی۔

فرانس نے یہودی انتہا پسند اسرائیلی وزیر خزانہ

کے ملک میں داخلے پر پابندی عائد کردی

پیرس/9 جون/(آفاق نیوز ڈیسک) فرانس نے مقبوضہ مغربی کنارے میں یہودی آبادکاروں کے فلسطینی نہتے شہریوں پر

بڑھتے ہوئے تشدد اور توسیع پسندانہ سرگرمیوں کے خلاف سخت اقدام اٹھا لیا۔ فرانسیسی وزیر خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ فرانس نے برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور ناروے کے ساتھ مل کر مقبوضہ مغربی کنارے میں تشدد اور غیر قانونی آبادکاری میں اضافے کے ذمہ دار افراد کے خلاف نئی پابندیاں نافذ کی ہیں۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان پابندیوں کے تحت اسرائیلی وزیر خزانہ بیزالیل اسموٹریچ کے علاوہ یہودی آبادکار تنظیموں کے 4 رہنماؤں اور 21 ایسے آبادکاروں کو بھی نشانہ بنایا گیا جو فلسطینیوں پر بہیمانہ تشدد اور انھیں گھروں سے نکالنے میں ملوث تھے۔ فرانسیسی وزیر خارجہ نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ ان تمام افراد کے فرانس میں داخلے پر پابندی عائد کردی گئی ہے اور کسی بھی فرانسیسی شہری کو ان کے ساتھ لین دین میں احتیاط برتنے کی تلقین کی گئی ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ اسرائیلی وزیر خزانہ کھلے عام مغربی کنارے کو اسرائیل میں ضم کرنے، نئی یہودی بستیوں کے قیام، غزہ میں دوبارہ آبادکاری اور فلسطینی اتھارٹی کو معاشی طور پر کمزور کرنے کی حمایت کرتے ہیں۔

سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ریلوے نیٹ ورک

کے قیام کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط

ریاض/9 جون/(آفاق نیوز ڈیسک) سعودی عرب اور ترکیہ نے ریلوے نیٹ ورک کو آپس میں جوڑنے کے لیے ایک

مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کریں گے۔ سعودی وزیر برائے ٹرانسپورٹ اور لاجسٹک سروسز صالح الجاسر نے اس سے قبل العربیہ کو دیے گئے انٹرویو میں توقع ظاہر کی تھی کہ اردن اور شام سے گزرتے ہوئے ترکیہ کے ساتھ ریل رابطے کے مطالعے کا عمل رواں برس کے اختتام سے قبل مکمل کرلیا جائے گا۔ صالح الجاسر نے کہا کہ یہ منصوبہ علاقائی انضمام کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ تجارت کی نقل وحرکت میں معاون ثابت ہوگا اور خطے کے ممالک کے درمیان پائیدار زمینی نقل وحمل کے نظام کو ترقی دے گا۔ سعودی وزیر نے مزید کہا کہ مملکت کا قومی ریلوے نیٹ ورک فی الحال الحدیثہ کراسنگ کے ذریعے اردن کی سرحدوں تک پھیلا ہوا ہے جو اسے مستقبل میں علاقائی اور بین الاقوامی رابطوں کے لیے ایک تزویراتی مرکز بناتا ہے۔ گذشتہ مارچ کے مہینے میں سعودی وزیر برائے ٹرانسپورٹ اور لاجسٹک سروسز انجینئر صالح الجاسر نے جدہ اسلامک پورٹ پر لاجسٹک کوریڈور انیشی ایٹیو کے آغاز کا اعلان کیا تھا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com